روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
01 مئی 2024

WEDNESDAY
01-MAY-2024

صفحہ 08
ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ سے قبل رضوان کی انجری

صفحہ 08
شان مسعود کی جوئے کی تشہیر سے گریز

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | Vol: 14 | No: 96 | Pages: 08 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 96 | جلد: 14

اگر اپوزیشن میں دم ہے تو

370 کو واپس لا کر دکھائیں

اگر میں جموں وکشمیر کا وزیر اعلیٰ ہوتا تو بھی ایسا نہیں کرسکتا تھا: وزیر اعظم

سرینگر/30 اپریل//

دہشت گردی سے نمٹنے کے بارے میں ملک کی حکومت کے نقطۂ نظر میں کانگریس کے دور حکومت کے مقابلے میں بڑی تبدیلی دیکھی گئی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے سخت الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک دہشت گردی پر ڈوزیئر نہیں بھیجتا بلکہ گھر میں گھس کر مار ڈالتا ہے۔ کانگریس سمیت اپوزیشن جماعتوں کو جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کو واپس لانے کا چیلنج دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر وہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ ہیں تو بھی وہ ایسا نہیں کرسکتے۔ سی این آئی کے مطابق مہاراشٹر کے لاتور میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں خبروں کی سرخیاں تھیں کہ ہندوستان نے دہشت گردی کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک اور ڈوزیئر پاکستان کو سونپا ہے۔ میڈیا میں ہمارے کچھ دوست تالیاں بجاتے تھے جب اس طرح کا کوئی ڈوزیئر بھیجا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا ''آج، ہندوستان ڈوزیئر نہیں بھیجتا ہے۔ آج بھارت گھر میں گھس کے مارتا ہے''۔ وزیر اعظم مودی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انڈیا بلاک ایک 'فارمولہ' لے کر آیا ہے جس کے تحت اپوزیشن اتحاد میں شامل پارٹیاں اقتدار میں آنے کی صورت میں ایک ایک سال کے لیے وزیر اعظم کا عہدہ حاصل کریں گی۔ مودی نے کہا کہ ایسے نظام سے ملک کی بھلائی کی امید نہیں کی جاسکتی۔ کچھ لوگ قسطوں میں وزیر اعظم بننا چاہتے ہیں۔ انہوں نے...101

جموں وکشمیر میں کوئی بھی دفعہ 370 کو واپس نہیں لاسکتا

بی جے پی حکومت کسی بھی شکل میں تشدد کو برداشت نہیں کرے گی: شاہ

سرینگر/30 اپریل//

جب تک بی جے پی کا آخری رکن زندہ ہے، کوئی بھی جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کو واپس نہیں لاسکتا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں صورتحال پوری طرح بدل گئی ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ امن ترقی کی بنیادی شرط ہے شاہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت کسی بھی شکل میں تشدد کو برداشت نہیں کرے

گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فی الحال ملک میں کوئی بھی بھوک سے نہیں مرتا لیکن 2014 سے پہلے بھوک سے مرنے کی خبریں سننے کو ملتی تھیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق گوہاٹی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ میں اپوزیشن لیڈر بھی کہہ رہے ہیں کہ وہ جموں وکشمیر میں دفعہ 370 کو واپس نہیں لاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''میں راہول گاندھی کو بتانا چاہتا ہوں کہ جب تک بی جے پی کا ایک بھی کارکن زندہ ہے، کوئی بھی اسے واپس نہیں لا سکتا''۔ انہوں نے یہ بھی...102

کانگریس نے یوپی کے انڈیا اتحاد کے اپنے کوٹے کی تمام سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کردیا

سرینگر/30 اپریل//

کانگریس نے یوپی کے انڈیا اتحاد کے تحت اپنے کوٹے کی تمام سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کردیا ہے، لیکن پارٹی اپنی روایتی سیٹوں یعنی امیٹھی اور رائے بریلی کے حوالے سے کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکی ہے۔ ایسی اطلاعات تھیں کہ پریینکا گاندھی واڈرا اور راہل گاندھی کو امیٹھی سے میدان میں اتارا جاسکتا ہے۔ اب ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پریینکا گاندھی لوک سبھا الیکشن نہیں لڑیں گی، اس حوالے سے کانگریس پارٹی نے اپنی رضامندی ظاہر کردی ہے جب کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے امیٹھی سے الیکشن لڑنے کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پریینکا گاندھی لوک سبھا انتخابات کے دوران مہم چلائیں گی، لیکن وہ خود لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنا دعویٰ پیش نہیں کریں گی۔ پارٹی بدھ تک راہل گاندھی کے امیٹھی سے مقابلہ کے بارے میں فیصلہ کرسکتی ہے۔ یہ دعویٰ...103

امیت شاہ ہیلی کاپٹر حادثہ میں بال بال بچ گئے

سرینگر/30 اپریل//

پائلٹ نے مہارت اور ہوشیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہیلی کاپٹر پر کنٹرول حاصل کرلیا اور کامیابی سے پرواز بھرلی۔ اس حادثہ میں امیت شاہ اور ان کے دیگر ساتھی مکمل طور پر محفوظ رہے تاہم ہیلی کاپٹر کو کچھ نقصان پہنچا۔ واکس آف انڈیا کے مطابق وزیر داخلہ...104

موسم میں آئی بہتری، کہیں ہلکی دھوپ نکل آئی تو کہیں آسمان ابر آلود رہا

بارشوں کا سلسلہ تھم جانے سے سیلاب کا خطرہ ٹل گیا، دریائے جہلم میں پانی کی سطح کم ہونی شروع

سرینگر/30 اپریل//

موسمی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ہی بارشوں کا سلسلہ تھم جانے کے بعد دریائے جہلم میں پانی کی سطح کم ہونے کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ متواتر بارشوں کے بعد موسم میں بہتری آنے کے ساتھ ہی پیدا شدہ سیلابی خطرے کے

امکانات انتہائی کم ہوئے۔ ادھر اری گیشن وفلڈ کنٹرول کے حکام نے کہا ہے کہ سیلابی خطرات کم ہوگئے ہیں کیونکہ دریائے جہلم میں پانی کی سطح قرار میں ہے، تاہم صورتحال پر کڑی نگاہ رکھی جارہی ہے۔ اس دوران لوگوں نے راحت کی سانس لی جبکہ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج سے...105

جموں کے کچھ حصوں میں شدید بارش

لینڈ سلائیڈنگ سے 3 افراد ڈوب گئے، 2 کی موت

سرینگر/30 اپریل//

رام بن اور بانہال میں مٹی کے تودے گرآنے اور پانی میں ڈوب جانے کے نتیجے میں دو خواتین سمیت تین افراد کی موت واقع ہوئی ہے جبکہ ایک ان میں سے ایک خاتون کی لاش ابھی تک پانی سے نہیں نکالی جاسکی۔ واکس آف انڈیا کے مطابق رام بن اور بانہال کے درمیان متعدد مٹی کے تودے گرنے سے تین افراد کی موت ہوگئی، اور دو الگ الگ واقعات میں پہ بلاکتیں ہوئیں ہیں حکام نے بتایا کہ محمد شفیع (65) اور ممیرہ بانو (17) پیر کے روز ریاسی میں دیول اور ڈنگہ ندیوں کو عبور کرتے ہوئے حادثاتی طور پر تیز بہنے والے پانی میں گر گئے۔ انہوں نے بتایا کہ شفیع کی لاش دریا سے نکال لی گئی ہے،...106

گاندربل حادثہ: لاپتہ سیاح کی لاش برآمد کرنے کیلئے آپریشن جاری

سرینگر/30 اپریل//

وسطی ضلع گاندربل کے کنگن گگن گیر علاقے میں پیش آئے حادثے میں لاپتہ شہری کی تلاش تیسرے روز بھی جاری رہی۔ ادھر گنڈ بل سرینگر میں 15 دنوں سے لاپتہ شہری کافی الحال کہیں سے کوئی پتہ حاصل نہیں ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق گاندربل کے کنگن گیر علاقے میں لاپتہ سیاح کی تلاش کیلئے تیسرے روز بھی آپریشن جاری رہا۔ خیال رہے کہ اتوار کے روز سونہ مرگ کے قریب ایک گاڑی دریائے سندھ میں جا گری جس کے نتیجے میں پانچ افراد کی موت ہوئی جبکہ ایک سیاح ہنوز لاپتہ

ہے۔ لاپتہ سیاح کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری رہا۔ حکام نے بتایا کہ پولیس، ایس ڈی آر ایف یونٹ اور مقامی...107

ایڈمرل ترپاٹھی نے بحریہ کے 26 ویں سربراہ کا عہدہ سنبھالا

سالوں میں بحریہ مستقبل کی حفاظت کرنیوالی فورس کے طور پر تیار ہوئی ہے

سرینگر/30 اپریل//

سالوں کے دوران ہماری بحریہ ایک جنگی تیاری، مربوط، قابل بھروسہ اور مستقبل کی حفاظت کرنے والی فورس کے طور پر تیار ہوئی ہے کی بات کرتے ہوئے مملکی بحریہ کے نئے سربراہ ایڈمرل دنیش کمار ترپاٹھی نے کہا کہ میری کوشش یہ ہوگی کہ آتم نربھارت کی جانب ہندوستانی بحریہ کی جاری کوششوں کو بھی تقویت دوں گا۔ نئی ٹکنالوجی متعارف کروانے اور وکست بھارت کی ہماری اجتماعی جدوجہد کی سمت قومی ترقی کا ایک اہم ستون بننے کی طرف خاص دونگا۔ ہندوستانی بحریہ کو دشمنوں کو روکنے کے لیے آپریشنل تیاری کو برقرار رکھنا چاہیے۔ سی این آئی...108

امیت شاہ کی جعلی ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرنیکا معاملہ

جموں وکشمیر پولیس نے ایک سوشل میڈیا صارف کیخلاف کیس دائر کی

سرینگر/30 اپریل//

جموں وکشمیر پولیس نے وزیر داخلہ امیت شاہ کے مبینہ طور جعلی ویڈیو بنانے کے سلسلے میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بی جے پی لیڈر الطاف ٹھاکر نے وزیر داخلہ کی ویڈیو اپ لوڈ کرنے پر ایک سوشل میڈیا صارف کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی ہے جس کے بعد پولیس نے کیس درج کرلی ہے۔ شکایت میں لکھا گیا کہ ''الیاس میر ماگامی'' کے نام سے ایک شخص نے امیت شاہ کا ایک ڈب شدہ اور فرضی ویڈیو اپ لوڈ کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مرکز جموں وکشمیر میں ایس سی اور ایس ٹی لوگوں کے ریزرویشن کو ختم کرنے جارہا ہے، جو سراسر بے بنیاد اور حقائق سے دور ہے،'' ٹھاکر نے شکایت میں کہا ''میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ براہ کرم اس شخص کے خلاف تیزی سے کارروائی کریں اور غلط معلومات پھیلانے کے الزام میں اسے گرفتار کریں کیونکہ یہ عمل جموں وکشمیر کے ایس...109

ہندوستان آنیوالے سالوں میں اقتصادی ترقی کیلئے تیار

مختلف قومی اور بین الاقوامی تنظیموں کے تخمینوں میں ایک نیا دعویٰ کیا گیا

سرینگر/30 اپریل//

مختلف قومی اور بین الاقوامی تنظیموں کے تخمینوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان آنے والے سالوں میں نمایاں اقتصادی ترقی کیلئے تیار ہے۔ سی این آئی کے مطابق بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پیشگوئی کی ہے کہ ہندوستان کی جی ڈی پی 2023-24 میں 7.8 فیصد اور 2024-25 میں 6.8 فیصد رہے گی، جو تمام ابھرتی ہوئی مارکیٹوں اور ترقی پذیر معیشتوں کو پیچھے چھوڑ دے گی۔ توقع ہے کہ ہندوستان 2025 میں چوتھی سب سے بڑی معیشت بن جائے گا اور 2027 تک جاپان اور جرمنی کو پیچھے چھوڑ کر، جی ڈی پی 5 ٹریلین ڈالر سے زیادہ ہوجائے گا۔ ملک کی مضبوط ترقی کا سہرا مضبوط پالیسی اقدامات اور عالمی اقتصادی چیلنجوں کے مقابلہ میں لچک ہے۔ ہندوستان کے سال 2047 تک 34.7 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بننے کا تخمینہ ہے، جس میں فی کس آمدنی میں 21,000 امریکی...110

ادھمپور جھڑپ کے بعد گھنے جنگلات میں تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری

سرینگر/30 اپریل//

جموں کے ادھم پور ضلع میں ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین مختصر جھڑپ کے دوران ویلج ڈیفنس گارڈ کی ہلاکت کے بعد گھنے جنگلات میں ممکنہ طور پر چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے ادھم پور ضلع کے بسنت گڑھ کے گھنے جنگلات میں ملی ٹنٹوں کے دوگروہوں کا سراغ لگانے اور انہیں ہلاک کرنے کیلئے وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن تیسرے دن میں داخل ہوگیا۔ خیال رہے کہ اتوار کو علی الصبح چھوچرو گلا کی پہاڑیوں کے دور افتادہ پنارا گاؤں میں دہشت گردوں کے ساتھ ایک مختصر تصادم...111

عمر عبداللہ کا ہندوارہ، کپوارہ اور سوپور کے سیلابی علاقوں کا تفصیلی دورہ

متاثرین کی فوری بازآبادکاری، سڑکوں کی مرمت اور بجلی وپینے کے پانی کی سپلائی یقینی بنانے کی تاکید

سرینگر/30 اپریل//

نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے آج صبح سیلابی ریلوں اور سیلاب کی زد میں آئے ہندوارہ، کپوارہ اور سوپور کے دیہات کا تفصیلی دورہ کیا اور حالات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق انہوں نے جگہ جگہ پر مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور نقصانات کا جائزہ بھی لیا۔

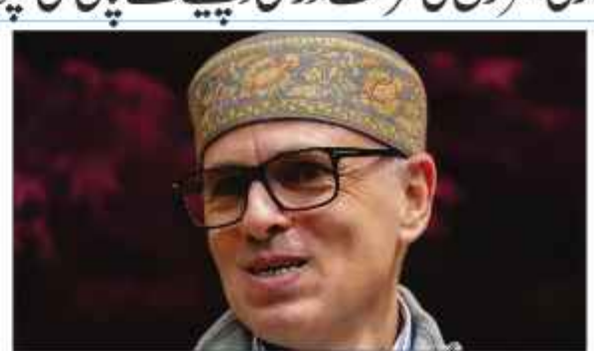

اُن کے ہمراہ پارٹی کے صوبائی صدر ناصر اسلم وانی، سینئر لیڈر چودھری محمد رمضان، شمالی زون صدر جاوید ڈار، ضلع صدر کپوارہ قیصر جمشید لون، میر سیف اللہ، انچارج کانسپوسی لنکیٹ شفقت وٹالی اور انچارج کانسپوسی سوپور ارشاد رسول کار کے علاوہ دیگر عہدیداران بھی تھے۔ عمر عبداللہ نے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اُٹھائے جائیں اور جن لوگوں کو گذشتہ...112

گاندربل میں آتشزدگی چار دکانوں کو نقصان پہنچا

سرینگر/30 اپریل//

وسطی ضلع گاندربل کے درسو مانیگام علاقے میں دوران شب آگ کی ایک ہولناک واردات میں چار دکانوں کو جزوی طور پر نقصان پہنچ گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گاندربل ضلع کے منی گام علاقے میں کل دیر رات آگ لگنے کے واقعے میں کم از کم چار دکانوں کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ دوران شب...113

شوپیان میں کشمیری پنڈت حرکت قلب بند ہونے سے فوت

لولاب میں لاپتہ معمر شہری کی نعش نہر سے برآمد کرلی گئی، شناخت کیلئے کارروائی جاری

سرینگر/30 اپریل//

جنوبی ضلع شوپیان کے چھوٹی گام علاقے میں ایک کشمیری پنڈت حرکت قلب بند ہونے سے فوت ہوگیا۔ ادھر لولاب میں سوسال سے زائد عمر کا معمر شہری مردہ پایا گیا۔ سی این آئی کے مطابق شوپیان میں کشمیری پنڈت کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک کشمیری پنڈت جس کی شناخت پنڈو جی ولد ارزانا تھ پنڈت ساکنہ چھوٹی گام شوپیان کے طور پر ہوئی ہے بے ہوش ہوگیا تاہم اسے فوری طور پر قریبی ہسپتال لے جایا گیا جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ کشمیری پنڈت دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ معاملے میں کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ادھر کپواڑہ میں بزرگ لاپتہ شخص آج صبح مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ 29 تاریخ کی صبح لاپتہ ہونے والے 100 سال کی عمر کے ایک بزرگ مردہ پائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ لولاب میں شمریال کے قریب نالے میں اس کی لاش تیر رہی تھی، پولیس...114

کووڈ سے دماغ کو ہونے والے نقصانات کا انکشاف

کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری کووڈ 19 یادداشت کی کمزوری اور دماغی تنزلی کا باعث بن سکتی ہے اور ممکنہ طور پر الزائمر امراض کی جانب سفر تیز ہوسکتا ہے۔ یہ بات چند ابتدائی تحقیقی رپورٹس میں سامنے آئی جن کے نتائج الزائمر ایسوسی ایشن کی بین الاقوامی کانفرنس میں پیش کیے گئے۔ ان نتائج سے عندیہ ملتا ہے کہ کورونا وائرس سے دماغی افعال پر دیرپا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں بالخصوص بزرگ افراد میں۔ تاہم الزائمر ایسوسی ایشن کی نائب صدر ہیتھر ایم سنائیڈر کا کہنا تھا کہ اگرچہ تحقیقی نتائج دماغ پر کووڈ کے اثرات کو سمجھنے کی جانب پیشرفت ہے، مگر اس حوالے سے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ کووڈ سے متاثر ہوتے ہیں تو ضروری نہیں کہ ڈیمینشیا یا الزائمر کا خطرہ بڑھ جائے، ہم ابھی بھی کووڈ اور دماغی امراض کے درمیان تعلق کو سمجھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ ایک تحقیق کیلیفورنیا یونیورسٹی کی تھی جس میں 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 400 سے زیادہ ارجنائنی افراد کو شامل کیا گیا تھا جو کووڈ سے متاثر ہوئے تھے۔ تحقیقی ٹیم نے ان افراد کا معائنہ کورونا وائرس سے متاثر ہونے کے 3 سے 6 ماہ بعد کیا تھا اور دماغی صلاحیتوں، جذباتی ردعمل اور دیگر کی جانچ پڑتال کی۔ محققین نے دریافت کیا کہ کورونا وائرس سے متاثر افراد کو یادداشت کے مسائل کا سامنا ہوا، 60 فیصد کے دماغی افعال پر منفی اثرات مرتب ہوئے جبکہ ہر 3 میں سے ایک میں علامات کی شدت سنگین تھی۔ تحقیق میں یہ بھی دریافت کیا گیا کہ کووڈ کی شدت سے دماغی مسائل کی پیشگوئی نہیں کی جاسکتی، بلکہ مرض سے ہی ان مسائل کا خطرہ بڑھ سکتا ہے، چاہے آپ جتنے زیادہ یا کم بیمار ہوں۔ محققین کے مطابق اگر بیماری کی شدت معمولی ہی کیوں نہ ہو، تاہم کووڈ کے شکار ہیں اور معمر ہیں تو ان مسائل کا خطرہ ہوسکتا ہے۔ اسی طرح سونگھنے کی حس سے محرومی بھی دماغی افعال کے مسائل سے جڑی ہوتی ہے، سونگھنے کی حس سے محرومی کی شدت جتنی زیادہ ہوگی، دماغی افعال اتنے ہی زیادہ متاثر ہوں گے۔ محققین کا کہنا تھا کہ یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہوگا کہ کورونا وائرس سے ہونے والی دماغی تبدیلیاں مستقل ہوتی ہیں یا ان کو ریورس کیا جاسکتا ہے۔ دوسری تحقیق یونان کی تھیسلے یونیورسٹی کی تھی جس میں ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے 2 ماہ بعد کووڈ کے مریضوں کے دماغی افعال میں مسائل کا تجزیہ کیا گیا۔ اس تحقیق میں شامل افراد کی اوسط عمر 61 سال تھی اور ان میں بیماری کی شدت معمولی سے معتدل تھی۔ تحقیق میں یہ بھی جائزہ لیا گیا کہ دماغی تنزلی کس حد تک جسمانی فٹنس اور نظام تنفس کے افعال سے منسلک تھی۔ محققین نے دریافت کیا کہ مریضوں کو ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے 2 ماہ بعد دماغی تنزلی کا سامنا کررہے تھے جبکہ ان میں نظام تنفس کے افعال زیادہ خراب ہوچکے تھے۔ علامات جیسے ہی تھیں ان میں سے کچھ مریضوں کو دماغی صحت کے ڈاکٹروں سے مدد لینے پر غور کرنا پڑا۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج سے اس بات کی عکاسی ہوتی ہے کہ طبی نگہداشت فراہم کرنے والوں کو دماغی تنزلی کو لانگ کووڈ کا حصہ سمجھنا چاہئے۔ تیسری تحقیق میں کووڈ کے مریضوں کے خون میں الزائمر کا خطرہ بڑھانے والے حیاتیاتی اشاروں کا تجزیہ کیا گیا تھا۔ اس مقصد کے لیے نیویارک یونیورسٹی لانگون ہیتھ میں زیرعلاج رہنے والے 310 مریضوں کے پلازما نمونوں کو اکٹھا کیا گیا تھا۔ محققین نے دریافت کیا کہ الزائمر سے منسلک حیاتیاتی اشارے توقع سے زیادہ تھے،

ایسٹرازینیکا کا ایم آر این اے ویکسینز سے امتزاج مؤثر قرار

ایسٹرازینیکا ویکسین کا امتزاج ایم آر این اے ویکسینز سے کرنا کووڈ سے بہترین تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ بات ڈنمارک میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ ڈنمارک کے سرکاری سیرم انسٹیٹیوٹ کی تحقیق میں بتایا گیا کہ ایسٹرازینیکا کی پہلی خوراک کے بعد دوسری ڈوز کے لیے فائزر۔ بائیو این ٹیک یا موڈرنا ویکسینز کا استعمال کووڈ سے اچھا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ کئی ممالک میں ایسٹرازینیکا کے ساتھ دوسری خوراک کے طور پر کسی اور ویکسین کے استعمال پر غور کیا جارہا ہے۔ ڈنمارک میں حکام نے اپریل میں بلڈ کلاٹ کے ریئر مضر اثر کے بعد ایسٹرا زینیکا ویکسین کا استعمال روک دیا گیا تھا۔ ڈنمارک میں ایک لاکھ 44 ہزار سے زیادہ افراد (جن میں سے بیشتر طبی محکموں سے تعلق رکھتے تھے یا بزرگ تھے) کو پہلی خوراک کے طور پر ایسٹرا زینیکا کی ویکسین دی گئی تھی مگر بعد میں فائزر یا موڈرنا ویکسینز کا استعمال دوسری خوراک کے طور پر کرایا گیا۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ نتائج سے ثابت ہوتا ہے کہ ویکسین استعمال نہ کرنے والے افراد کے مقابلے میں ویکسینز کے امتزاج کے 14 دن بعد کورونا وائرس سے ہونے والی بیماری کا خطرہ 88 فیصد تک کم ہوجاتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ یہ بہت زیادہ افادیت ہے جس کا موازنہ فائزر ویکسینز کی 2 خوراکوں سے ملنے والے 90 فیصد تحفظ سے کیا جاسکتا ہے۔ یہ تحقیق فروری سے جون 2021 تک جاری رہی تھی، اس عرصے میں ڈنمارک میں کورونا کی قسم ایلفا بہت زیادہ پھیلی ہوئی تھی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ اس تحفظ کا اطلاق کورونا کی قسم ڈیلٹا پر نہیں ہوتا جو اب ڈنمارک میں سب سے زیادہ پھیلنے والی قسم ہے۔ تحقیق میں ویکسینز کے امتزاج کی کووڈ سے متعلق اموات یا ہسپتال میں داخلے کے خلاف افادیت کے حوالے سے بھی ڈیٹا نہیں دیا گیا۔

مچھلی نہ کھانے اور سگریٹ پینے کے نقصانات ایک ہی جیسے ہیں، ماہرین

کینیڈا: طب کے ماہرین نے ایک خوبصورت مثال سے بات سمجھاتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی چکنائی بھری مچھلیوں سے منہ موڑتا ہے تو اس کا نقصان عین تمباکو نوشی جیسا ہی ہوگا۔ اس کی تفصیل بتاتے ہوئے کہ ماہرین نے کہا ہے کہ مچھلی میں اومیگا تھری جیسا قیمتی مرکب ہوتا ہے جو دل و دماغ کے لیے تو مفید ہے ہی لیکن اس کی کمی سے اوسط زندگی سگریٹ نوشی سے بھی زیادہ متاثر ہوکر کم ہوجاتی ہے۔ ماہرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ سگریٹ نوش افراد اپنی عادتِ بد سے اپنی قیمتی حیات کے اوسط چار سال کم کردیتے ہیں لیکن سامن اور میکرل جیسی اومیگا تھری سے بھرپور مچھلیوں سے منہ موڑ کر اوسط زندگی میں پانچ سال کی کمی واقع ہوسکتی ہے۔ یعنی اومیگا تھری کی جسم میں کمی سگریٹ نوشی سے بھی زیادہ خطرناک ہوسکتی ہے۔ کینیڈا کی یونیورسٹی آف گوئیلف سے وابستہ سائنسداں، ڈاکٹر مائیکل مک برنی کہتے ہیں کہ جسم میں اومیگا تھری کو ایک اشاریئے سے ناپا جاتا ہے۔ اس کی بہترین صورت چار سے آٹھ فیصد تک ہوتی ہے اور اس سے کم کو اومیگا تھری کی کمی کہا جاتا ہے۔ اومیگا تھری خون کو صاف، پتلا اور ہموار رکھتا ہے۔ اس طرح بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں پیدا نہیں ہوتیں اور انسان طویل تندرست زندگی گزارتا ہے۔ اگر 65 سال کی عمر کا کوئی شخص تمباکو نوشی کرتا ہے تو اس کی زندگی کے چار سال ویسے ہی کم ہوجاتے ہیں جبکہ اس عمر میں اومیگا تھری اور مچھلی نہ کھانے سے یہ فرق پانچ برس تک جا پہنچتا ہے۔ یہ تحقیق امریکن جرنل آف کلینکل نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہے جس میں فرسٹ نیشن اسٹڈی سے مدد لی گئی ہے جو اس ضمن میں ایک بہت بڑا سروے اور تاحال جاری ہے۔ اس مطالعے میں شامل ہزاروں افراد کا طویل عرصے تک مطالعہ کیا گیا ہے۔ ان افراد کی جنس، عمر، تمباکو نوشی، غذائی عادات اور ورزش کے رجحانات تک کو دیکھا گیا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ اومیگا تھری کی کمی سے کم عمری میں اموات واقع ہوئیں اور یوں کہا جاسکتا ہے

صحت مند رہنا چاہتے ہیں تو ''مکمل اناج'' کھائیے، تحقیق

بوسٹن: ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ زیادہ وزن، موٹاپے، کولیسٹرول اور ہائی بلڈ پریشر وغیرہ سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو بہتر ہے کہ مکمل اناج استعمال کیجیے۔ واضح رہے کہ مکمل اناج (ہول گرین) سے مراد ''چھلکے سمیت'' اناج ہوتے ہیں جن میں گندم (یا مکمل گندم سے بنا ہوا آٹا)، جو اور براؤن رائس (چھلکے سمیت چاول) وغیرہ شامل ہیں۔ یہ تحقیق امریکا میں 3,100 افراد پر کی گئی جنہوں نے 1948 سے شروع ہونے والے ایک طویل مدتی مطالعے میں حصہ لیا تھا جس میں ان کی غذائی عادات اور صحت کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ ہر رضاکار کا تفصیلی معائنہ تقریباً ہر چار سال بعد کیا گیا۔ لگ بھگ 70 سال پر پھیلے ہوئے ان اعداد و شمار کا جائزہ لینے کے بعد ٹفٹس یونیورسٹی، بوسٹن کے ماہرین درج ذیل نتائج پر پہنچے: اگر روزانہ مکمل گندم والی ڈبل روٹی کے تین سلائس (جن میں تقریباً دو چپاتیوں جتنی گندم ہوتی ہے) مکمل جو (oats) سے تیار کردہ کورن فلیکس یا براؤن رائس کا ڈیڑھ کپ (120 گرام) استعمال کیا جائے تو اس سے موٹاپا اور وزن قابو میں رہتے ہیں، بلڈ پریشر درست رہتا ہے اور خون کی شکر (بلڈ شوگر) بھی محفوظ حد سے بڑھنے نہیں پاتی۔ 'دی جرنل آف نیوٹریشن'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مکمل اناج کی مناسب مقدار روزانہ استعمال کرنے سے خون میں مفید کولیسٹرول (ایچ ڈی ایل) کی سطح بھی خاصی بہتر رہتی ہے۔ البتہ یہ تعلق کچھ زیادہ مضبوط نہیں۔ بتاتے چلیں کہ مکمل اناج کی خوبیوں سے ہماری واقفیت صدیوں پرانی ہے۔ اگرچہ تازہ تحقیق بھی اس کی ایک بار پھر تصدیق کرتی ہے لیکن ماہرین اب تک یہ سمجھ نہیں پائے ہیں کہ آخر مکمل اناج سے ہماری صحت کو پہنچنے والا فائدہ کس نظام (مکینزم) کے تحت ہوتا ہے۔

روزانہ کافی کا ایک کپ کورونا وائرس سے بچا سکتا ہے، تحقیق

واشنگٹن: ایک نئی تحقیق میں طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ کافی پینے سے کورونا وائرس کا شکار ہونے کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ امریکی سائنس دانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ روزانہ کافی کا ایک کپ پینے سے مہلک وبا کورونا وائرس سے بچا جاسکتا ہے۔ سائنس دانوں نے 40 ہزار برطانوی نوجوانوں پر تجربہ کیا جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کافی کا ایک کپ ہر دس میں سے ایک فرد کو کووڈ-19 سے بچانے کے لیے مفید ہے۔ اس حوالے سے سائنسدانوں کا مزید کہنا تھا کہ کافی میں کچھ ایسے اجزاء موجود ہیں جو انسانی صحت کو بہتر کرنے اور مدافعتی نظام کو طاقتور بناتے ہیں۔ تحقیق میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ سبزی کے استعمال سے بھی کووڈ-19 سے بچا جاسکتا ہے۔ تاہم چائے اور پھل اس حوالے سے مددگار ثابت نہیں ہوئے۔ علاوہ ازیں پروسسنگ فوڈ، جس میں قیمہ اور سیکا ہوا گوشت شامل ہے، کے استعمال سے بیمار ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ سائنسدانوں کی اس تحقیق تجربے کے نتائج سائنسی جریدے نیوٹرینٹ کی ویب سائٹ پر شائع کیے گئے۔

ایک ناشپاتی روزانہ، رکھے خوبصورت اور توانا

سیب کو صحت کا خزانہ کہا جاتا ہے، لیکن ناشپاتی ایک ایسا پھل ہے، جو غذائی افادیت میں کسی طور سیب سے کم نہیں، ناشپاتی اہم اینٹی آکسیڈینٹس اور صحت بخش فائبر سے بھرپور پھل ہے۔ چکنائی اور کولیسٹرول سے پاک غذائیت سے بھرپور ایک ناشپاتی روزانہ کھانے سے بہت سی جان لیوا بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ ناشپاتی میں موجود کم چکنائی اور فائبر کی بھاری مقدار کی بدولت آپ روزانہ ایک ناشپاتی کھا کر بلند فشارِ خون (بلڈ پریشر) اور خون میں کولیسٹرول کی سطح کو کم رکھ سکتے ہیں۔ ناشپاتی میں بڑھتی ہوئی انسولین کے خلاف مزاحمت کی اہلیت پائی جاتی ہے، جو آپ کے جسم کو شکر اور انسولین کو خون میں جذب کرنے کی صلاحیت بڑھا دیتے ہیں۔ فائبر کے علاوہ ناشپاتی میں فلیوینول اور اینتھی سڈ بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ تینوں مل کر خون میں شکر کی سطح کو برقرار رکھتے ہیں، جس سے ذیابطیس جیسے موذی مرض میں مبتلا ہونے کے خطرات کم ہوجاتے ہیں۔ ناشپاتی وٹامن سی، وٹامن کے اور تانبے جیسے اینٹی آکسی ڈینٹ سے لبریز ہوتی ہے۔ یہ اینٹی آکسیڈینٹ مدافعتی نظام کو اچھی طرح کام کرنے میں مدد دے کر آپ کے جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔ ایک اوسط سائز کی ناشپاتی میں ہماری روزمرہ کی ضروریات کے لیے درکار فائبر کی 20 فیصد مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ تو ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ فائبر ہمارے نظام انہظام کے لیے بہت ہوتا ہے۔ فائبر آنتوں میں پائے جانے والے اچھے بیکٹیریا کو غذا فراہم کرتے ہوئے آپ کی آنتوں کے اندرونی نظام کی صفائی بھی کرتے ہیں۔

چاول میں ہیضے کی ویکسین؛ انسانی آزمائشیں کامیاب

ٹوکیو: جاپانی سائنسدانوں نے جینیاتی انجینئرنگ کے ذریعے ہیضے کی ویکسین والے چاول تیار کرلیے ہیں جبکہ انسانوں پر ان کی ابتدائی آزمائشیں بھی کامیاب ہوچکی ہیں۔ واضح رہے کہ ہیضہ، پولیو یا کسی بھی دوسری بیماری سے بچاؤ کے لیے دی جانے والی ویکسینز کو بہت سرد ماحول میں محفوظ رکھنا پڑتا ہے، چاہے وہ قطروں کی شکل میں پلائی جانے والی ویکسینز ہوں یا انجکشن کے طور پر لگائی جانے والی ویکسینز۔ ''میوکورائس سی ٹی بی'' (MucoRice-CTB)) کہلانے والی یہ نئی ویکسین، چاولوں کو پیس کر تیار کی گئی ہے جبکہ اسے عام درجہ حرارت پر لمبے عرصے محفوظ رکھا جاتا ہے اور کسی خصوصی انتظام کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ ویکسین بنانے کے لیے جاپان میں عام اگائے جانے والے چاول کے پودوں میں جینیاتی طور پر کچھ ایسی تبدیلیاں کی گئیں کہ وہ خود ہی یہ ویکسین تیار کرنے لگے جس کی مناسب مقدار ان کے چاولوں میں بھی موجود ہوتی ہے۔ ان چاولوں کو استعمال کرنے کے لیے کسی خصوصی اہتمام کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ انہیں صرف پیس کر سفوف بنایا جاتا ہے اور معمولی سے نمکین پانی میں حل کرکے پی لیا جاتا ہے۔ 30 رضاکاروں پر کی گئی ان ابتدائی طبی آزمائشوں میں ''میوکورائس سی ٹی بی'' لینے والے بیشتر افراد میں ہیضے کے خلاف واضح مدافعت پیدا ہوگئی تھی۔ البتہ ان میں سے 11 افراد ایسے بھی تھے جن میں ہیضے کے خلاف مدافعت پیدا نہیں ہوئی، یا پھر وہ بہت کم مدافعت پیدا کر پائے۔ تاہم کسی بھی رضاکار میں اس ویکسین کے منفی یا نقصاندہ اثرات سامنے نہیں آئے۔ احتیاطی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ویکسین پیدا کرنے والے یہ چاول خاص طرح کی بند جگہوں میں اُگائے گئے۔ پہلے مرحلے کی طبی آزمائشوں (فیز 1 کلینیکل ٹرائلز) کے دوران رضاکاروں کو دو ہفتوں کے وقفے سے اس ویکسین کی چار خوراکیں دی گئیں۔ ایک پین میں تیل گرم کرکے ثابت سفید زیرہ، کڑی پتے اور ادرک لہسن کا آمیزہ ڈال کر تل لیں۔ اب اس میں پسی ہوئی لال مرچ، نمک، کالے چنے، املی کا گودا اور چینی اور چاٹ مسالا ڈال کر ملا لیں۔ اس کے بعد اس میں آلو ڈال کر ایک پیالی میں نکالیں۔ آخر میں اسے ہرے دھنیے سے گارنش کرکے دسترخوان پر رکھیں۔ ایک پیالے میں انڈے، نمک، کالی مرچ، مسٹرڈ پیسٹ، مایونیز، چیڈر چیز اور مکھن ڈال کر ملائیں۔ اس کے بعد لیے گئے توست پر رکھ کر اس کے سینڈوچ بنالیں۔ روزہ کھولنے کے بعد ڈائٹے دار سینڈوچ یقیناً بہت بھلے معلوم ہوں گے۔ پاستا کو نمک ملے بوائل پانی میں پانچ منٹ گلنے تک ابالیں۔ اب چھلنی میں سے گرم پانی گرا کر ٹھنڈا پانی گزاریں اور ایک کھانے کا چمچا تیل ملا کر ایک طرف رکھ دیں۔ ایک پین میں پانچ کھانے کے چمچے تیل گرم کرکے اس میں ایک کھانے کا چمچا ادرک لہسن کا آمیزہ اور ایک عدد درمیانی کٹی پیاز ڈال کر درمیانی آنچ پر دو منٹ تک تلیں، پھر اس میں تین سو گرام چکن بریسٹ کیوبز اور مسالا مکس ساشے شامل کرکے ایک منٹ تلیں۔ اب اس کی چھوٹی ٹکیہ بنائیں۔ ایک پین میں تیل گرم کرکے اس میں کباب دونوں طرف سے پانچ منٹ فرائی کریں۔ اب انہیں ایک درجن مانڈا پٹیوں میں رول کرکے ڈیپ فرائی کریں اور اپنے دسترخوان کی رونق بڑھائیں۔ سالم چکن کو اندر باہر سے اچھی طرح صاف کرکے دھو لیں۔ پانی خشک کرکے تین چائے کے چمچے سرکہ، چکن پر مل دیں۔ پسی ہوئی سیاہ مرچ اور نمک ملا کر اسے بھی چکن کے اوپر اچھی طرح سے لگا دیں اور کانٹے کی مدد سے گوشت کو گو دیں۔ ہری پیاز، ہری مرچ اور پسی ہوئی،

دیس بدیس کے کھانے

کانگریس حکومت نہیں، بھتہ خور گینگ چلا رہی ہے/ وزیر اعظم

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کرناٹک میں ایک انتخابی ریلی کے دوران کانگریس پر ریاست میں بھتہ خور گروہ چلانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کرناٹک میں حکومت نہیں چلا رہی ہے بلکہ 'وسولی گینگ چلا رہی ہے۔ کرناٹک جو ٹیک ہب کے طور پر جانا جاتا ہے اور اس نے دنیا میں اپنا نام پیدا کیا ہے، کانگریس نے اسے 'ٹینکر ہب میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہ لوگ 2 جی گھوٹالے کی طرح ایک نئے گھوٹالے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ ریاست کے باگل کوٹ میں پارٹی کی ایک ریلی میں، پی ایم نریندر مودی نے عوام سے کہا کہ وہ ان لوگوں کو ووٹ دیں جو ملک کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپ کا ووٹ ہے جو مودی کو مضبوط کرے گا اور پھر ملک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ ہندوستان کو مینوفیکچرنگ ہب اور ہنر کا مرکز بنانا ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ چھٹیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں ان کی قرار دادیں پوری نہیں ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب کانگریس کرناٹک میں سرکاری ملازمین کو تنخواہ نہیں دے پائے گی..... تمام تجربہ کار لوگ اور یہاں تک کہ ملک کی تاریخ کہتی ہے کہ کانگریس آئی، تباہی لے کر آئی۔ پی ایم نریندر مودی نے کہا، جب ہماری ایک بیٹی کو ہبلی میں کئی بار چاقو مارا گیا تو یہاں کی حکومت نے اپنا ووٹ بینک بچانے کے لیے اس بیٹی کی عزت پر حملہ کرنا شروع کر دیا۔ کرناٹک میں بنیاد پرست قابو سے باہر ہو گئے ہیں، ایک دکاندار جو اپنی دکان پر 'جنمو مان چالیسہ سن رہا تھا، حملہ کیا گیا۔ پی ایم نریندر مودی نے کہا کہ میں سوشل میڈیا پر کام کر رہا ہوں۔ دنیا میں سوشل میڈیا پر سب سے زیادہ فالورز رکھنے والوں میں مودی سرفہرست ہیں۔ میں نے معاشرے سے جوڑنے کے لیے اس کا مثبت استعمال کیا ہے لیکن جو لوگ الیکشن ہار گئے ہیں، یہ لوگ جعلی ویڈیوز بنا رہے ہیں اور اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے میری آواز میں ویڈیوز بنا رہے ہیں۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسی چیزیں جہاں بھی دیکھیں ان کی اطلاع دیں۔ مدھیہ پردیش کے انتخابات میں امیتابھ بچن کی آواز میں ایسی باتیں نشر ہوئیں کہ انہیں شکایت درج کرانی پڑی۔ دریں اثنا نیٹ ورک 18 کے ایڈیٹر ان چیف اور مینیجنگ ڈائریکٹر راہل جوشی کو دیئے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک میں ای ڈی، سی بی آئی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے غلط استعمال کے الزامات پر کھل کر بات کی۔ یہاں وزیر اعظم مودی کے انٹرویو کا ایڈیٹڈ اقتباس ہے۔ راہل جوشی : ایک اور سوال۔ اس کا جزوی جواب آپ پہلے ہی دے چکے ہیں، اس لئے تو اسے مختصر رکھوں گا۔ اپوزیشن اور کانگریس کا کہنا ہے کہ حکومت ای ڈی، سی بی آئی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ ای ڈی آزاد ہے۔ ایک اخبار نے تجزیہ کیا کہ جب 25 اپوزیشن لیڈر بی جے پی میں شامل ہوئے تو ان میں سے 23 کے خلاف مقدمات کو یا تو ختم کر دیا گیا یا پھر ہٹا کر دیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی: پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک بھی کیس نہیں ہٹایا گیا ہے۔ عدالت جو بھی فیصلہ کرے گی وہی ہوگا۔ وہ آزاد ہیں۔ دوسرا، ایسے کتنے کیسز کا تعلق سیاسی قیادت سے ہے؟ صرف 3 فیصد۔ بڑے بڑے ہیوروکریٹس بھی جیل میں ہیں۔ یہ ایجنسیاں کیوں بنائی گئیں؟ اگر یہ ایجنسیاں کسی مقصد کے ساتھ بنائی گئی تھیں تو کیا وہ اس مقصد کو پورا نہیں کریں گی؟

ہندوستانی اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ایک دہائی میں 300 گنا بڑھا/ جتیندر سنگھ

نئی دلی// مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے اتوار کو کہا کہ 2014 میں تقریباً 350 اسٹارٹ اپس سے، نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد پچھلے دس سالوں میں ہندوستان میں ان کی تعداد میں 300 گنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آج عالمی سطح پر تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہے اور سب سے تیزی سے بڑھنے والے یونیکورنز کا گھر ہے۔ ایک انٹرویو میں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار، مودی نے بطور وزیر اعظم اس ملک کے نوجوانوں کو یہ تعلیم دینے کے لیے ایک مختلف اور شعوری کوشش کی کہ روزگار صرف سرکاری ملازمت تک محدود نہیں ہے اور انھوں نے روزی روٹی کی نئی راہوں کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 میں تقریباً 350 اسٹارٹ اپس سے، نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد دس سالوں میں ہندوستان میں اسٹارٹ اپس میں 300 گنا اضافہ ہوا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا، پی ایم مودی نے اب تک کے قدامت پسند اور الگ تھلگ شعبے کو کھول کر ہندوستان کی خلائی تحقیق کا آغاز کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت عظمیٰ طور پر چاند پر اور اس سے آگے چندریان۔ 3 اور آدتیہ L1 شمسی مشن کے دوہرے کارناموں کے ساتھ صرف پچھلے سال ہی پہنچ گیا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، خلائی شعبے کو کبھی شعبے کے لیے کھولے جانے کے بعد سے صرف چار سالوں میں خلائی اسٹارٹ اپس کی تعداد ایک ہندسے سے بڑھ کر تین ہندسوں تک پہنچ گئی ہے۔ پی ایم مودی کے باکفایت فیصلوں نے خلائی، ریلوے، سڑکیں، انفراسٹرکچر اور الیکٹرانکس-مواصلات سمیت مختلف شعبوں کو ایک زبردست فروغ دیا ہے، اور جس نے ہندوستان کی معیشت کو 11 ویں رینک سے 5 ویں بڑی معیشت پر پہنچا دیا ہے اور اب تیسرے نمبر پر پہنچنے کیلئے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ 2014 میں جب پی ایم مودی نے اقتدار سنبھالا تو ہندوستان دنیا کی دسویں سب سے بڑی معیشت کے طور پر کھڑا تھا۔ دس سال سے بھی کم عرصے میں، ہم پانچویں پوزیشن پر آ گئے۔ امید ہے کہ اس سال یہ چوتھی سب سے بڑی معیشت کے طور پر ابھرے گی اور پی ایم مودی کی تیسری میعاد کے دوران، ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت ہوگی، جو 2047 تک نمبر 1 معیشت بننے کے لیے آگے بڑھے گی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ 2024 کا ہندوستان ایک بڑی چھلانگ لگانے کے لیے تیار ہے، جسے اس کی سائنسی ذہانت اور ٹیکنالوجی صلاحیتوں کی حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں ایک سرکردہ اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے طور پر ابھرا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ پائیداری کی حکمت عملی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا، "امرت پیڑھی" کو بااختیار بنانے کے ذریعے مودی حکومت کی توجہ کا مرکز نوجوان ہیں۔ انہوں نے کہا، عام شہری کا ماننا ہے کہ ہندوستان پی ایم مودی کی قیادت میں دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن سکتا ہے کیونکہ وہ پوری دنیا میں جس آؤٹ ریچ کا حکم دیتا ہے اور عام لوگ بھی نریندر مودی کی سربراہی میں حکومت پر اعتماد محسوس کرتے ہیں۔

جرمنی نے ہندوستان کیلئے برآمدی پابندیوں میں نرمی کی

نئی دلی// جرمنی نے حال ہی میں برآمدی پابندیوں میں نرمی اور دفاعی خریداری میں سہولت فراہم کرتے ہوئے ہندوستان کے ساتھ فوجی تعاون کو فروغ دینے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ یہ اقدام جرمنی کے اسٹریٹجک پارٹنر کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات میں ایک مثالی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ذرائع کے مطابق، "جرمن حکومت کی طرف سے لائسنس کی شرائط میں نرمی ہندوستان کو مقامی کمپنیوں سے چھوٹے ہتھیار خریدنے کے قابل بناتی ہے، جو کہ دفاعی تعلقات میں بدلتی ہوئی حرکیات کا اشارہ ہے۔ اس سے قبل، جرمنی نے تیسرے ممالک کو چھوٹے ہتھیاروں کی فروخت پر پابندی عائد کی تھی، لیکن بھارت کے لیے استثنیٰ دی گئی ہے، جس سے دفاعی شراکت داری مضبوط ہو رہی ہے۔ فنانشل ایکسپریس آن لائن کے ساتھ پچھلی بات چیت میں، جرمنی کے سفیر نے ہندوستان کو ہتھیاروں کی برآمد پر پابندیوں میں نرمی کے ساتھ ساتھ پہلی سہ فریقی مشق سمیت فوج سے فوجی تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے بارے میں بات کی تھی۔ نیشنل سیکورٹی گارڈ کے لیے اسپیئر پارٹس اور رعایتی لیے ہندوستان کی درخواست کے جواب میں، جرمنی نے ہندوستان کی دفاعی صلاحیتوں کی حمایت کے لیے آمادگی ظاہر کی ہے۔ مزید برآں، دفاعی خریداری کے لیے منظوری کا ہموار عمل دوطرفہ دفاعی تعاون کو آسان بنانے کے لیے جرمنی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ نیشنل سیکورٹی گارڈز پہلے ہی جرمن کمپنی ہیکلر اینڈ کوچ کی تیار کردہ MP5 سب مشین گن استعمال کر رہے ہیں اور بھارت جس چیز کی طرف دیکھ رہا ہے وہ صرف اس کے پاس موجود انوینٹری کے اسپیئرز نہیں ہے بلکہ ان چھوٹے ہتھیاروں کی مزید خریداری ہے۔ مزید برآں، دیسی لائٹ ٹینک پروجیکٹ اور ارجن ٹینک دونوں کے لیے ٹینک انجن فراہم کرنے کے لیے جرمنی کی تیاری ہندوستان میں مقامی دفاعی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے اس کی لگن کو واضح کرتی ہے۔ مزید برآں، ترنگ شکتی مشق میں جرمن فضائیہ کی آئندہ شرکت فوجی تعاون اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ جرمنی کی مصروفیت مشترکہ مشقوں پر نہیں رکتی۔ یہ بحری تعیناتیوں اور آبدوزوں کے ٹینڈرز تک پھیلا ہوا ہے، جو جرمنی اور بھارت کے درمیان دو طرفہ دفاعی تعلقات کو بڑھانے کے لیے کثیر جہتی نقطہ نظر کو اجاگر کرتا ہے۔ اگست میں جرمن بحریہ کے جہازوں کی گوا میں طے شدہ پورٹ کال، ہندوستانی بحریہ کے ساتھ مشترکہ مشقوں کے ساتھ، دفاعی تعاون کی سمندری جہت کو واضح کرتی ہے۔ دونوں ممالک اپنی بحری شراکت داری کو مضبوط بناتے ہوئے انسداد قزاقی آپریشنز اور انسانی امداد جیسے شعبوں میں مشترکہ مفادات رکھتے ہیں۔

ہند۔بنگلہ دیش تعلقات سے سب سے زیادہ فائدہ شمال مشرقی ہندوستان کو ہوا/ وزیر خارجہ

نئی دہلی// ہندوستان بنگلہ دیش تعلقات میں ڈرامائی بہتری سے شمال مشرقی ہندوستان کو "بڑا فائدہ اٹھانے والا" قرار دیتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کی تقسیم کے بعد پہلی چند دہائیوں میں، بہت سی تعداد میں طریقوں سے، خطے کی ترقی کو روک دیا، یہ بتاتے ہوئے کہ متعدد عوامل نے کردار ادا کیا، جس میں سیاسی رکاوٹوں کے ساتھ ساتھ انتظامی مسائل بھی شامل تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ایک طرح سے، جو ہم اب دیکھ رہے ہیں، وہ کچھ ہے جو بہت پہلے آ جانا چاہیے تھا اگر تاریخ ہم پر مہربان ہوتی۔ یہاں کروڑی مل کالج، نئی دہلی میں شمال مشرقی ہندوستان پر کے جنوب مشرقی ایشیا اور جاپان کے ساتھ انضمام پر ایک انٹرایکٹو سیشن میں جے شنکر نے کہا، "ہندوستان کی تقسیم نے، بہت سے طریقوں سے قدرتی رابطوں کو توڑا یا نقصان پہنچایا جس سے شمال مشرقی ہندوستان لطف اندوز ہوتا تھا۔ ہماری تقسیم کے بعد پہلی چند دہائیوں میں، ترقی کی سطح جو شمال مشرقی ہندوستان کو دیکھنی چاہیے تھی، ہم نے درحقیقت اسے روکا ہوا دیکھا کیونکہ وہ تمام فوائد سے لطف اندوز نہیں ہوئے جو ہندوستان کے، بہت سے دوسرے حصوں کو حاصل تھے، صرف اس وجہ سے کہ وہاں سیاسی رکاوٹیں تھیں۔ انتظامی مسائل اور اس وجہ سے، ایک طرح سے، جو ہم اب دیکھ رہے ہیں وہ کچھ ہے، جو بہت پہلے آ جانا چاہیے تھا اگر تاریخ ہم پر مہربان ہوتی۔ ہندوستان بنگلہ دیش تعلقات میں ڈرامائی بہتری آئی جب ہم نے 2015 میں زمینی سرحدی معاہدہ کیا، ایک بار جب چیزیں ٹھیک ہو گئیں، ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان اعتماد اور بھروسہ کی ایک نئی سطح پیدا ہوئی۔ انہوں نے خطے میں ترقی کی تعریف کرتے ہوئے کہا، اور کس طرح اس نے نئی دہلی کے ڈھاکہ کے ساتھ تعلقات کو دن میں بڑھایا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش تاریخ، زبان، ثقافت اور دیگر مشترکات کی کثرت سے جڑے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات خود مختاری، مساوات، اعتماد، پر مبنی ہمہ گیر شراکت کی عکاسی کرتے ہیں۔

ہندوستانی بحریہ نے پاناما کے پرچم والے خام تیل کے ٹینکر کو میزائل حملے کے بعد بچا لیا

نئی دلی// حوثی عسکریت پسندوں کے میزائل حملے کی زد میں آنے کے بعد ہندوستانی بحریہ نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے پاناما کے جھنڈے والے خام تیل کے ٹینکر کی مدد کی جس میں عملے کے 30 ارکان بھی شامل تھے جن میں 22 ہندوستانی تھے۔ ہندوستانی بحریہ کے ڈسٹرائر آئی این ایس کوچی نے 26 اپریل کو پاناما کے جھنڈے والے خام تیل کے ٹینکر ایم وی ایندرومیڈا اسٹار پر حملے سے متعلق میری ٹائم سیکورٹی کے واقعہ کا جواب دیا۔ اس نے کہا کہ جہاز کو ہندوستانی بحریہ کے جہاز نے روکا تھا اور سور تحمال کا جائزہ لینے کے لئے ایک ہیلی کاپٹر آپریشن پر مشتمل ایک فضائی رکیسی شروع کی گئی تھی۔ بحریہ نے ایک بیان میں کہا کہ بحریہ کی ایک ایکسپلوسیو آرڈیننس ڈسپوزل (ای او ڈی) ٹیم بھی بقیہ خطرے کی تشخیص کے لیے تعینات کی گئی تھی۔ بحریہ نے کہا، 22 ہندوستانی شہریوں سمیت کل 30 عملے کے محفوظ رہنے کی اطلاع ہے۔ ہمواز عمل دوطرفہ دفاعی تعاون کو آسان بنانے کے لیے جرمنی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ نیشنل سیکورٹی گارڈز پہلے ہی جرمن کمپنی ہیکلر اینڈ کوچ کی تیار کردہ MP5 سب مشین گن استعمال کر رہے ہیں اور بھارت جس چیز کی طرف دیکھ رہا ہے وہ صرف اس کے پاس موجود انوینٹری کے اسپیئرز نہیں ہے بلکہ ان چھوٹے ہتھیاروں کی مزید خریداری ہے۔ مزید برآں، دیسی لائٹ ٹینک پروجیکٹ اور ارجن ٹینک دونوں کے لیے ٹینک انجن فراہم کرنے کے لیے جرمنی کی تیاری ہندوستان میں مقامی دفاعی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے اس کی لگن کو واضح کرتی ہے۔ مزید برآں، ترنگ شکتی مشق میں جرمن فضائیہ کی آئندہ شرکت فوجی تعاون اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ جرمنی کی مصروفیت مشترکہ مشقوں پر نہیں رکتی۔ یہ بحری تعیناتیوں اور آبدوزوں کے ٹینڈرز تک پھیلا ہوا ہے، جو جرمنی اور بھارت کے درمیان دو طرفہ دفاعی تعلقات کو بڑھانے کے لیے

ہندوستانی فضائیہ اور بحریہ کے لڑاکا طیاروں کے بیڑے میں رینج میزائل شامل

نئی دلی// اپنے لڑاکا طیاروں کے بیڑے کی فائر پاور کو بڑھانے کے لیے، ہندوستانی فضائیہ نے رینج لانگ رینج کے سپرسونک ہوا سے زمین پر مار کرنے والے میزائلوں کو شامل کیا ہے جو تقریباً 250 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ ہندوستانی فضائیہ میں ہائی اسپیڈ لو ڈریگ مارک 2 میزائل کے نام سے جانے جانے والا میزائل مبینہ طور پر اسرائیلی فضائیہ نے ایرانی اہداف پر اپنے حالیہ حملوں کے دوران بڑے پیمانے پر استعمال کیا تھا۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ نے اپنے روسی نژاد طیاروں کے بیڑے میں ایس یو 30 ایم کے آئی اور مگ 29 لڑاکا طیاروں کے ساتھ جنگلو ارلڑاکا طیاروں سمیت رینج کو شامل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی بحریہ نے اپنے بیڑے میں MiG-29K بحری لڑاکا طیاروں کے لیے میزائل کو بھی شامل کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اسٹینڈ آف ہتھیار ہندوستانی لڑاکا پائلٹوں کو مواصلاتی مراکز یا راڈار انسٹیشن جیسے اہداف کو شامل کرنے اور ان کو نشانہ بنانے کا اختیار دے گا۔ یہ خریداری وزارت دفاع کی جانب سے 2020 میں چین کے ساتھ تعطل کے آغاز کے بعد مسلح افواج کو خود کو اہم ہتھیاروں اور آلات سے لیس کرنے کے لیے دیے گئے ہنگامی اختیارات کا حصہ تھی۔ میزائلوں کی رینج بالاکوٹ کی فضا میں استعمال ہونے والے اپاچس 2000s سے زیادہ ہے۔ 2019 میں سڑائکس ہندوستانی فضائیہ نے متعدد ہتھیاروں کے نظاموں کو حاصل کیا ہے جس میں جہاز میں سوار اور ہندوستانی دکانداروں سے لانگ رینج سسٹم شامل ہیں۔ ہندوستانی فضائیہ نے حال ہی میں انڈمان اور نکوبار جزائر کے علاقے میں رافیل یا کرنل میزائل 2 میزائل کا تجربہ کیا۔ فضا سے مار کرنے والے بیلسٹک میزائل نے تقریباً ایک پندرہ دن قبل کیے گئے تجربات میں اپنے ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنایا تھا۔ ہنگامہ آرائی اور روسی Su-30 کے ساتھ انضمام نے روسی طیاروں کے بیڑے کو ایک بڑا فروغ دیا ہے جو اب 400 کلومیٹر سے زیادہ اسٹرائیک رینج برہموس سپرسونک میزائلوں سمیت کئی طویل فاصلے تک زمین سے مار کرنے والے میزائلوں کو فائر کر سکتا ہے۔

ہانگ کانگ میں ہندوستانی مسالوں کی فروخت پر پابندی

ہانگ کانگ // ہانگ کانگ میں ہندوستانی مسالوں کی فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی۔ خبر ایجنسی کے مطابق شمولیت کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ امریکہ کی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے بھی ہندوستانی مسالوں میں ملاوٹ کی اطلاعات کی جانچ کا اعلان کیا ہے۔ ہانگ کانگ نے دو ہندوستانی کمپنیوں کے مسالوں میں شامل کیمیائی اجزا کے مضر صحت ہونے کے سبب رواں ماہ فروخت معطل کر دی تھی۔ ہانگ کانگ کا کہنا تھا کہ ہندوستانی کمپنیوں کے مسالوں میں شامل کیمیائی اجزا استعمال کے لیے موزوں نہیں، اس سے کینسر کا خطرہ ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق سنگاپور نے بھی بھارتی کمپنیوں کے مسالے مضر صحت کیمیائی اجزا کی سبب واپس بھیج دیے تھے۔

ہندوستان کا مستقبل خلائی صنعت، ڈرون، سیمی کنڈکٹر پر ہوگا/ جے شنکر

نئی دلی// کروڑی مل کالج، دہلی میں جنوب مشرقی ایشیا اور جاپان کے ساتھ شمال مشرقی ہندوستان کے انضمام پر ایک انٹرایکٹو سیشن کے دوران، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہندوستان کے مستقبل پر زور دیا، اور کہا کہ مستقبل سیمی کنڈکٹر، برقی نقل و حرکت، خلائی صنعت اور ڈرون ہوگا۔ جب ہندوستان کے مستقبل کے بارے میں پوچھا گیا تو جے شنکر نے جواب دیا، "میرے نزدیک، مستقبل سیمی کنڈکٹر ہوگا۔ یہ الیکٹرک موبلٹی ہوگی۔ یہ خلائی صنعت ہوگی۔ یہ ڈرون ہوگی، یہ گلین ٹیک ہوگی، یہ قابل تجدید توانائی ہوگی۔ مزید برآں، پیرکویسیشن کے دوران طلباء نے بارڈر پولیسنگ اور کنیکٹیویٹی کے بارے میں بہت سے سوالات اٹھائے تھے۔ جس پر جے شنکر نے جواب دیا، "میرے خیال میں ہر ملک کو اس بات کو یقینی بنانے کا حق حاصل ہے کہ اس کی سرحدوں کی حفاظت کی جائے۔ کوئی بھی نقل مکانی جو ہوتی ہے وہ قانونی ہوتی ہے اور اسے منظم کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ریاست کا حق ہے۔ یہ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان اس میں کبھی سالوں سے ناکام رہا ہے لیکن اب حالات مختلف ہوں گے۔" یہ ایک افسوسناک سچائی ہے کہ ہم اس میں کبھی سالوں سے ناکام رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ پچھلی دہائی مختلف رہی ہے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگلی دہائی مختلف ہوگی۔ بات چیت کے دوران، انہوں نے واضح کیا کہ سرحد کو محفوظ بنانے کا مطلب رابطہ منقطع کرنا نہیں ہے، بلکہ اس میں یہ یقینی بنانا شامل ہے کہ رابطہ برقرار رہے۔

ہندوستان اور ایران نے قریبی دفاعی تعاون کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا

ویب ڈیسک// ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایرانی وزیر دفاع بریگیڈیئر جنرل محمد رضا اشتیانی نے قزاقستان میں ہندوستانی سیکریٹری دفاع گریدھر ارمانے سے ملاقات کے دوران دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران ایران کے وزیر دفاع نے کہا کہ تزویراتی شعبوں میں ایران اور ہندوستان کے درمیان مغربی ایشیا اور برصغیر پاک و ہند میں امن و سلامتی کے قیام کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ یہ ملاقات قزاقستان میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے وزرائے دفاع کی کانفرنس کے موقع پر ہوئی۔ ایرانی وزیر دفاع نے داعش (آئی ایس آئی ایس) دہشت گرد گروہ کے خلاف جنگ اور خطے میں اسے دوبارہ طاقت حاصل کرنے سے روکنے کے لیے تہران اور ہندوستان کے درمیان قریبی تعاون پر بھی زور دیا۔ جنرل اشتیانی نے علاقائی استحکام اور سلامتی کے قیام پر ایران اور ہندوستان کے درمیان فوجی اور دفاعی تعاون کے اثرات پر روشنی ڈالی اور ہندوستان کے ساتھ دفاعی تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ نیم خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستانی سیکریٹری دفاع نے شام میں اسرائیلی فضائی حملے میں ایرانی فوجی مشیروں کی ہلاکت پر ایران کے لیے ہمدردی کا اظہار کیا اور علاقائی سلامتی اور امن کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے مشترکہ بحری مشقوں میں شرکت، دفاعی اور تعلیمی تحقیق اور فوجی طلباء کے تبادلے کے ذریعے بحری میدان میں ایران کے ساتھ مضبوط فوجی تعاون پر بھی بات کی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ فروری میں ایران کی بحریہ نے بڑے پیمانے پر کثیر الجہتی مشق کے لیے ہندوستان میں اپنا دیناڈ سٹرائر تعینات کیا تھا۔

سری لنکا کے متلاہوائی اڈے کا انتظام ہندوستان اور روس کی کمپنیاں کریں گی

نئی د// سری لنکا کے جنوبی متلا راجا پاکسا بین الاقوامی ہوائی اڈے کا انتظام روس اور بھارت کے مشترکہ منصوبے کو دیا گیا ہے۔ کابینہ کے ترجمان بندولا گناوردنے نے کہا کہ "پانچ فریقوں نے اظہار دلچسپی جمع کرایا اور کابینہ نے اسے 30 سال کے معاہدے پر روس بھارت مشترکہ منصوبے کو دینے کے فیصلے کی منظوری دی۔ ان کمپنیوں کا نام ہندوستان کی شوریا ایرو ناٹکس پرائیویٹ لمیٹڈ اور روس کی ایر پورٹس آف ریجنز مینجمنٹ پبلک کے طور پر رکھا گیا تھا۔ چین کے بنائے ہوئے ہوائی اڈے نے باقاعدہ ٹریفک کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے، یہاں تک کہ ہوائی اڈے سے کام کرنے والی بین الاقوامی ایئر لائنز کے لیے خصوصی رعایتوں کی پیشکش کی گئی تھی

ہندوستان کے پاس ماحولیاتی سیاحت میں دنیا کی قیادت کرنے کا موقع ہے/ ماہرین

نئی دہلی// ہندوستان کے پاس ماحولیاتی سیاحت میں راہنمائی کرنے کا منفرد موقع ہے، جو خود کو یورپ جیسے خطوں سے الگ کرتا ہے جنہوں نے بڑے پیمانے پر سیاحت کے نتائج کا سامنا کیا ہے۔ بڑے پیمانے پر غیر استعمال شدہ امکانات کے ساتھ، ہندوستان کا سیاحت کا شعبہ ترقی کے لیے تیار ہے، خاص طور پر ماحولیاتی سیاحت کے اقدامات کے ذریعے وہ یہ ہدف حاصل کر سکتا ہے صنعت کے ماہرین نے بھارت میں پائیدار سیاحت کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔ سفر میں پائیداری کی طرف عالمی تبدیلی کے درمیان، کاربن فوٹ پرنٹ، پانی کی کھپت، اور آلودگی سے متعلق خدشات کی وجہ سے حوصلہ افزائی ہوئی۔ ایکوٹورازم کے کاروباری، رام پرتاپ سنگھ نے کہا کہ بڑے پیمانے پر سیاحت کے ذریعے جس طرح سے ہم یورپ اور دنیا کے دیگر حصوں میں دیکھتے ہیں، ہمارے سفر میں کم سے کم یا صفر کاربن فوٹ پرنٹ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "ٹریول اینڈ ٹورازم انڈسٹری، ہوٹل انڈسٹری سے جو ایمیشنز اور آلودگی پیدا ہوتی ہے، ان پر قابو پانا ہوگا اور اسے سبز دولت میں تبدیل کرنا ہوگا اور پھر کمیونٹی، لوگوں پر اس کے اثرات مرتب ہوں گے، اس سے دولت پیدا کرنا ہوگی۔ سیاحت کی وزارت نے پائیدار سیاحت کی صلاحیت کو تسلیم کیا ہے اور اس شعبے میں پائیدار استحکام کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے 'پائیدار سیاحت کے لیے قومی حکمت عملی تیار کی ہے۔ "Travel for LiFE" مہم جیسے اقدامات کا مقصد گھریلو سیاحوں کے درمیان ذمہ دارانہ رویے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، سفر کے دوران وسائل کی احتیاط کو فروغ دینا ہے۔ سیاحت کے حالیہ اعداد و شمار ہندوستان کے لیے ایک مثبت رجحان کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دسمبر 2023 میں، 10.7 لاکھ سے زیادہ غیر ملکی سیاحوں نے ہندوستان کا دورہ کیا، جس سے ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ میں 24,707 کروڑ روپے کا اہم حصہ تھا۔ تاہم، حالیہ برسوں میں غیر ملکی سیاحوں کے دوروں کی تعداد میں کمی آئی ہے، جو کہ 2019 میں 31.41 ملین سے 2022 میں 8.59 ملین تک پہنچ گئی، وبائی امراض کے بعد سفری رویوں میں تبدیلی کی وجہ سے۔ اس کمی کے باوجود، ماحولیاتی سیاحت پائیدار سفری تجربات پیش کر کے غیر ملکی سیاحوں کو ہندوستان کی طرف راغب کرنے کا ایک موقع فراہم کرتی ہے۔ بڑے پیمانے پر سیاحت سے نسبتاً اچھوتے اپنے قدیم مقامات اور مقامات کے ساتھ، ہندوستان پائیدار سیاحت کی طرف عالمی رجحان سے فائدہ اٹھانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ صنعت کے ماہرین کے مطابق، ہندوستان میں ماحولیاتی سیاحت کے کچھ مشہور مقامات کم میں۔ ہندوستان کی پہلی مکمل طور پر نامیاتی ریاست، ماولینانگ (میگھالیہ) ایشیا کے سب سے صاف دیہاتوں میں سے ایک، آسام میں ماجولی، مہاراشٹر میں ماتھیران اور تھینمالا (کیرالہ) ہندوستان کی پہلی ماحولیاتی سیاحت کی منزل میں۔ جیسا کہ عالمی سطح پر آب و ہوا کی پائیداری پر بات چیت جاری ہے۔

لڑکیوں کی تعلیم وقت کی اہم ضرورت

تحری
ریحانہ کوثر ریشی

یہ حقیقت ہے کہ تعلیم انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔جس طرح زندگی گزارنے کے لیے طلب معاش اور کسب معاش ضروری ہے اسی طرح ایک بہترین اور مذہب معاشرہ کی تشکیل کے لیے تعلیم ضروری ہے۔دراصل یہی انسان کو معرفت خداوندی اور اسرار عالم سے واقف کرواتی ہے۔لیکن تعلیم حاصل کرنا صرف مردوں کا ہی حق نہیں ہے۔عورت انسانی معاشرہ کی وہ حصہ ہے جو انسانی نسل کی نشونما اور تعلیم وتربیت میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ظاہری بات ہے کہ اتنی بڑی آبادی معاشرہ کے اہم جز کو ناخواندہ اور ان پڑھ نہیں رکھا جاسکتا ہے۔اسی لیے تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے اور دی بھی جارہی ہے۔آزادی کے پہلے بھی لڑکیوں کی تعلیم جاری تھی اور آزادی کے بعد تو اس کو لازم قرار دے دیا گیا۔تعلیم ہر قوم کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔دنیا اتنی تیزی سے ترقی کررہی ہے تاہم اگر ہم نے تعلیمی نظام میں خاطر خواہ ترقی نہیں کی تو نہ صرف کہ ہم دوسروں سے پیچھے رہ جائیں گے، بلکہ شاید ہمارا وجود ہی قائم نہ رہے۔

لیکن افسوس کہ آزادی کے 75 سال بعد بھی آج ہماری بہنیں تعلیم کے میدان میں پیچھے ہیں۔حتی کہ والدین جو خود پڑھے لکھے نہیں وہ اپنی بیٹیوں کے بارے میں سمجھتے ہیں کہ ان کا مستقبل اسکول جانے میں ہے جبکہ دوسری طرف حکومت بھی لڑکیوں کی تعلیم پر خاصی توجہ دے رہی ہے۔پھر بھی نا جانے کیوں لڑکیاں تعلیمی اعتبار سے مردوں کے مدمقابل کافی پیچھے ہیں، جبکہ اگر سال 2011 میں ہوئی ملک کی مردم شماری میں شرح خواندگی کے گراف کو دیکھا جائے تو ملک میں کل خواندگی کی شرح 74.07 فیصد ہے۔جبکہ مردوں کی 82.12 اور خواتین کی صرف 65.16 فیصد ہے۔تاہم ان اعداد وشمار کو دیکھا جائے تو یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ بیسوی صدی میں ہمارا ملک اور ہمارا سماج خواتین کو خواندہ بنانے میں ناکام ہے۔جس کی ہزاروں وجوہات ہیں لیکن ان سب وجوہات میں سب سے بڑی وجہ ہندوستانی اسکولوں میں لڑکیوں کی تعلیم کے لیے خاطر خواہ انتظامات نہیں کی گئی ہے۔کئی علاقہ جات ایسے ہیں جہاں اسکول اتنے دور ہیں کہ والدین بچیوں کو اسکول بھیجنا گوارہ ہی نہیں کرتے اور کئی اسکولوں میں بیت الخلا جیسی سہولت تک میسر نہیں جو لڑکیوں کی تعلیم میں ایک رکاوٹ ہے۔

اسی سلسلہ میں، قارئین کو سرحدی ضلع پونچھ کی تحصیل منڈی کے گاؤں چلھڑی بن کی سیر کرواتی ہوں۔جہاں کے مقامی لوگوں سے جب بات چیت ہوئی تو انہوں نے اس حوالے سے بہت ساری مشکلات بتائی۔وہیں 32 سالہ شمیمہ اختر جو چار بچوں کی ماں ہے اُن سے جب بات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ ہمیں یہاں کسی کی طرح کی سہولت میسر نہیں ہے۔شمیمہ کہتی ہیں کہ میری لڑکیوں نے تعلیم اسکول نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ دی ہے۔گھنٹوں سفر کرکے انکو اسکول جانا پڑتا ہے۔نہ سڑک، نہ پانی اور نہ ہی کوئی ہائر سطح کا اسکول ہے۔وہ مزید کہتی ہیں کہ گرمیوں کے موسم میں یہاں جنگلی جانوروں کے ڈر سے نہ بچے اسکول جاتے اور نہ ہی ٹیچر آسکتے ہیں۔گھر تک پہنچنے میں لوگوں کو گھنٹوں کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔کوئی بیمار ہوتا ہے تو اسے کندھوں پر اٹھا کر گھوڑے پر لایا جاتا ہے۔شازیہ اور طیبہ، شمیمہ اختر کی دو بیٹیاں ہیں۔شازیہ کی عمر 15 سال ہے طیبہ کی محض 11 سال ہے۔لیکن اسکول قریب نہ ہونے کی وجہ سے دونوں نے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا ہے۔اتنا ہی نہیں بلکہ اسی گاؤں میں شازیہ اور طیبہ جیسی کئی اور لڑکیوں نے بھی نوعمری میں تعلیم کو خیرآباد کہہ کر اپنے خوابوں کو کنارے رکھ دیا ہے۔

وہیں اس حوالے سے مقامی نائب سرپنچ فاطمہ زہرا کہتی ہیں کہ گاؤں چلھڑی بن (درمیانہ بن) جو ناگاندی کے ساتھ ہے یہاں کے حالات کچھ بھی بہتر نہیں ہیں۔بجلی، پانی، سڑک، سیکنڈری سطح اسکول، شفاخانہ ان میں سے کوئی بھی سہولت یہاں پر دستیاب نہیں ہے۔وہیں رہائشی عائشہ کوثر جنکی عمر 21 سال ہے کالج کی طلبہ ہیں۔عائشہ سمسٹر اول میں پڑھتی ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ یہاں پر لڑکیاں صرف آٹھویں، ساتویں، پانچویں تک ہی پڑھی لکھی ہیں۔یہاں کی لڑکیاں نوی، دسویں کلاس میں جانے کی اُمید تو رکھتی ہیں لیکن سڑک اور اسکول نہ ہونے کی وجہ سے وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں۔وہ مزید کہتی ہیں کہ یہاں کا تعلیمی نظام اس وقت زمانے قدیم کی طرح چل رہا ہے۔غربت کے ماری عوام دن رات محنت مزدوری کرکے دو وقت کی روٹی کھاتے ہیں۔افسوس کے اس ٹیکنالوجی کے دور میں بھی ہمارے لیے آج تک ایک سڑک نہیں بن پائی ہے۔ہر کوئی آتا ہے اور صرف کھوکھلے وعدے کرکے چلا جاتا ہے، یہاں کوئی بھی مدد کرنے کو تیار نہیں ہے۔وہ مزید کہتی ہیں خود کرائے پر رہ کر اپنی تعلیم حاصل کررہی ہوں۔مہینے کا دس ہزار خرچہ مجھے لگتا ہے باقی لوگوں کی طرح ہمیں کوئی بھی سہولت فراہم نہیں کی گئی ہے۔

علاوہ ازیں اس گاؤں کے ایک اور باشندے قمر دین جن کی عمر 60 سال ہے جو کہ چلھڑی گاؤں درمیانہ بن وارڈ نمبر نو کے پنچ بھی ہیں، انکا کہنا ہے کہ بچوں کو چھ کلومیٹر لورن ہائر اسیکنڈری اسکول میں پیدل چل کر جانا پڑتا ہے جو بہت مشکل ہے۔خاص کر کے بچیوں کو آنے جانے میں بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔گرمیوں کے موسم میں جنگلی جانور آکر ان پر حملے کرتے ہیں۔کئی نوجوانوں کو ریچھ نے کاٹ کر کھالیا اور کچھ کی موت موقع پر ہی ہوگئی ہے۔وہ مزید کہتے ہیں ہماری سرکار سے سڑک کی مانگ ہے لیکن ابھی تک کچھ بھی حل نہیں نکلا۔اسی سلسلہ میں ماسٹر محمد شبیر تانترے جو لورہن مڈل اسکول کلساں میں اساتذہ کی حیثیت کام کررہے ہیں، انکا کہنا ہے کہ یہاں پر خاص کر کے بچیوں کا تعلیمی نظام بہتر نہیں ہے کیوں کہ اسکول صرف آٹھویں تک ہیں۔اس کے بعد بچیاں پڑھائی چھوڑنے پر مجبور ہوجاتی ہیں، کیوں کہ یہاں سے ٹھیک آٹھ کلومیٹر لویل بیلا گاؤں میں ہائی اسکول ہے جبکہ لورن میں ہائر اسیکنڈری ہے۔وہاں تک پہنچنے میں انہیں بہت وقت لگا جاتا ہے۔

تاہم اس سے صاف ظاہر کہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے یہ گاؤں تعلیمی لحاظ سے بے حد پسماندہ ہے جس کا سیدھا اثر یہاں کے بچوں کے مستقبل پر پڑ رہا ہے۔بالخصوص یہاں کی بچیوں کے تعلیمی خواب چکنا چور ہوکر رہ گئے ہیں۔کوویڈ-19 کے حالات بہتر ہونے کے بعد بچوں کے اسکول ایک بار پھر سے کھل گئے ہیں۔وہ اسکول جاکر تعلیم کی روشنی حاصل کرینگے لیکن گاؤں چلھڑی بن کی لڑکیاں آج بھی اس روشنی سے محروم ہیں جبکہ لڑکیوں کی تعلیم وقت کی اہم ضرورت ہے۔اس لیے مقامی انتظامیہ اور حکومت کو چاہئے کہ اس گاؤں کو سڑک سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ یہاں پر ہائی یا ہائی اسکینڈری اسکول کا قیام کیا جائے تاکہ چلھڑی بن کی لڑکیاں بھی پڑھ لکھ کر ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا مکمل کردار نبھا سکیں۔

یہ حقیقت ہے کہ تعلیم انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔جس طرح زندگی گزارنے کے لیے طلب معاش اور کسب معاش ضروری ہے اسی طرح ایک بہترین اور مذہب معاشرہ کی تشکیل کے لیے تعلیم ضروری ہے۔دراصل یہی انسان کو معرفت خداوندی اور اسرار عالم سے واقف کرواتی ہے۔لیکن تعلیم حاصل کرنا صرف مردوں کا ہی حق نہیں ہے۔عورت انسانی معاشرہ کی وہ حصہ ہے جو انسانی نسل کی نشونما اور تعلیم وتربیت میں اہم اور بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ظاہری بات ہے کہ اتنی بڑی آبادی معاشرہ کے اہم جز کو ناخواندہ اور ان پڑھ نہیں رکھا جاسکتا ہے۔

تقویٰ کی پہلی سیڑھی

حلال کمائی اور پرہیز گاری

تحریر
شگفتہ حسن

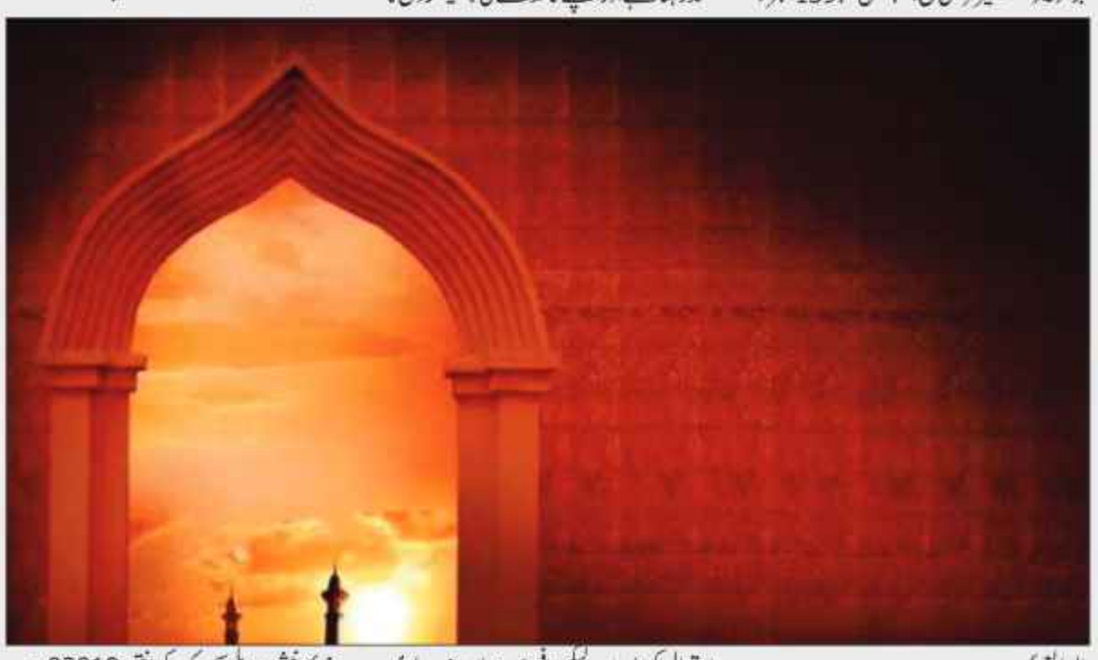

رب العالمین سارے جہانوں کا پالنے والا ہے اور اپنی تمام مخلوق کا رزق اپنے ذمہ کرم پر لیا ہوا ہے، یہ اس کی رحمت اور اس کا فضل عظیم ہے۔علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تمام جانداروں کو رزق دینا اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے کہ اس پر کوئی چیز واجب ہو، زمین کے تمام جاندار غذا کے محتاج ہیں جبکہ آسمانی جاندار جیسے فرشتے اور حورعین، یہ رزق کے محتاج نہیں ان کی غذا تسبیح وتہلیل ہے۔(تفسیر خازن، تحطاوی شریف ج:3/ص900 سے (901

اللہ رب العزت نے رزق کی صورت میں بے شمار نعمتیں پیدا فرمائیں اور فرمایا: ''کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو''۔ہر چیز کھاؤ لیکن حرام وحلال کی تمیز کے ساتھ حرام سے بچو اور جو حلال ہے اپنے اوپر حرام نہ کرلو اور اسراف (فضول خرچی) اور تکبر سے بچو۔

قرآن کی آدھی آیت میں کھانے پینے اور علم طب کی حکمت: خلیفہ ہارون رشید کا ایک عیسائی طبیب، ڈاکٹر علم طب میں بہت ماہر تھا، اس نے ایک مرتبہ حضرت علی بن حسین واقد علیہ الرحمہ سے کہا، علم دو طرح کا ہے (1 علم ادیان ((2 علم ابدان۔اور تم مسلمانوں کی کتاب قرآن پاک میں علم طب سے متعلق کچھ بھی مذکور نہیں۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس عیسائی طبیب کو جواب دیا: ''اللہ تعالیٰ نے ہماری کتاب کی آدھی آیت میں پوری طب کو جمع فرمادیا ہے

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا''

عیسائی طبیب نے حیران ہوکر پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ اللہ کا یہ فرمان ہے۔ترجمہ: کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔(تفسیر قرطبی ج: 4 ص ،139 الجزء السابع)

کھانے پینے کی چیزوں میں جہاں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کون سی چیز انسانی طبیعت کے خلاف اور صحت کے لیے نقصان دہ ہے، ڈاکٹروں، طبیبوں کے مشورے پر بہت سی حلال چیزیں بھی کھانا پینا بند کردی جاتی ہیں اور کرنا بھی چاہیے تاکہ صحت بہتر رہے، انسان طاقت ور بنا رہے۔اللہ کو طاقت ور مومن بندہ پسند ہے۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''طاقتور مومن، کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے، تاہم خیر تو دونوں میں ہی ہے۔جو چیز تمہارے لیے فائدے مند ہو، اُس کی حرص رکھو اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ بنو۔ (صحیح مسلم، حدیث: 2664، 21899، 79)

کھانے پینے کی چیزوں میں اصل اباحت (جواز، یا جائز کرنا ہو) ہے، مگر جس پر شارع نے ممانعت فرمائی ہو اور اس کی حرمت دلیل مستقل سے ثابت ہو وغیرہ وغیرہ۔زیادہ معلومات کے لیے فقہ اسلامی کی کتب قانون شریعت، بہار شریعت کا مطالعہ فرمائیں۔

کرونا کال، ماب لنچنگ کی دہشت کے سائے میں سفر:

یہ مضمون لکھنے کا محرک واقعہ قابل مطالعہ ہے، کرونا کی دوسری شدید لہر، ہجومی تشدد والی دہشت گردی کے سائے اور ملکی حالات کے مخدوش حال زار موب لنچنگ کے ماحول میں جمشید پور سے کانپور کا سفر بھوپنیشور، دہلی سمپرک کرانتی 02819 سے 13 جون کو ہوا ٹرین صحیح وقت پر آئی AC, 3 میں برتھ بھی لیٹ گئے صبح ہی صبح pantry car کے ورکر نے چائے چائے کی آواز بلند کی میں جاگا ہوا تسبیح وتہلیل میں مصروف تھا، ایک چائے کا مطالبہ میں نے کیا اور اُس نے چھوٹے سے کپ میں آدھے کپ سے بھی کم چائے دی میں نے کہا بیٹا چائے بہت کم ہے۔بس بولنا جرم ہوگیا چائے بیچنے والے لڑکے نے اتنے تُرش لہجے میں جواب دیا 10 روپے میں پورا جگ بھر چائے لیں گے کیا؟ میں ہکا بکا رہ گیا اور بغرض مصلحت چپ رہا۔راستے بھر میں سوچ میں پڑا رہا کہ کیا میرا بولنا غلط تھا؟ یا صبر کرنا غلط تھا؟ وغیرہ وغیرہ، یا موجودہ ملکی حالات میں جو زہر گھول دیا گیا ہے اُس کا اثر ہے یا ایک چائے بیچنے والا ملک کی باگ ڈور سنبھالے ہوئے ہے اس کا اثر ہے قارئین فیصلہ بہتر کریں گے۔

اللہ اللہ کرکے واپسی کا سفر بہو کے ساتھ 20 جون نئی دہلی پوری نیلانچل اکسپریس 02876 AC, 3 سے ہوئی اور موری اسٹیشن سے پہلے ہی صبح چائے چائے کی آواز نے کئی مسافروں کو جگا دیا، الحمدللہ! میں جاگا ہوا تھا اور، اوراد ووظائف میں اللہ کی بارگاہ میں مشغول عافیت کے ساتھ گھر پہنچنے کی دعائیں مانگ رہا تھا میں نے بھی چائے لی اور چائے کا کپ پکڑا تو دیکھا کہ چائے کا رنگ ایکدم لال تھا، میں نے پیسے دیتے ہوئے چائے بیچنے والے vendor سے شکایت کی تو چائے فروش نے کہا کہ رات کی بچی ہوئی چائے ہے اسی لیے کلر ایسا ہے، میں نے بہت آہستہ اور حسرت بھرے لہجے میں کہا بیٹا یہ تو مناسب بات نہیں کہ باسی چائے آپ فروخت کریں؟ اُس کا سیدھا سپاٹ ٹکا سا جواب تھا پینٹی کار میں جاکر شکایت کریں میں نے آگے چپ رہنے میں عافیت سمجھی ہفتہ بھر پہلے کا تجربہ اور خوف سے بھرے ماحول پر صبر کرنا ہی بہتر سمجھا بہرحال میں نے بسکٹ کا پیکٹ کھول کر چائے میں بھیگایا اور منہ میں ڈالا ہی تھا کہ بدذائقہ لگا اور زبان بھی چبھنا نے لگی منہ بھی جلنے لگا، میں نے جلدی سے کلی کیا اور پانی پیا چائے کو جب میں نے پھینکا تو ٹرین کی فرش پر بچے اُٹھنے لگے اور فرش پورا خون خون کی طرح لال ہوگیا۔یہ ہمارے ملک ہندوستان کا ہی تو کمال ہے کہ ایک چائے بیچنے والا شخص چائے بیچتے، بیچتے ملک کا پرائم منسٹر بن کر ہزاروں ہزار کروڑوں کے جہاز میں گھوم پھر سکتا ہے، تو دوسرے چائے والے ملاوٹی چائے بیچ کر کروڑ پتی کیوں نہیں بن سکتے؟۔توبہ توبہ کیسا زمانہ آگیا کہ لوگ منافع کمانے کے لیے کھانے پینے کی چیزوں میں کیسی کیسی ملاوٹ کررہے ہیں۔یہ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں اس طرح کے انگنت واقعات ہمارے آپ کے مشاہدے میں آرہے ہیں؟ انسانوں کی پستی اور گراوٹ کا معاملہ کہاں تک جا پہنچا جو جان لیوا بھی ہورہا ہے۔اسی طرح اور بھی شعبوں میں لوٹ، کھسوٹ، بددیانتی جاری ہے۔میڈیکل لائن میں مریضوں کی جان بچانے والی مہنگی دواؤں میں بھی نقلی دواؤں کا کاروبار بام عروج پر ہے۔حکومتوں میں بیٹھے رشوت خور بنیاؤں کی ملی بھگت سے آفیسران اور منافع خور تاجران دیدہ دلیری سے انسانی جانوں سے کھلواڑ کررہے ہیں، ہے کیا کوئی دیکھنے والا؟ کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ، ناقابل معافی جرم ہے۔

پاکیزہ اور حلال کھانے کی فضیلت، ناپاک وحرام کھانے کی مذمت:

مذہب اسلام کو یہ اعجاز حاصل ہے کہ اُس نے صرف اپنے ماننے والوں کو ہی نہیں بلکہ ساری انسانیت، ساری دنیا کے لوگوں کو زندگی گزارنے، سنوارنے کے طریقے بتائے افسوس صد افسوس کہ اسلام کے ماننے والے ہی اسلامی تعلیمات سے دور ہوتے جارہے ہیں تو دوسروں کے لیے قابل تقلید کیسے بنیں گے؟ پاک اور صاف کھانے کے آداب جو اسلام میں ملتے ہیں وہ دنیا کے کسی اور مذہب میں نہیں ملتے، زندگی کے سب سے اہم شعبے کھانے پینے کے طریقے کو اسلام نے بہت تفصیل کے ساتھ قرآن واحادیث میں بتائے ہیں۔یہانتک کہ دنیا کو راہ راست پر لانے والے پیغمبران عظام ورسولان عظام کو بھی رب تبارک وتعالیٰ نے کھانے پینے کی چیزوں کی تاکید فرمائی۔جہاں کفار مکہ نبی آخرالزماں ﷺ پر یہ اعتراض کرتے تھے کہ یہ کیسے رسول ہیں جو کھانا کھاتے ہیں۔

وَقَالُوا مَالِ هَٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ۔ترجمہ: اس رسول کو کیا ہوا؟ کہ یہ کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے۔(القرآن، سورہ الفرقان: 25 آیت (7

-نبی کریم ﷺ پر اعتراض کا جواب رب تعالیٰ نے دیا: وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ((8 ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنجَيْنَاهُمْ وَمَن نَّشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ۔ترجمہ: اور ہم نے انہیں کوئی ایسے بدن نہ بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے تھے۔پھر ہم اپنا وعدہ انہیں سچا کردیکھایا تو ہم نے انہیں اور جن کو چاہا نجات دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کردیا۔

ہر زمانے میں آنے والے رسولان عظام کے بدن بھی بشری تقاضوں کے تحت کھانے پینے کی ضرورتوں کے تحت تھے، ہاں رسولان عظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے چیزوں میں دوسروں سے اعلیٰ وارفع رہے ہیں۔رب نے ان کے بدن مبارک کو ایسا نہیں بنایا جنھیں کھانے پینے کی حاجت نہ ہو، یونہی وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہ تھے بلکہ عمر شریف پوری ہوجانے کے بعد ان کی بھی وفات ہوئی اور جب رب تعالیٰ کا طریقہ یہی ہے تو کفار مکہ یا اور کسی کا رسول کریم ﷺ کے کھانے پینے پر اعتراض کرنا محض بے جا اور جہالت پر مبنی وفضول ہے۔

□□□□□

عصبیت کا فتنہ اور امت مسلمہ!

قلم : محمد فرقان

میں اپنی تحریر کا آغاز اس دعا کے ساتھ کر رہا ہوں کہ اس کائنات کا ایک بڑا فتنہ بلکہ فتنوں کی ماں اور زمانے میں سب سے زیادہ خطرناک اور تیزی سے پھیل کر خوشگوار فضا کو زہر آلود کرنے والی شئی تعصبیت اور تعصب کے ان تنگ و تاریک گلیوں کی بھول بھلیوں میں بھٹکے فرزندان توحید کی ایک بڑی تعداد راہ راست پر آجائے۔ اس موضوع پر کئی دنوں سے کچھ لکھنے کی کوششیں کی لیکن قلب و دماغ مجتمع نہیں ہوئے۔ آج جب کچھ ہمت ہو رہی ہے تو یکطرف قلم کچھ لرزش محسوس کر رہا ہے تو دوسری طرف انگلیاں بھی ساتھ چھوڑنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ تعصب کے اس عنوان پر لکھتے ہوئے قلم کی لرزش اور قلب و دماغ کی گھبراہٹ بے معنی نہیں۔ کیونکہ تعصب کے اس زہر نے ہر طبقے کو زہر آلود کر دیا ہے، دنیا کے بڑے بڑے مفکرین، دانشوران، سیاستدان اور عوام الناس کے ساتھ ساتھ بعض شرع کے پابند سفید پوش طبقے کے افراد بھی اس تعصب کا شکار دکھائی دیتے ہیں۔ جسکی وجہ سے آج اسلامی اخوت اور بھائی چارگی تہس نہس ہوگئی ہے۔ قلب مضطر کو بے کلی سے اطمینان کرتے ہوئے اس عنوان پر لکھنے کی ضرورت اسلئے محسوس ہوئی کہ اسی تعصب کی وجہ سے لاکھوں لوگوں نے اپنی پیر پر کلہاڑی ماری تو ہزاروں معزز حضرات جن عہدوں کے لائق تھے ان سے وہ محروم ہوگئے اور ہزاروں افراد جن عہدوں پر فائز تھے ان سے انہیں دستبردار ہونا پڑا۔ شدت و انتہا پسندی، نفرت، تفرقہ اور غرور کے اس چشمہ تعصب اور عصبیت سے اللہ تعالیٰ پوری امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔ آمین

انسان کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے مثبت اور منفی جذبات اور احساسات سے نواز رکھا ہے۔ یہی جذبات و احساسات اس کی انفرادیت بھی ہیں اور انہی میں سے بعض کے ہاتھوں اس کی ہلاکت بھی ہوتی ہے۔ ان دونوں کا اثر براہ راست معاشرہ پر بھی پڑتا ہے۔ آپسی محبت و الفت سے معاشرے مثالی بنتے ہیں، قومیں ترقی کرتی ہیں اور باہمی اخوت و بھائی چارگی کو فروغ ملتا ہے۔ انتشار، نفرت انگیزی، تکبر و غرور، انانیت، قومیت، علاقائیت، لسانیت، تفرقہ بازی ایسی چیزیں ہیں جن سے معاشرہ اس طرح بکھر جاتا ہے جس طرح ٹوٹے ہوئے دھاگے سے موتی، قوموں کا شیرازہ بکھر جاتا ہے، افراد ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہوجاتے ہیں، رشتہ دار، عزیز و اقارب، گھر و خاندان اور قوم و قبیلوں کے درمیان نفرت و دشمنی جنم لینے لگتی ہے۔ اگر آج ہم اپنے گرد و پیش کا جائزہ لیں، معاشرے پر نظر دوڑائیں تو جس چیز سے ہمارا معاشرہ رو بہ زوال ہے اور اپنا منفرد تشخص کھو رہا ہے وہ "عصبیت اور تعصب" ہے۔ جذبۂ محبت کی طرح انسانی شخصیت کے اندر نفرت اور تعصب کا جذبہ بھی بہت گہرا ہوتا ہے۔ یہ دراصل انسانی کمزوریوں کے شخصی عیوب و نقائص کے اظہار کی علامت ہوتا ہے۔ یوں کہہ لیجئے کہ محبت و الفت انسان کے اندر رحمانی صفات پیدا کرتی ہے اور نفرت، عداوت اور تعصب انسان کو شیطانی دائروں میں مقید رکھ کر معاشرے میں بدامنی اور بے چینی کی راہ ہموار کرتی ہے۔

اس روئے زمین پر بے شمار فتنوں نے جنم لیا لیکن ان تمام فتنوں میں "عصبیت اور تعصب" کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، بعض مؤرخین نے تو عصبیت کو فتنوں کی ماں سے تعبیر کیا ہے۔ کیونکہ تعصب خطرناک سماجی امراض ہے۔ یہ انسانیت کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ تعصب افراد، اقوام اور معاشروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ یہ ایسی آفت ہے جب بڑھتی اور پھیلتی ہے تو انسانوں کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔ تعصب کی ہوا چلتی ہے تو تعلیم یافتہ غیر تعلیم یافتہ، مہذب، غیر مہذب، دیندار اور غیر دیندار بلکہ اہل علم شرع کا پابند سفید پوش طبقہ سمیت ہر ایک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یہ غرور کا سرچشمہ ہے۔ یہ نفرت اور بدعنوانی کا بہت بڑا سبب ہے۔ تعصب کے باعث انسان افراد سے تعلق میں شدت پسند ہوجاتا ہے۔ افکار کے حوالے سے انحراف کی روش اپنا لیتا ہے۔ تعصب کا مارا انسان رواداری، افہام و تفہیم اور مختلف فکر قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ تعصب شدت پسندی اور انتہا پسندی کا وہ کیڑا ہے جو نفرت، تفرقہ، گمراہی، بغض کو بڑھاوا دیتا ہے۔ تعصب اور عصبیت حق و انصاف اور اصول پسندی کا حقیقی دشمن ہے۔ اسکے چلتے ہمیں کسی کی ترقی، کامیابی اور عزت دیکھی نہیں جاتی۔ تعصب خواہ کسی بھی نوعیت کا ہو، امت کے شیرازہ کو منتشر کر دیتا، ان میں پھوٹ اور تفرقہ ڈال دیتا، ان میں بغض و عداوت اور نفرت و کراہیت اور حسد و عناد کا زہر گھول دیتا ہے، جس کے بعد انسان اندھا ہوجاتا ہے، پھر انہیں باہم قتل و قتال اور لڑائی جھگڑے کرنے در پے آزار ہونے اور کسی بھی حال میں دوسرے کو زیر کرنے کی جدوجہد کرتے رہنے میں کوئی تامل نہیں ہوتا۔ اگر تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ انسانی کا سب سے پہلا قتل بھی اسی عصبیت اور عداوت کی وجہ سے ہوا تھا۔ جب سیدنا آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں قابیل اور ہابیل دونوں نے قربانی کی تو ہابیل کی قربانی کو شرف قبولیت مل گیا اور قابیل کی قربانی رد ہوگئی تو اس نے ہابیل کو قتل کر دیا۔ شیطان نے وہیں سے انسانوں کے ہاتھوں انسانوں کے قتل کا سلسلہ شروع کر دیا اور اس قتل کا سبب بھی عصبیت اور حسد ہی تھا۔ تعصبات کے نقصانات سے تاریخ کے ہزاروں صفحات سیاہ ہیں۔ انبیائے کرام علیہم السلام اور مصلحین کو بندوں کی اصلاح اور ہدایت کی راہ میں غیر معمولی تعصبات کا سامنا کرنا پڑا۔ تعصبات کے باعث خونریزیاں، حقوق کا ضیاع اور ظلم و ستم کا رواج قائم ہوا۔

آج امت مسلمہ کا ایک بہت بڑا طبقہ قوم پرستی اور عصبیت و تعصب کی دلدل میں پھنستا جارہا ہے، یہ وہ جہالت ہے جس میں مشرکین مکہ ہی نہیں پورا جزیرۃ العرب مبتلا تھا اور چھوٹی چھوٹی سی بات پر ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ پر حملہ آور ہوجاتا تھا اور یہ لڑائی کئی کئی دن تک ہوتی رہتی، قتل و غارت کی انتہائی ہوتی اور سینکڑوں لوگ اس تعصب اور عصبیت کے چلتے قتل کر دیئے جاتے۔ مگر جب رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد اس روئے زمین پر اسلام کی کرنیں پڑنی شروع ہوئیں تو سب سے پہلے اس نے جاہلیت کی عصبیت و تنگ نظری کے خاتمہ پر توجہ دی اور اس کا خاتمہ کیا اور اس کی جگہ دینی و مذہبی اخوت و بھائی چارگی کو پروان چڑھایا، اسلامی اخوت و مودت کو ہی اس نے ایک مرکز پر مجتمع ہونے اور انسانی رابطے کا محور بننے کا ذریعہ قرار دیا۔ اس طرح انسداد عصبیت اسلام کی اولین دعوت ہے۔ عہد نبوی میں پہلی مرتبہ حضور ﷺ نے مواخات یعنی اسلامی اخوت و بھائی چارگی کا رشتہ مکہ مکرمہ میں ان لوگوں کے درمیان کرائی جو اسلام قبول کر چکے تھے، ان میں زیادہ تر لوگ مکہ مکرمہ ہی کے رہنے والے تھے لیکن کچھ ایسے حضرات بھی تھے جو حبش، فارس اور دیگر دور دراز علاقوں سے تعلق رکھتے تھے۔ پھر ہجرت مدینہ کے بعد بھی آپؐ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات قائم فرمایا۔ اس کے علاوہ اللہ کے رسول ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر نہایت جامع و مفصل خطبہ دیا تھا، اس خطبے میں آپؐ نے عصبیت کو ختم کرنے کی دعوت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! آگاہ رہنا، تمہارا پروردگار ایک ہے، تمہارا باپ ایک ہے، کسی عربی کو عجمی پر، اور کسی عجمی کو عربی پر اور کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت و فوقیت حاصل نہیں، البتہ یہ فوقیت و برتری حاصل ہوتی ہے تقویٰ سے، اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا تمہارا پرہیزگار ہے، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ صحابہؓ نے عرض کیا بے شک اللہ کے رسول آپ نے پہنچا دیا، تو آپؐ نے فرمایا: موجود لوگ میرا پیغام ان تک پہنچا دیں جو اس وقت موجود نہیں ہیں۔" (مسند احمد)۔ معلوم ہوا کہ اسلام میں بڑوں چھوٹوں، غریبوں و مالداروں، عرب و عجم، کالے گورے، قریب و بعید، رشتہ دار و اجنبی علاقائی و بیرونی کی تفریق نہیں اور نہ ہی طبقاتی امتیاز ہے۔ اسلام ایک ایسا جامع و مکمل، یکتا و منفرد دین ہے جس نے اپنے تابع ہونے والوں کی مکمل راہنمائی کی ہے، پیدائش سے لے کر موت تک قدم قدم پر بہترین راہنما اصول بتلائے ہیں، اسی نسبت سے اسلام نے عصبیت کے متعلق ایسے واضح اور قیمتی اصول بیان فرمائے جس سے تعصب اور عصبیت پسندی کی دیواریں ہل گئیں، ان کا وجود لرزنے لگا، اسلام نے انسانیت کو حیوانیت، درندگی، ظلم و استبداد، جبر و مشقت، تعصب و عصبیت سے نکال کر ایسا صالح اور مثالی معاشرہ، جینے کا منظم نظام عطا کیا جس کی بدولت ہم دنیا و آخرت میں سرخرو ہوسکتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ ہم نے اسلامی تعلیمات سے روگردانی، احکامات کی نافرمانی اور اسوۂ رسولؐ سے بغاوت کی، اور تعصب اور عصبیت کا وہ راستہ اختیار کیا جو ہمیں تباہی کی طرف لے گیا، اسی لیے آج ہم دنیا میں ذلت و عبرت کا نشانہ ٹھہرے اور ٹھہرتے جارہے ہیں۔ اس پرفتن دور میں علاقائی اور لسانی تعصب اور عصبیت اپنے عروج پر ہے۔ اس فتنہ نے ملت اسلامیہ کا امن و امان غارت کر رکھا ہے، رشتوں کی اہمیت کو نیست و نابود کر دیا ہے، اتحاد اتفاق اور پیار و محبت کے ساتھ رہنے والے اسلامی بھائیوں میں نفرت و عداوت کی بیج بو دی ہے۔ جبکہ اسلامی احکام کے مطابق خاندان، قبیلوں، برادریوں، ذاتوں، علاقوں، صوبوں اور شہروں کی تقسیم اور ان کی بنا پر انسانوں کی تقسیم فقط شناخت اور پہچان کیلئے ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہیکہ "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت (آدم و حوا) سے پیدا کیا اور تم کو مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنایا (محض اس لئے) تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا شریف وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے۔" (الحجرات 13:)۔ اس آیت کریمہ کے ذریعے قرآن نے رسوم جاہلیت اور تمام طرح کی عصبیت کی بیخ کنی کی ہے چاہے وہ قومیت پرستی، قبیلہ پرستی، ذات و برادری کی عصبیت، لسانیت وطنیت پرستی ہو، اسلام نے یکسر اس کی مخالفت کی ہے اور صالح معاشرے کے لیے بہترین اصول ارشاد فرمائے ہیں۔ بہرحال یہ بات واضح ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاندان، برادری اور وطنی و لسانی تقسیم کا مقصد یہ ہیکہ اس کے ذریعہ لوگ ایک دوسرے کی شناخت کرسکیں ایک دوسرے سے تعارف ہوسکے کہ یہ شخص فلاں ملک میں سے فلاں صوبہ کے فلاں شہر کے فلاں قبیلہ اور برادری کے فلاں خاندان سے ہے لیکن افسوس کہ اب یہ تقسیم تعصب کے لیے استعمال ہونے لگی ہے۔ اور اسی تعصب اور عصبیت پسندی سے دنیا میں ایک فساد برپا ہے، عصبیت ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے، اسی عصبیت نے اسلامی اخوت و بھائی چارگی کو تہس نہس کر ڈالا ہے، عصبیت پسندی کی وجہ سے ہم اسلامی اخوت کے اس عظیم نعرے کو بھی پس پشت ڈال چکے ہیں، اس یکتا ورس کو بھلا بیٹھے جس میں آقائے نامدار حضرت محمد رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اس کی تحقیر و تذلیل کرتا ہے" (مشکوٰۃ)۔

عصبیت کی نحوست سے معاشرہ متعفن ہو رہا ہے لیکن اس سماجی اور اخلاقی بیماری کے علاج کی فکر بہت کم لوگوں کو ہے اور حد یہ ہے کہ اس مرض میں مبتلا لوگ اپنے کو بیمار نہیں بلکہ صحت مند سمجھتے ہیں۔ اپنی غلطی کو تسلیم نہ کرتے ہوئے دوسروں پر ناحق ظلم و زیادتی کرتے ہیں۔ اور اگر انکی حقیقت آشکار ہوجائے تو فیصلہ کو سر تسلیم کرنے کے بجائے اپنے باطل مقاصد کے حصول کیلئے تعصب و عصبیت کے زہر کے پیالے کو آب حیات سمجھ کر پیتے ہیں۔ لیکن یہ بات تو طے ہے کہ جس نے بھی اس زہر کو پیا وہ تعصب کے ان تنگ و تاریک گلیوں کی بھول بھلیوں میں اس طرح بھٹک گیا کہ پھر اسے واپسی کا راستہ نہیں ملا۔ ایسے لوگ جو عصبیت پر مبنی رویہ اختیار کرتے ہیں اور جاہلیت کا نعرہ لگاتے ہیں، اسلام انہیں دل کا گندہ اور معنوی نجاست میں مبتلا قرار دیتا ہے۔ مذہب اسلام عصبیت کو کس قدر ناپسند کرتا ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ "جس نے عصبیت کی دعوت دی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس نے عصبیت پر قتل کیا اور جو عصبیت پر مرا وہ ہم میں سے نہیں ہے" (مشکوٰۃ: 418)۔ اگر یوں کہا جائے کہ تعصب ناسور سے بھی بدتر ہے تو کوئی مبالغہ نہیں ہوگا کیونکہ ناسور جیسے امراض تو دنیوی زندگی کو تباہ و برباد کرتے ہیں بلکہ ان امراض میں مبتلا انسانوں کو ایمان والوں کو اخروی ثواب سے نوازا جائے گا اور تعصب و عصبیت سے دنیا بھی برباد اور آخرت بھی، دنیا میں بھی رسوائی اور آخرت میں بھی۔ بدقسمت ہیں وہ لوگ، اور کتاب و سنت کی روشنی اور خوشبو سے دور ہیں وہ افراد جو عصبیت کے چوبچے میں غوطہ لگاتے ہیں، اور قومیت، علاقائیت، لسانیت اور ذات و برادری کا گھناؤنا کھیل کھیلتے ہیں، اور اس طرح دنیا کے سامنے اسلام کے خوبصورت چہرہ کو داغدار کرتے ہیں۔

مذہب اسلام آفاقی و عالمگیر نظریہ و فکر کا حامل ہے، وہ کبھی بھی کسی تنگ نظری، تنگ خیالی قومیت، علاقیت، وطنیت اور فرقہ پرستی سے مصالحت کا روادار نہیں ہوسکتا۔ لیکن افسوس کہ جس مذہب کی تعلیمات اس قدر وسیع و ہمہ گیر، شاف و شفاف اور جس کے اندر تعصب، عصبیت، تنگ نظری اور تنگ خیالی کی ذرا بھی گنجائش نہیں، اور جو مذہب جاہلی عصبیت (قومیت، لسانیت، طنیت و علاقیت) کو مٹانے کے لیے آیا، جس امت کو یہ پیغام دیا گیا کہ عجم و عرب کی بنیاد پر گورے اور کالے کی بنیاد پر کسی کو کسی پر فضیلت و فوقیت اور برتری حاصل نہیں، جس امت کے آخری نبیؐ نے عصبیت کو جاہلانہ عمل قرار دیا، اس کو اپنے پاؤں کے خاک کے نیچے دبا دیا اور یہ فرمایا کہ جو عصبیت اور قومیت وطنیت کی طرف بلاوے اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں، اس امت کی اکثریت میں یہ جاہلی برائی کثرت سے پنپ رہی ہے، عوام تو عوام مہذب و مثقف اور تعلیم یافتہ لوگوں بلکہ سفید پوش طبقے میں بھی یہ برائی کچھ زیادہ ہی پائی جارہی ہے۔ جو بہت ہی افسوس کی بات ہے۔ جبکہ اگر مسلمانوں کی تاریخ اٹھا کر دیکھی جائے تو اندازہ ہوگا کہ مسلمان جہاں کہیں بھی کمزور ہوئے، جہاں کہیں بھی ان کی حالت دگرگوں ہوئی، جہاں کہیں بھی وہ پستی کے دلدل میں پھنسے اور جہاں کہیں بھی ان کے ملک کے ٹکڑے کئے گئے اور ان کے حصے بخرے ادھیڑے گئے جس کے بعد وہ ہمیشہ کیلئے مغلوب و محکوم بن گئے، اس کی بنیادی وجہ یہی عصبیت تھی، عربوں کو جب خانوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ بنایا گیا، خلافت عثمانیہ کے خلاف علم بغاوت بلند کی گئی تو اس سے پہلے ان عربوں اور دوسری مسلم و غیر مسلم قوموں میں اسی عصبیت کو ہوا دی گئی، اسے پروان چڑھایا گیا اور قومیت کے نعرے کا طوفان برپا کر کے اسلام کی عمارت کو کھوکھلا کیا گیا اور آج بھی یہی ہو رہا ہے۔ اتنا سب کچھ ہماری نگاہوں کے سامنے ہوا اور ہو رہا ہے اسکے باوجود ہم صوبائیت، علاقائیت و لسانیات کی لڑائی لڑنے میں اپنا وقت اور صلاحیت ضائع کر رہے ہیں، ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالتے اور مشرق و مغرب، شمال و جنوب کی باتیں کرتے گھوم رہے ہیں۔ جبکہ اسلام کا اس برق رفتاری سے ساری دنیا میں پھیلنا اسی لئے ممکن ہوسکا کہ اس نے رنگ و نسل اور ہر طرح کی عصبیت و امتیاز کا پہلے خاتمہ کیا اور اتحاد و اتفاق سے اسلام کو پوری دنیا میں پھیلا کر ایک مثالی تاریخ رقم کی، لیکن افسوس کہ آج اسی اتحاد و اتفاق کو بعض ناداں لوگ علاقائی، لسانی اور رنگ و نسل کی عصبیت کی بھینٹ چڑھا رہے ہیں، جسکا کا خمیازہ پوری ملت اسلامیہ کو بھگتنا پڑے گا۔

اب بھی وقت ہے کہ ہم زمانہ جاہلیت کی عصبیت کی بیماری سے پیچھا چھڑائیں، اپنے دلوں میں اخوت ایمانی کو پروان چڑھائیں اور اسلام کے کلمہ پر متحد و یکجا ہوں کہ عزت و رفعت کی بحالی اس کے بغیر ممکن نہیں، آخر کب تک ہم بغض و عناد، کینہ و کدورت، حسد و نفرت کے دلدل میں پھنسے رہیں گے، کب تک عہد جاہلیت کی تاریکی میں بھٹکتے رہیں گے۔ اس وقت سب سے زیادہ تیزی سے پھیل کر ایک منظم معاشرے کو تباہی کی راہ پر لے جانے والا یہی تعصب اور عصبیت ہے، چپراسی سے لے کر اعلیٰ عہدے داروں تک کے لوگ اس عصبیت کے موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ آج وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ہر قسم کے تعصب اور عصبیت بالخصوص قومیت، علاقائیت، لسانیت اور ذات و برادری کے گھناؤنے کھیل سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے اپنے ذہنوں کو پاک کریں اور اسلام کے پیغام حق و انصاف اور مساوات کو عملی جامہ پہنائیں تا کہ دنیا پھر اسلام کے دامن میں پناہ لینے کو اپنی خوش قسمتی سمجھے۔ اگر ہم دین و اسلام کی سربلندی چاہتے ہیں تو ہمیں تعصب و عصبیت کو اپنے ذہن و دماغ سے نکال کر اسلامی اخوت و بھائی چارگی کو فروغ دینا ہی ہوگا ورنہ ہم خود اپنے گھر کو آگ لگانے والوں کے مانند ہونگے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں ہر طرح کے تعصب و عصبیت سے اور اس کے بھیانک نتائج سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین

یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ مسلمان بھی ہو

بلدیاتی نظام کی بحالی، بنیادی ضرورت!

شیخ خالد زاہد

تمام سیاسی جماعتوں نے اپنا اپنا منشور انتخابات میں حصہ لینے کیلیے مرتب دیا اور عوام کے سامنے پیش کیا۔ موجودہ انتخابات اگر عام حالات میں ہوتے تو شائد عوام ہر سیاسی جماعت کے منشور پر غور کرتی اور جس منشور کو عوامی امنگوں پر اترتا سمجھتی یا محسوس کرتی اسے اپنا ووٹ ضرور دیتی۔ جیسا کہ ہم سب ہی جانتے ہیں کہ پاکستان بری طرح سے بین الاقوامی اداروں سے لیے گئے قرضوں میں جکڑا ہوا ہے جس کی وجہ سے ان اداروں کی من چاہی اصطلاحات اور باتیں ماننی پڑتی ہیں۔ جسکی ایک بہت ہی اہم وجہ ملک میں روز بروز بڑھتا ہوا مہنگائی کا وبال ہے۔

ایک ایسے معلومات عامہ کا سوال ہے کہ کیا عوام کو کثیر لاگت سے بنائی جانے والی سڑکوں کی ضرورت ہے، کیا ملک میں نجی سطح پر ہوائی جہاز کمپنیوں کی ضرورت ہے، کیا عوام کو ایسی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی ضرورت ہے جو ایک پاکستانی کو دوسرے پاکستانی سے جدا کرنے کی باتیں کرتی ہوں، کیا عوام کو ایسے حکمرانوں کی ضرورت ہے جو انکی تنخواہوں سے ٹیکس کی مد میں چھینے گئے پیسے پر ناصرف خود عیاشیاں کریں بلکہ اپنی جائیدادیں بھی ملک میں اور بیرون ملک بنائیں، اپنا علاج معالجہ اور بچوں کی تعلیم بھی بیرون ملک ہی حاصل کریں۔ یہ کچھ ایسے تلخ حقائق ہیں جن کا اعتراف ہر پاکستانی کر رہا ہے، شائد ان باتوں کا سمجھ آجانا ہی پاکستان کیلیے سب سے بڑی تبدیلی ہوسکتی ہے اور ہر پاکستانی کے دل میں پاکستان کی حقیقی محبت کو اجاگر کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔

درحقیقت عوام کے بنیادی مسائل میں نکاسی آب، علاقوں کی صفائی ستھرائی، پانی کی باقاعدہ ترسیل، آگ بجھانے والے (فائر بریگیڈ) ادارے اور سب سے بڑھ کر علاقوں میں امن و امان اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلیے پولیس کے مکمل ادارے کی کردار سازی پر خصوصی توجہ درکار ہوگی، تمام بڑے شہر خصوصی طور پر کراچی اور لاہور ٹریفک کے شدید مسائل کا شکار ہیں جسکی اہم ترین وجہ بغیر لائسنس کے گاڑیاں چلانے والوں کی بھرمار ہے، موٹر سائیکلوں اور رکشوں کا استعمال تو لگتا ہے ٹریفک قوانین سے بالاتر ہے، شہروں کو باغبانی کی ضرورت ہے اور اس جانب خصوصی توجہ مبذول کروانے کی بھی ضرورت ہے، گزشتہ حکومتوں کی جانب سے مہیہ کی جانے والی ایک پارکس بطور ایک سستی تفریح تھے جو کہ فنڈز نا ہونے کے باعث انتہائی زبوں حالی کا شکار ہیں۔ مذکورہ مسائل کسی ایک شہر یا صوبے کے نہیں ہیں بلکہ پاکستان کے اکثر علاقے بلدیاتی نظام کی بدترین کارکردگی کی مثالیں قائم کر رہے ہیں۔

اب آپ لاہور جیسے شہر کو ہی لے لیجئے جسے پاکستان کے ماڈل شہر کے طور پر پیش کیا جاتا ہے گزشتہ ماہ ہونے والی بارشوں نے سارے شہر کا حال پانی میں بہا دیا، یقیناً نکاسی آب کا بنیادی نظام صحیح طور سے اپنی کارکردگی دکھانے سے قاصر رہا ہوگا جس کے باعث ایسا ہوا۔ مذکورہ تمام ذمہ داریاں بلدیاتی اداروں سے وابسطہ ہیں اور عوامی مسائل کا منبع بھی انہیں مسائل میں پوشیدہ ہے۔ کسی کے پاس نوکری نہیں ہے یا کسی کے پاس کوئی ہنر نہیں ہے یہ مسائل ایک طرف ہیں لیکن زندگی کو آسان بنانے کیلیے بنیادی ضروریات کا ہونا بہت ضروری ہے جو کہ مندرجہ بالا تحریر میں رقم کی جا چکی ہیں۔ گزشتہ حکومتوں نے کام کئے ہیں شہروں کو آپس میں جوڑنے کیلیے بڑی بڑی سڑکیں بنائیں ہیں، دنیا کو ترقی دکھانے کیلیے بڑی بڑی عمارتیں بنائیں ہیں، ہوائی اڈے بنا دیئے ہیں اور سب سے بڑھ کر اپنے رہنے کیلیے محلات بنائے ہیں۔ کسی نے بھی بھرپور طریقے سے بلدیاتی اداروں پر دھیان نہیں دیا۔ خصوصی طور پر کراچی شہر کو لے لیجئے یہ وہ شہر ہے جو گزشتہ ایک دہائی سے دہائی دے رہا ہے۔

جو وسائل موجود ہیں انہیں بہتری کیلیے استعمال کریں اب شکائتیں کرنا بند کر دیں کہ یہ نہیں ہے وہ نہیں ہے اب جو ہے اسی کو کارآمد بنائیں اور عوام کے خدمت گزار بن جائیں ایک دوسرے پر الزام تراشیاں بند کر دیں۔ ہمارے یہاں تمام نظام موجود ہیں صرف انہیں فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسا بھی نہیں کہ لوگ کام نہیں کرنا چاہتے صرف اختیارات کا باضابطہ استعمال کرنے کی اجازت نا ہونے کے باعث لوگ کام نہیں کرتے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہ کام کرینگے تو کوئی انکی ٹانگے کھینچنا شروع کر دیگا جسکی وجہ اکثریت کا کام نا کرنے اور نا کرنے دینے والوں کی ہے۔

تمام محب وطنوں سے درخواست ہے کہ آنے والے دنوں میں ہم مسائل کو اچھالنے کی بجائے انکے حل کرنے کی سفارشات پیش کریں اور جو مسائل اپنی سطح پر حل کرسکتے ہیں تو انہیں حل کریں۔ ایک ایک پودا لگنے گا تو پاکستان کو ہی نہیں کرہ عرض پر کم ہوتی ہوئی آکسیجن کی مقدار میں اضافہ ہوگا زندگی آسان ہوجائے گی۔ بلدیاتی ادارے ناصرف ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں بلکہ معاشرتی طور پر بھی افہام و تفہیم کی فضاء قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ نئی حکومت کی ترجیحات میں بلدیاتی نظام کی با اختیار بحالی اول نمبر پر ہونی چاہیے اس عمل کی بدولت وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو بڑے معاملات پر دھیان دینے کا بھرپور موقع فراہم ہوسکے گا۔

ہمارے قلم سے جہاد کرنے والی برادری سے بھی درخواست ہے کہ بلدیاتی اداروں کو فعال کروانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں۔

حسین ابن علیؓ

روز اول سے لے کر آج تک ہر دور میں کرہ ارض پر ایک سے بڑھ کر ایک انسان اپنی پوری توانائیوں اور شان و شوکت سے طلوع ہوا، اپنی شخصیت آن بان اور کارناموں سے پوری دنیا کو لرزہ براندام کر دیا۔ خالق کائنات نے معاشرے اور مختلف قوموں کی ضرورت اور توازن کے لیے غیر معمولی انسان پیدا کئے ان عظیم ترین شخصیتوں میں بعض تو مسند علم کی وارث ٹھہریں کچھ طبعیات اور سائنس کی امام بنیں، معاشروں کی اصلاح کے لیے کچھ دنیا کی مرشد قرار پائیں کسی نے آرٹ میں کسی نے فلسفے میں کسی نے شاعری اور ادب میں اپنا نام بنایا، لیکن گردش لیل و نہار اور تاریخ کے دھارے میں بہت ساری یہ عظیم شخصیتیں بہہ گئیں کچھ کو زمانے کی کروٹیں نگل گئیں کچھ حوادث شب و روز کی نذر ہوگئیں کئی عالمی تبدیلیوں کی ہوا میں تحلیل ہوگئیں کچھ تو کتابوں اور تاریخ کے کوزے بکس میں زندہ رہیں، جبکہ اکثر یادِ ماضی کا حوالہ داستان پارینہ یا قصہ بن گئیں ان میں سے اکثریت صدیوں کے غبار میں دھندلا گئیں۔

اربوں انسانوں کے ہجوم میں ایک بڑی تعداد ایسی شخصیات کی بھی ہے کہ گردش لیل و نہار اور زمانے کی کروٹیں بھی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں یہ دنیا میں پوری شان و شوکت سے جلوہ گر ہوئیں اور پھر اس ابدی شہرت اور شان سے دنیا سے رخصت ہوئیں کہ قیامت تک امر ہوگئیں، یہ وہ شخصیات تھیں جنہوں نے وقت سوچ دل و دماغ جذبات تاریخ اور سمت کو پوری طرح اپنی گرفت میں لے کر اس طرح خود کو مقام امر پر فائز کر لیا کہ صدیوں کے غبار میں دھندلا ہونے کی بجائے ان کا نام اور کام اور نکھرتا جارہا ہے ہر گزرتے دن کے ساتھ ان کی شان و شوکت اور روشنی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے انہی میں ایک نام جناب حضرت حسین کا ہے، آپ کا نام تاریخ کے ماتھے کا جھومر بن کر اس آب و تاب سے چمک رہا ہے کہ ہر گزرے دن کے ساتھ آپ کی شان میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، چودھاں صدیاں بیت جانے کے باوجود ہر دور میں حسین کی شان اور ضرورت بڑھتی جارہی ہے۔

دنیا نے مروجہ اصولوں کے مطابق کسی بھی شخص کی عزت و احترام کے لیے حوالہ بہت اہمیت رکھتا ہے وہ کسی بڑے روحانی خاندان کا چشم و چراغ ہو کسی اونچے معاشرتی خاندان کا سپوت ہو کسی بڑے سیاسی گھرانے یا لیڈر کا بیٹا ہو کسی بڑے شاعر ادیب کا بیٹا ہو اس طرح کی کوئی نسبت کسی شخص کے لیے شان و شوکت کی دائمی سند رکھتی ہے، کسی بڑے انسان کے بعد آنے والی نسلیں اسی احساس تفاخر سے معمور رہتی ہے اور اگر کوئی ان بڑے ناموں یا حوالوں کے ساتھ جو بھی ادبی، روحانی، معاشرتی، علمی، سیاسی مقام کا حامل ہو تو خاندانی شہرت کا چار چاند لگ جاتے ہیں، اسی اصول کے تحت جب ہم حضرت امام حسین کی تاریخ ساز شخصیت کا جائزہ لیتے ہیں تو ایک خوشگوار حیرت ہوتی ہے کہ امام حسین اپنی دیگر خصوصیات کی طرح اس خصوصیت میں بھی الگ اور نرالی انفرادی شان کے مالک نظر آتے ہیں، کیونکہ جو عظمتیں شان اور نسبتیں امام حسین کے مقدر میں آئیں وہ نسل انسانی کے کس نواسے، کس نور نظر، کس کے لخت جگر اور کس کے بھائی یہاں پر ایک سے بڑھ کر ایک ایسی شاندار لازوال اور عظیم بزرگی اور نسبت کہ دیکھنے کے لیے کوہ ہمالیہ جیسا قد کاٹھ چاہیے پھر بھی ممکن نہیں۔ حضرت امام حسین کو سرتاج الانبیا سرور کائنات کا نواسہ ہونے کا لازوال شرف عظیم حاصل ہے، حسین کے نانا ﷺ جو وجہ تخلیق کائنات، جن کی نسبت معراج انسانیت ہے، جن کا وجود برہان الٰہی ہے، جن کی بشریت آبروئے آدمیت ہے، جن کے نور سے شبستان عالم چمک اور جن کے رنگ و بو سے چمنستان دہر مہک رہا ہے، جن کا خیال الہام اور جن کا نطق وحی ہے وہی حسین کے عظیم نانا ﷺ جن کے قدموں کی آہٹ سن کر کوئی خضر بنا اور جن کے در کی بھیک پا کر کوئی سکندر کہلایا۔

حضرت حسین کا عظیم بابا جن کی پیشانی کبھی غیر اللہ کے سامنے نہیں جھکی، جن کو باب العلم کا لازوال خطاب حاصل ہے، جو ہر جنگ میں حیدر کرار کہلایا، جس کی روحانیت ہر سلسلہ تصوف کی منزل ٹھری، جس کو کعبے میں ولادت اور مسجد میں شہادت ملی، پھر حسین کو آغوش کونسی نصیب ہوئی خاتون جنت کی آغوش جس کے گھر کا طواف جبرائیل امین نے بار بار کیا، جس کو محبوب خدا نبیوں کے سردار ﷺ نے بار بار لخت جگر اور گوشہ دل کہا اور جن کے نام لینے کے لیے زبان کو ہزاروں بار مشک و گلاب سے وضو کرنا پڑتا ہے۔ جن کی ناراضگی کا کبھی رسولؐ بھی متحمل نہیں رہا، جس کے گھر میں کبھی سورج کی شعاع نے بھی جھانکنے کی جرات نہ کی جس کے نام کے دو نفل پڑھ کر دنیا کا گناہ گار سے گناہ گار انسان بھی جب بارگاہ رسالت میں معافی کی عرضی دیتا ہے تو فوری درجہ قبولیت نصیب ہوتی ہے، اور پھر حسین بھائی کس کے پانچویں خلیفہ راشد کے، جس کے ایثار نے ملت کا وقار بڑھایا جنہوں نے حکومت پر وحدت امت کو ترجیح دی، جن کی طبع صلح پسند نے قوم رسول ہاشمی ﷺ کو شیرازہ بند رکھا ورنہ خلافت بھی دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی۔

امام حسین کی شان اور الگ خوبی یہ ہے کہ کائنات کی عظیم ترین ہستیوں اور حوالوں سے جڑے ہوئے ہیں، اکثر اوقات ایسے عظیم حوالوں سے جڑے ہونے سے ایک طرف اگر بہت اونچا مقام ملتا ہے تو یہ خطرہ بھی موجود ہوتا ہے کہ وہاں اس کا نام گم ہونے کا خطرہ بھی موجود ہوتا ہے، امام حسین ان حوالوں سے ایک لافانی شہرت اور پہچان کے حامل تو ہیں ہی اس کے ساتھ ساتھ تاریخ میں ان کا اپنا ایک الگ اونچا مقام اور باعزت نام بھی موجود ہے۔ نبیوں کے سردار ﷺ کا نواسا ہونا، ولیوں کے سردار کا بیٹا ہونا، عظیم ماں کا فرزند ہونا سعادت اور اعزاز تو ہے ہی مگر یہ آزمائش بھی کم نہیں عظیم نانا اور باپ کی عظمت کی لاج رکھنا، عظیم مقدس ماں کی آغوش کا حق ادا کرنا کوئی معمولی آزمائش نہیں اور اس کے ساتھ ہی اپنی الگ منفرد شناخت بنانا بھی اور پھر جب اسلام پر مشکل وقت آیا تو امام حسین نے ملوکیت یزید کے مقابلے میں جرات اور استقامت دکھا کر میدان کربلا میں باطل کے سامنے کھڑا ہو کر نہ صرف اپنے عہد میں باطل کی قوتوں کو پاش پاش کیا بلکہ قیامت تک انسانی تاریخ کا رخ موڑ دیا اور مشعل راہ بنے، واقعہ کربلا کے بعد بہت ساری موروثی حکومتیں قائم رہیں لیکن کسی دور میں بھی انہیں جواز نہ مل سکا۔ سانحہ کربلا کے بعد سے آج تک کسی دور میں بھی ملوکیت کے خلاف آواز بلند ہوئی، تحریک چلی، انسانی حقوق کے لیے لہر اٹھی، معاشی انصاف اور حق خود ارادیت کی آواز اٹھی، ظلم و جبر کے خلاف نفرت کا جذبہ پروان چڑھا تو یہ شہادت حسین کا ثمرہ ہے۔ کسی بھی دور میں جب بھی کسی فرعون یزید نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر حق کی زبان دبانے کی کوشش کی تو ہر دور میں ہر اسلامی تحریک یا انقلاب کے وقت ضرورت پڑی تو امام حسین کے کردار کی نظریے کی، سچ کی، باطل کے خلاف کھڑے ہونے کی ہر دور کی ضرورت امام حسین ہیں۔

انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین

باقیات

101
میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافے اور اس کی معاون ندی نالوں میں پانی کی سطح میں خطرناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ پیر پنچال کے آر پار مسلسل دوسرے روز بھی خراب موسمی صورتحال کے چلتے سرینگر سمیت وادی کے شمال و جنوب میں دن بھر جم کر بارشیں ہوئیں۔ دو روز سے جاری بارشوں اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری سے موسم کا مزاج بدل گیا جبکہ سردی کی لہر بھی واپس لوٹ آئی اور لوگ گرم ملبوسات استعمال کرنے پر مجبور ہو گئے۔

102
سیلاب کا کوئی فوری خطرہ نہیں ہے اور نہ ہی گھبرانے کی کوئی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ''ابھی تک، وادی میں سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے، ہم مسلسل صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور جہلم اور دیگر آبی ذخائر میں ایک گھنٹے کی بنیاد پر پانی کی سطح کا اندازہ لگایا جا رہا ہے''۔ حکام کی تازہ ترین تازہ کاری کے مطابق شام 5 بجے رام منشی باغ میں گیج 13.79 فٹ پانی کی سطح پر تھا۔ اسی طرح سنگم میں 15.3 فٹ، پامپور میں 3.7 میٹر اور عشم میں 8.5 فٹ ریکارڈ کیا گیا۔ پانی کی سطح نسبتاً مستحکم ہونے کے باوجود، حکام نے تاہم لوگوں سے احتیاط کی تاکید کی ہے کہ وہ آبی ذخائر کے قریب غیر ضروری مہم جوئی کے خلاف مشورہ دیں۔

103
انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر جے پی نڈا نے کہا کہ جموں و کشمیر بہت تیزی سے امن، ترقی اور خوشحالی کی طرف گامزن ہے۔ انہوں نے کہا ''جموں و کشمیر میں امن، ترقی اور خوشحالی بحال ہوئی ہے۔ یوٹی کے لوگوں کو جمہوریت پر پورا بھروسہ ہے۔ یہ اب جموں و کشمیر میں خوشحالی کا دور ہے''۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب وزیر اعظم نریندر مودی کی تمام لوگوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرنے اور معاشرے کے ہر طبقے کو انصاف فراہم کرنے کی پالیسی کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا ''آج بی جے پی وادی کشمیر میں بڑی ریلیاں نکال رہی ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں کوئی بی جے پی کا جھنڈا نہیں اٹھا سکتا تھا۔ پارٹی نے جموں اور کشمیر میں مضبوط ترقی ریکارڈ کی ہے''۔ واضح رہے کہ رواں ماہ میں وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، اور راجناتھ سنگھ نے جموں میں زبردست ریلیوں سے خطاب کیا تھا۔

104
سپرانٹنڈنٹ آف پولیس سطح کے افسران بھی شامل ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ داخلہ کے پرنسپل سیکریٹری چندرا کر بھارتی نے کہا ہے کہ اقلیتی امورات کی وزارت (حج ڈویژن) کی جانب سے منتخب ہونے کے بعد ان افسران کو کونسلیٹ جنرل آف انڈیا جدہ سعودی عرب میں حج 2024 کیلئے اسسٹنٹ حج افسر اور حج اسسٹنٹوں کے طور پر عارضی ڈیپوٹیشن پر روانہ ہونے کو منظوری دی گئی۔ منتخب ہوئے 4 اسسٹنٹ حج افسران میں ڈی ایس پی شہزادہ کبیر منتو ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ پولیس، پی سی پلوامہ، فیاض حسین شاہ ایس ڈی پی او شہید گنج، ایس ڈی پی آئی جرار شریف اویس احمد وانی اور ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر کپواڑہ محمد رفیع راتھر شامل ہیں۔ پرنسپل سیکریٹری داخلہ کے مطابق حج اسسٹنٹوں میں پولیس ہیڈ کوارٹر میں تعینات انسپکٹر طارق حسین، انسپکٹر فرحت شاہ اور انسپکٹر وحید شہزادہ، سب انسپکٹر عمران اقبال میر، سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر میں تعینات انسپکٹر اعجاز احمد، ایس ڈی آر ایف میں تعینات انسپکٹر سجاد احمد میر، ضلع پولیس لائنز گاندربل میں تعینات انسپکٹر یونس احمد ملک، ڈی پی اننت ناگ میں تعینات سب انسپکٹر منظور احمد، کرائم برانچ کے انسپکٹر اطہر مظفر، انسپکٹر غلام رسول، ہیڈ کانسٹیبل عبدالوحید، ہیڈ کانسٹیبل بلال احمد، ہیڈ کانسٹیبل ظہور احمد، سلیکشن گریڈ مشتاق احمد اور سلیکشن گریڈ محمد امین شامل ہیں۔

105
خصوصی انٹرویو کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دنیا صرف مینڈیٹ کے ساتھ مستحکم حکومت پر بھروسہ کرے گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے جب پوچھا گیا کہ کیا وہ مسلسل تیسری مدت کیلئے بیٹنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا صرف مینڈیٹ کے ساتھ ایک مستحکم حکومت پر بھروسہ کرے گی، جیسا کہ ہندوستانی بلاک کے خلاف ہے جو ''شفت سارودہ'' (حلف لینے) میں پھنس جائے گا جب کہ ملک ان کی وجہ سے ''سنکٹ سمرودہ'' (خطرے میں) ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس نے راجستھان اور چھتیس گڑھ جیسی ریاستوں میں اقتدار کی تقسیم کے فارمولوں کا استعمال کیا ہے، لیکن اس نے کبھی اپنی بات نہیں رکھی اور اپنے ہی لیڈروں کو بار بار دھوکہ دیا۔ انٹرویو کے دوران وزیر اعظم نے پوچھا کہ کیا کسی ملک کو اس طرح چلایا جا سکتا ہے، خاص طور پر ہندوستان جیسا بڑا ملک جس نے ''اتحادی حکومتوں کے دور'' میں 30 سال تک عدم استحکام دیکھا ہو۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے واضح مینڈیٹ کے ساتھ جیتنے کے باوجود ہمیشہ علاقائی امنگوں کا احترام کیا ہے، جو کہ قومی جمہوری اتحاد کی طرف سے تیار کردہ ایک کردار ہے اور زعفرانی پارٹی نے اسے عملی جامہ پہنایا ہے۔ انہوں نے کہا ''آج دنیا میں ہندوستان کا وقار بڑھ گیا ہے کیونکہ ہندوستان کے 140 کروڑ عوام نے ایک مستحکم، مضبوط اور اکثریتی حکومت بنائی ہے۔ اس لیے کوئی بھی ہم پر بھروسہ کر سکتا ہے، اس حکومت کے پاس مینڈیٹ ہے۔ مخلوط حکومت پر کسی کو اعتماد نہیں۔ اتنا بڑا ملک اس طرح نہیں چل سکتا۔ لیکن آج ملک کی سیاست ایسی ہے کہ چاہے کوئی پارٹی کتنی ہی بڑی اکثریت سے جیت جائے، اسے علاقائی امنگوں کا احترام کرنا پڑتا ہے''۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کانگریس کا مسلمانوں کے درمیان دولت کی دوبارہ تقسیم کرنے کا ان کا دعویٰ ایک حقیقی خطرہ ہے۔ پی ایم مودی نے اپنی مہم کو قریب سے دیکھنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا ''مجھے لگتا ہے کہ شاید آپ کی ٹیم نے میری پوری مہم کو ٹریک نہیں کیا ہے۔ بہت ساری اچھی ترقیاتی چیزیں ہیں جو کہ آر ٹی کے لحاظ سے موزوں نہیں ہو سکتی ہیں۔ لیکن آپ نے دیکھا ہوگا کہ میری پوری انتخابی مہم دو چیزوں پر مرکوز ہے۔ ایک، ہم نے معاشرے کی فلاح و بہبود کیلئے کام کیا ہے۔ اس حکومت میں سب سے بڑا فرق پچھلی حکومتوں کے مقابلے یہ ہے کہ آخری میل کی ترسیل ہماری خاصیت ہے۔ دیکھیں کوئی بھی حکومت برائی کیلئے نہیں بنتی، وہ اچھا کرنا چاہتی ہے۔ کچھ لوگ دوسروں کے لیے اچھا کرنا چاہتے ہیں، کچھ لوگ اچھی چیزوں کے ہونے کا انتظار کرتے ہیں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو محنت کرنے اور چیزوں کو انجام دینے میں یقین رکھتا ہوں''۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ''میں انتخابات میں مسلسل کہہ رہا ہوں کہ ہم نے غریبوں کے لیے 4 کروڑ گھر بنائے ہیں۔ میں بہت سے لوگوں سے کہتا ہوں کہ جب آپ اس انتخابی مہم کیلئے جائیں تو ان لوگوں کی فہرست بھیج کر میری مدد کریں جن کے گھر نہیں بنے ہیں۔ جیسے ہی میری تیسری مدت شروع ہوگی، میں اس کام کو آگے بڑھانا چاہتا ہوں''۔ تیسری مرتبہ ریکارڈ سیکورٹی پر اعتماد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے اگلے پانچ سالوں کے لیے اپنا ویژن پیش کیا۔ انہوں نے کہا ''میں مزید 3 کروڑ گھر بنانا چاہتا ہوں۔ آیوشمان بھارت یوجنا دنیا کی سب سے بڑی ہیلتھ انشورنس اور ہیلتھ انشورنس اسکیم ہے۔ یہ 55 کروڑ لوگوں کے علاج کی یقین دہانی ہے۔ یہ ایک یقین دہانی ہے کہ مودی کی حکومت آپ کے ساتھ ہے''۔ اس بار، ہم نے منشور میں کہا ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کوئی شخص کسی بھی طبقے، معاشرے، پس منظر سے تعلق رکھتا ہے، جس کی عمر 70 سال سے زیادہ ہے۔ مرد اور عورت دونوں۔ کا 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج ہوگا۔ اس بار ہم نے منشور میں یہ بھی کہا ہے کہ ہم یہ فائدہ آشا کارکنوں کو دیں گے۔ ہم خواجہ سراؤں کو فائدہ دیں گے، چاہے ان کی عمر کچھ بھی ہو۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستانی معیشت نے گزشتہ 10 سالوں میں سب سے کم افراط زر کی شرح کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں کے مقابلے آمدنی میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔

106
اقدامات کرنے پر زور دیا۔ افسران نے مواقع تلاش کرنے اور ایسے اقدامات شروع کرنے پر توجہ مرکوز کی جو جموں و کشمیر پولیس اور این آئی اے کے درمیان پائیدار مدد، وسائل اور تال میل کو یقینی بنائیں گے۔ اس باہمی تعاون سے تفتیش کی کارکردگی کو مزید تقویت ملے گی اور انسداد دہشت گردی مہم کی مجموعی افادیت میں اضافہ ہوگا۔ این آئی اے اور جموں و کشمیر پولیس کے درمیان صلاحیت سازی کے پروگرام کی پہل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اے ڈی جی پی (ہیڈ کوارٹر/کوآرڈینیشن) ایم کے سنہا، اے ڈی جی پی لا اینڈ آرڈر وجے کمار، اے ڈی جی پی جموں زون آنند جین، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی نتیش کمار، آئی جی پی این آئی اے وجے ساکھرے، ڈی آئی جی این آئی اے امیت کمار، ایس پی این آئی اے جموں سندیپ چودھری موجود تھے۔

107
ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ امیدواروں کو واپس لینے کی آخری تاریخ 9 مئی ہے۔ سات مرحلوں پر مشتمل لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ 19 اپریل کو 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 102 حلقوں میں ہوئی تھی جس میں 62 فیصد سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے تھے۔ دوسرے مرحلے کے انتخابات 26 اپریل کو مکمل ہوئے۔ دوسرے مرحلے کے انتخابات کا اختتام 26 اپریل کو ہوا۔ اس مرحلے میں 88 لوک سبھا حلقوں پر پولنگ ہوئی جس میں کیرالہ کی تمام 20، کرناٹک کی 14، راجستھان کی 13، مہاراشٹر اور اتر پردیش کی آٹھ، آسام اور بہار کی پانچ، چھتیس گڑھ اور مغربی بنگال میں تین اور تریپورہ، منی پور اور جموں و کشمیر میں ایک ایک حلقوں میں ووٹنگ ہوئی۔ لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی کو ہوگی۔ خیال رہے کہ سال 2024 کے عام انتخابات ہندوستان میں سات مراحل میں ہوں گے، 19 اپریل سے یکم جون تک، 18 ویں لوک سبھا کے 543 اراکین کو منتخب کرنے کیلئے نتائج کا اعلان 4 جون کو کیا جائے گا۔

108
نہیں کر سکتے۔ اپنے خطاب کے دوران پی ایم مودی نے کرناٹک سے بی جے پی کے سینئر لیڈر سری نواس پرساد کے انتقال پر بھی دکھ کا اظہار کیا۔ آپ کو بتا دیں کہ سری نواس پرساد کا پیر کی صبح انتقال ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا ''وہ سماجی انصاف کے ایک سرکردہ سپاہی تھے۔ سری نواس پرساد جی کرناٹک کے چامراج نگر سے ایم پی تھے۔ سری نواس جی نچلی سطح کے لیڈر تھے اور وہ صحیح معنوں میں عوام کے لیڈر تھے''۔ انہوں نے کہا کہ کیا آپ اتنے بڑے ملک کی ذمہ داری کانگریس کو دے سکتے ہیں جس کا کام ہی حکومت میں رہتے ہوئے ملک کو لوٹنا ہے؟ کیا ہم ملک کو ایسی کانگریس کے حوالے کر سکتے ہیں جس کی ملک کو لوٹنے کی تاریخ ہے؟ کانگریس نے اپنے 60 سال کے دور اقتدار میں جو شناخت بنائی ہے وہ اس کے گناہوں کی وجہ سے بنی ہے۔ کانگریس پارٹی نے کرناٹک کو بھی اپنی لوٹ مار کا اے ٹی ایم بنا لیا ہے۔ اتنے کم وقت میں ان لوگوں نے کرناٹک کے خزانے کو خالی کر دیا ہے۔ صورتحال یہ ہو گئی ہے کہ ایم ایل اے وایم ایل اے پالیسی کی رقم وقت پر ترقی کے لیے نہیں مل پا رہی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا، ''وہ دن دور نہیں جب کرناٹک حکومت اپنے سرکاری ملازمین کو تنخواہ بھی نہیں دے پائے گی۔ وہ ایسی صورتحال پیدا کر دے گی کہ آپ کے بچے بھوک سے مر جائیں۔ کانگریس کی بدعنوانی کا شکار اور اس کی وجہ سے تاریخ بھی کہتی ہے کہ کانگریس نے تباہی مچائی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ملک بھر میں آئندہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کا کل 7 مرحلوں میں عمل ہوگا۔ اب تک ووٹنگ کے دو مراحل ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد تیسرے مرحلے کی ووٹنگ 7 مئی کو ہوگی۔

109
ہے۔ خیال رہے کہ اس حادثے میں پہلے ہی ایک ہی کنبے کے تین افراد سمیت چار سیاح لقمہ اجل بن گئے تھے جبکہ دو لاپتہ تھے جن میں سے ایک کی نعش برآمد کر لی گئی ہے۔

110
کے ساتھ بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک نے تین دہائیوں تک عدم استحکام کی قیمت چکائی، تین دہائیوں تک غیر مستحکم حکومتیں چلیں لیکن گزشتہ 10 سالوں میں ملک کو مضبوط قیادت ملی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ آنے والے لوک سبھا انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد اپنا 400 سے زیادہ سیٹوں کا ہدف حاصل کرے گا جبکہ زعفرانی پارٹی اکیلے 370 سے زیادہ سیٹیں جیت لے گی۔

111
کے مطابق جموں کے اودھم پور ضلع کے بسنت گڑھ کے گھنے جنگلات میں ملی ٹنٹوں کے دو گروہوں کا سراغ لگانے اور انہیں ہلاک کرنے کیلئے وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن دوسرے دن میں داخل ہو گیا۔ خیال رہے کہ اتوار کو علی الصبح چھوچرو گالا کی پہاڑیوں کے دور افتادہ پنارا گاؤں میں دہشت گردوں کے ساتھ ایک مختصر تصادم میں ایک ولیج ڈیفنس گارڈ مارا گیا، جس کے بعد پولیس، فوج اور سی آر پی ایف نے تلاشی شروع کی۔ سوموار کو دوسرے روز بھی گھنے جنگلات میں آپریشن جاری ہے اور فرار ہونے والے ملی ٹنٹوں سے کوئی تازہ رابطہ نہیں ہوا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے اور انہیں ہلاک کرنے کی کوششوں کو تیز کرنے کیلئے اضافی فورسز علاقے میں تعینات کی گئی ہے۔ ادھر جموں زون کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آنند جین نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ دہشت گردوں کے دو گروپ حال ہی میں سرحد پار سے دراندازی کے بعد علاقے میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق دونوں گروپوں کی تعداد چار سے چھ کے درمیان ہے اور سیکورٹی فورسز ان کو ختم کرنے کیلئے مختلف معلومات پر کام کر رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق دہشت گرد سرحد پار سے اس طرف گھسنے میں کامیاب ہونے کے بعد ملحقہ کٹھوعہ ضلع سے بسنت گڑھ پہنچے تھے اور وادی چناب کی طرف جا رہے تھے جب پولیس اور وی ڈی جی کے ارکان نے ان کا سامنا کیا۔

112
کر دی گئی۔ مسلسل دوسرے روز بھی پسیاں گر آنے کے بعد شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی سینکڑوں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں مختلف مقامات پر درماندہ ہو گئیں۔ اس دوران بارڈر روڈز آرگنائزیشن اور سیول انتظامیہ کی جانب سے شاہراہ کو گاڑیوں کی آمد و رفت کے قابل بنانے کے سلسلے میں کام جاری ہے۔ جموں سرینگر شاہراہ کے محکمہ ٹریفک کے حکام نے اس بات کی تصدیق کی کہ جواہر ٹنل، پنتھیال ٹاپ، بانہال کے علاقوں میں تازہ پسیاں گرانے کے باعث شاہراہ کو گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند کر دیا گیا ہے جس کے نتیجے میں سینکڑوں گاڑیاں پنتھی ٹاپ، بانہال اور جواہر ٹنل کے قریب درماندہ ہو کر رہ گئی ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق شاہراہ گاڑیوں کی آمد و رفت کے قابل ہو جانے کے بعد کسی بھی نئی گاڑی کو جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی اجازت نہیں ہوگی پہلے درماندہ گاڑیوں کو اپنی اپنی منزلوں تک پہنچنے کی اجازت ہوگی اور اس دوران لوگوں سے بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ جموں سے سرینگر یا سرینگر سے جموں آنے جانے کی کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائیں۔ ٹریفک کنٹرول روم کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے بعد ہی جموں سرینگر شاہراہ پر سفر کریں۔ ادھر سرینگر لیہہ شاہراہ اور مغل روڈ پر بھی موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں پسیاں گر آنے کے بعد دونوں شاہراہوں کو ٹریفک کی آمد و رفت کیلئے بند کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں شاہراہوں کے درجنوں مقامات پر پسیاں گر آئی جس کے نتیجے میں ٹریفک کی آمد و رفت میں خلل واقع ہوگی اور مسافر درماندہ ہو گئے۔

113
ہے۔ اس طرح کوئی نقصان نہیں ہوا۔ مناظر میں بارڈر روڈز آرگنائزیشن (BRO) کے پروجیکٹ بیکن کو سائٹ پر برف صاف کرنے کا آپریشن کرتے دکھایا گیا ہے۔ پروجیکٹ بیکن بی آر او کا سب سے پرانا اقدام ہے، جسے 1960 کی دہائی میں شروع کیا گیا تھا۔

114
چاہتا ہے۔ ترون چگ نے کہا ''اگلے 5 سالوں میں ملک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ ہندوستانی بلاک میں وزیر اعظم کے چہرے پر اختلاف ہے۔ ہر کوئی وزیر اعظم بننا چاہتا ہے لیکن وزیر اعظم کا چہرہ ابھی طے نہیں ہوا۔ انڈیا بلاک میں وزیر اعظم کے 18 امیدوار ہیں''۔ انہوں نے مزید کہا کہ پنجاب کے 1 کروڑ 42 لاکھ افراد کو مرکز سے مفت راشن مل رہا ہے۔ چگ نے کہا'' وزیر اعظم مودی کو پنجاب کے لوگوں کی طرف سے زبردست حمایت مل رہی ہے۔

از نیابت کچواری با اجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار صاحب
عنوان: درخواست منجانب نثار احمد نجار ولد غلام محمد نجار ساکنہ لانہ لب تحصیل خانصاحب اجرائی سرٹیفکیٹ بمراد OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع لانہ لب میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع لانہ لب میں سکونت پذیر ہے اور تاحال بھی دوطھذا سے ترک سکونت نہ کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی ماہانہ آمدنی 13666 روپے تک ہے اور کنبہ 5/افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہانہ سالانہ
نثار احمد نجار ولد غلام محمد نجار	۳۳		SPO	12000
گلشنہ بانو زوجہ نثار احمد	۳۲		گھریلو کام	
تمیرہ دختر۔۔۔۔	۱۴ مہینہ		نوزائد	
غلام محمد نجار والد نثار احمد	۶۵		زمینداری	1666
رحتی والدہ نثار احمد	۵۵		گھریلو کام	

قبل اسکے کہ سند متذکرہ الصدر کی کارروائی میں اگر کسی شخص مذکورہ کو سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری با اجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار صاحب
عنوان: درخواست منجانب ساحل احمد گوجر بٹھ ولد نذیر احمد گوجر بٹھ ساکنہ لانہ لب تحصیل خانصاحب اجرائی سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۴۹۴ بمراد ST سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع لانہ لب میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع لانہ لب میں سکونت پذیر ہے اور تاحال بھی دوطھذا سے ترک سکونت نہ کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی ماہانہ آمدنی 61084 روپے تک ہے اور کنبہ 5/افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہانہ سالانہ
نذیر احمد گوجر بٹھ ولد شبیر احمد گوجر بٹھ	۳۹		سرکاری ملازم	59001
وزیرہ زوجہ نذیر احمد گوجر بٹھ	۳۸		گھریلو کام	
بلقیس نذیر دختر۔۔۔۔	۱۹		زیر تعلیم	
ساحل نذیر پسر۔۔۔۔	۱۸		---	
وسیم نذیر پسر۔۔۔۔	۱۲		---	

قبل اسکے کہ سند متذکرہ الصدر کی کارروائی میں اگر کسی شخص مذکورہ کو سرٹیفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کچواری

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار صفا کدل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب کفایت احمد شیخ ولد محمد رمضان شیخ ساکنہ ٹینگہ پورہ بخشی پورہ نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد متوفیہ محمد رمضان شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ ٹینگہ پورہ نور باغ سرینگر مورخہ 27/06/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفیہ کنبہ بذیل ہے۔

نام وارثان جائز	رشتہ	عمر	پیشہ	آمدنی
حاجرہ بیگم بیوہ مرحوم محمد رمضان شیخ	بیوہ فوت شدہ	۶۲		
بلال احمد شیخ	پسر	۴۷		
محمد امین شیخ	پسر	۴۴		
کفایت احمد شیخ	پسر	۳۸		
گلشن اختر	دختر	۴۲		
مسرت بانو	دختر	۳۳		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست از جانب فیضان احمد زرگر ولد شوکت احمد زرگر ساکنہ ۹۰ فٹ روڈ صورہ نسبت اجرائی OSC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل فیضان احمد زرگر ولد شوکت احمد زرگر ساکنہ ۹۰ فٹ روڈ صورہ سرینگر نے ایک درخواست نسبت اجرائی OSC پیش کی ہے جو کہ دفتر طذا میں زیر کارروائی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری سائل طبقہ زرگر سے تعلق رکھتا ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ	عمر	پیشہ	آمدنی
شوکت احمد زرگر	والد سائل	۶۳	تجارت	38000
مساۃ فرحت	والدہ سائل	۶۰	گھریلو کام	
فیضان احمد زرگر	سائل خود	۳۰	زیر تعلیم	
محمد امان زرگر	بھائی سائل	۳۵	----	

سائل کا کنبہ ۴/افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ طذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے

سٹورز کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈرائی سسٹم کے تحت

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹیریل مینجر اتر ریلوے، سٹور برانچ، فیروز پور کے ذریعہ مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں:

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1	94245482	Bullet Proof Jackets & Helmets	100 Set	21-05-2024

ٹینڈر فارم: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند بیڈرز کو ای ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں ہے تو حاصل کرنا ہوگا)۔ ہاتھ سے تحت ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر 25-01/2024 مورخہ 29-04-2024
1278/2024
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

From the office of Advocate Peer Majid Hamid and Associates

In the case of:
1. Tariq Ahmad Rather, S/o Abdul Aziz Rather
2. Subeena Tariq, W/o Tariq Ahmad Rather
Both Residents of Kanthparistan Safakadal Srinagar
(Caveators)

VS

PUBLIC AT LARGE
In the matter of:-Petition in terms of Section 148-A CPC
The caveators have reason to believe that Non-Caveator may file any Application, Petition, Ap- peal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court and on the ground of distorted facts/misrepresentation and cooked story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/in exparte against the caveators and in such eventuality the caveators will be put in irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveators be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing any order.

Sd/advocate Peer Majid Hamid

Office of the advocate Nawaz Hussain & Associates

Ph:- 7006916775

In the case of:
1:-Fayaz Ahmad Kawa, S/O Noor Mohammad kawa,R/o Mehboob colony hawal srinagar
2:- Ronaq fayaz Kawa ,D/O Fayaz Ahmad Kawa,R/o Mehboob colony hawal srinagar
3:- samreena Rafq burza , D/o Rafiq Ahmad Burza, R/o Mandibal Nowshera Srinagar
...Caveator

Versus

Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators, the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

ٹریفک بلاک کی وجہ سے ریل گاڑیوں کی منسوخی، جزوی منسوخی، وقت میں تبدیلی اور ابتدائی/راستہ میں تبدیلی

بنیادی ڈھانچہ کو اور مضبوط کرنے کے لئے دہلی۔ امبالہ کینٹ سیکشن کے نیلو کھیڑی اسٹیشن پر مورخہ 30-04-2024 سے 07-05-2024 تک لوپ لائن ایکسٹینشن کا کام کیا جائے گا۔ ان کام کی تکمیل کے لئے ریلوے کے ذریعے درج ذیل میعاد کے دوران مناسب بلاور اور ٹریفک بلاکس لئے جائیں گے۔ نتیجتاً درج ذیل ریل گاڑیاں حسب ذیل متاثر رہیں گی:

ریل گاڑیوں کی منسوخی

ریل گاڑی نمبر اور ریل گاڑی کا نام	تاریخیں ابتدائی اسٹیشن سے
14053 دہلی جنکشن۔ دولت پور چوک (ہماچل ایکسپریس)	30-04-2024، 01-05-2024، 02-05-2024 اور 03-05-2024
14054 دولت پور چوک۔ دہلی جنکشن (ہماچل ایکسپریس)	01-05-2024، 02-05-2024، 03-05-2024 اور 04-05-2024
04176 پانی پت جنکشن۔ امبالہ کینٹ ایکسپریس	01-05-2024 اور 02-05-2024
04140 امبالہ کینٹ۔ کوروکشیتر جنکشن ایکسپریس	02-05-2024 اور 03-05-2024

ریل گاڑیوں کے راستہ میں تبدیلی

ریل گاڑی نمبر اور ریل گاڑی کا نام	تبدیل شدہ راستہ براستہ	تاریخ (ابتدائی اسٹیشن سے)
15707 کٹیہار جنکشن۔ امرتسر جنکشن ایکسپریس	جاکھل۔ دھوری۔ لدھیانہ جنکشن	30-04-2024
11905 آگرہ کینٹ۔ ہوشیارپور ایکسپریس	حضرت نظام الدین۔ غازی آباد۔ میرٹھ سٹی۔ سہارنپور۔ امبالہ کینٹ	02-05-2024
11077 پونہ جنکشن۔ جموں توی (جہلم ایکسپریس)	جاکھل۔ دھوری۔ لدھیانہ جنکشن	01-05-2024
12266 جموں توی۔ دہلی سرائے روہیلہ (دورنتو ایکسپریس)	لدھیانہ جنکشن۔ دھوری۔ جاکھل۔ دہلی سرائے روہیلہ	02-05-2024
12312 کالکا۔ ہاوڑہ (کالکا میل)	امبالہ کینٹ۔ سہارنپور۔ میرٹھ سٹی۔ خورجہ جنکشن	02-05-2024 اور 03-05-2024

ریل گاڑیوں کی جزوی منسوخی

ریل گاڑی نمبر اور نام	اسٹیشن جہاں پر ریل گاڑی سفر ختم / شروع کریگی	اسٹیشنوں کے درمیان منسوخ رہے گی	منسوخی کی تاریخ (ابتدائی اسٹیشن سے)
04178 کوروکشیتر جنکشن۔ دہلی جنکشن ایکسپریس	پانی پت سے	کوروکشیت۔ پانی پت	02-05-24 اور 03-05-24
04405 حضرت نظام الدین۔ کوروکشیتر جنکشن اسپیشل	پانی پت پر	پانی پت۔ کوروکشیتر	01-05-24 اور 03-05-24
04406 کوروکشیتر جنکشن۔ حضرت نظام الدین اسپیشل	پانی پت سے	پانی پت	02-05-24 اور 03-05-24
11841 کھجوراہو۔ کوروکشیتر جنکشن ایکسپریس	پانی پت پر	پانی پت۔ کوروکشیتر	06-05-24
11842 کوروکشیتر جنکشن۔ کھجوراہو ایکسپریس	پانی پت سے	پانی پت	07-05-24

ریل گاڑیوں کے روانگی کے وقت میں تبدیلی

مورخہ 30-04-2024 کو گاڑی نمبر 12983 اجمیر جنکشن۔ چنڈی گڑھ جنکشن غریب رتھ شام 18:00 بجے کی جگہ پر شام 20:00 بجے اجمیر سے روانہ ہوگی۔

مورخہ 02-05-2024 اور 03-05-2024 کو گاڑی نمبر 14034 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ۔ دہلی جنکشن جموں توی میل شام 15:20 بجے کی جگہ پر شام 17:50 بجے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ سے روانہ ہوگی۔

مورخہ 02-05-2024 اور 03-05-2024 کو گاڑی نمبر 12414 جموں توی۔ اجمیر جنکشن ایکسپریس شام سے شام 18:15 بجے کی جگہ پر شام 20:15 بجے جموں توی سے روانہ ہوگی۔

ریل مسافروں سے گذارش ہے کہ کسی بھی جانکاری کے لئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رجوع کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTEP App دیکھیں۔

ریل مدد ہیلپ لائن 139
ریل مدد ویب سائٹ دیکھیں: www.railmadad.indianrailways.gov.in
ریل مدد ایپ ڈاؤن لوڈ کریں
اتر ریلوے — آپ کی سہولیت ہمارا فرض
1283/24
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOWKAT AHMAD BEIGH

IN THE CASE OF
1. HILL AGRO INDUSTRIES KUSHIPORA, ZAINAKOTE HMT
2. HARPAL SINGH NARCHAL S/O KHUSHAL SINGH NARCHAL R/O RAJBAGH SRINAGAR
[CAVEATORs]

...Versus

PUBLIC AT LARGE
...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC
The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the hon`ble Court.in case any proceedings or suit are filed before the hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.The caveators has properties at various locations under survey no.s 546,325 in district Srinagar, pulwama , Anantnag and Baramulla.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE JUNAID K BHAT

IN THE CASE OF
1. Munazir Manzoor s/o Manzoor Ahmad wani
2.Manzoor Ahmad wani s/o Mohammad Yasin Wani
Both residents of Brein , Nishat Srinagar.
[CAVEATORs]

...Versus

PUBLIC AT LARGE
...[Non-Caveator']

In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC
The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the hon`ble Court.in case any proceedings or suit are filed before the hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.The caveators has properties at various locations under survey no.s 546,325 in district Srinagar, pulwama , Anantnag and Baramulla.

موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے

ترتیب: عبدالعزیز

بَرْزخ کے معنی ''پردہ'' کے ہیں۔ حدیث میں ''قبر'' کا لفظ مجازاً عالم برزخ کیلئے استعمال ہوا ہے۔ اور اس سے مراد وہ عالم ہے جس میں موت کی ہچکی سے لے کر قیامت برپا ہونے تک انسانی روحیں رہیں گی۔ قرآن مجید کی متعدد آیات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عالم برزخ میں بھی عذاب وراحت موجود ہے۔ جن انسانوں نے زندگی میں کفر اور نافرمانی کا رویہ اختیار کیا ہوگا ان پر عذاب عالم برزخ یعنی قبر سے ہی شروع ہوجائے گا۔ اور جو دنیا میں سیدھی راہ پر چلتے رہے ان کیلئے قبر کی زندگی ہی راحت وآرام اور آسائش کی زندگی ہوجائے گی۔

کفار کی روح قبض کرتے وقت ملائکہ کا وعیدہ سنانا: قرآن مجید میں کفار کی روح قبض کرنے کا ذکر اس طرح آیا ہے: ''انہی کافروں کیلئے جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہوئے جب ملائکہ کے ہاتھوں گرفتار ہوتے ہیں تو [سرکشی چھوڑ کر] فوراً ڈگیں کھول دیتے ہیں اور کہتے ہیں ''ہم تو کوئی قصور نہیں کر رہے تھے''۔ ملائکہ جواب دیتے ہیں ''کر کیسے نہیں رہے تھے! اللہ تمہارے کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔ اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تم کو رہنا ہے۔'' پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کیلئے''۔ (النحل: **28-29**)

کفار کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو وہ موت کی سرحد کے پار کا حال بالکل اپنی توقعات کے خلاف پاکر سراسیمہ ہوجاتی ہیں اور فوراً سلام ٹھونک کر ملائکہ کو یقین دلانے کی کوشش کرتی ہیں کہ ہم کوئی برا کام نہیں کر رہے تھے۔ جواب میں ملائکہ ان کو ڈانٹ دیتے ہیں اور جہنم واصل ہونے کی پیشگی خبر دیتے ہیں۔

متقین کی روح قبض کرتے وقت فرشتوں کا خوشخبری دینا: اتقیاء کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو ملائکہ ان کو سلام کرتے ہیں اور جنتی ہونے کی پیشگی مبارکباد دیتے ہیں: ''ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں: سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے''۔ (النحل: **32**) کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے

موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے: موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے اور حسرت کے ساتھ آرزو کریں گے کہ کاش ہم دنیا کی طرف لوٹائے جاتے اور نیک اعمال کرتے لیکن اس وقت یہ امید فضول، یہ آرزو لاحاصل ہوگی؛ چنانچہ فرمایا گیا:

''(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کسی کی موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ اے میرے رب، مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دیجئے جسے چھوڑ آیا ہوں، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا۔ ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے۔ اب ان سب [مرنے والوں] کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک''۔ (المؤمنون: **99-100**)

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اب ان کے اور دنیا کے درمیان ایک روک ہے جو انھیں واپس جانے نہیں دے گی اور قیامت تک یہ دنیا اور آخرت کے درمیان اس حد فاصل میں ٹھہرے رہیں گے۔ ان آیات سے عالم برزخ کی زندگی، احساس، شعور، عذاب اور ثواب کا کھلا ثبوت ملتا ہے۔

برزخی زندگی: ایک طویل حدیث برزخی زندگی کی وضاحت کرتی ہے جسے حضرت براء بن عازبؓ نے روایت کیا ہے۔

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم ایک انصاری شخص کے جنازہ پر گئے یہاں تک کہ ہم اس کی قبر پر پہنچے، ابھی تک ان کو دفن نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور ہم بھی آپؐ کے گرد اس طرح سرنگوں اور خاموش بیٹھ گئے گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔ آپؐ کے ہاتھ میں اس وقت ایک لکڑی تھی، جس سے آپؐ زمین کرید رہے تھے۔ پھر [یکایک] آپؐ نے سر اٹھایا اور فرمایا ''خدا سے پناہ مانگو قبر کے عذاب سے۔ دو یا تین مرتبہ آپؐ نے یہ الفاظ فرمائے اور اس کے بعد فرمایا: ''جب مومن بندے کا تعلق دنیا سے منقطع ہونے والا ہوتا ہے اور وہ آخرت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے فرشتے آتے ہیں جن کے چہرے ایسے روشن ہوتے ہیں؛ گویا ان کے منہ آفتاب ہیں۔ ان کے ساتھ جنت کے کفن اور جنت کی خوشبوئیں ہوتی ہیں، یہاں تک کہ وہ اس قدر دور بیٹھ جاتے ہیں جتنی دور تک نگاہ جاتی ہے۔ پھر موت کا فرشتہ آتا ہے اور بندۂ مومن کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے ''اے پاک روح؛ خدا کی بخشش اور رضامندی کی طرف چل''۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روح اس طرح بہتی ہوئی جسم سے نکلتی ہے جس طرح پانی کا قطرہ مشک سے بہتا ہوا نکلتا ہے۔ پس فرشتۂ موت اس روح کو لے لیتا ہے اور فوراً ہی ملک الموت سے اس روح کو دوسرے فرشتے لے لیتے ہیں؛ یعنی اس قدر جلد کہ پلک مارنے کی دیر نہیں ہوتی اور اس کو اس کفن اور خوشبو میں رکھ لیتے ہیں جس کو وہ لائے تھے اور اس روح کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے وہ روح گزرتی ہے وہ جماعت یہ کہتی ہے کہ کون ہے یہ پاک روح۔ وہ فرشتے جو اس روح کو لے جارہے ہیں یہ کہتے ہیں، یہ فلاں شخص ہے اور فلاں کا بیٹا ہے؛ یعنی اس کے وہ بہترین نام ولقب بتاتے ہیں جو دنیا میں ذکر کئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ فرشتے آسمان دنیا پر پہنچتے ہیں اور اس کیلئے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہیں۔ اسی طرح ہر آسمان کے دروازہ پر ہوتا ہے اور دروازہ اس کیلئے کھولا جاتا ہے اور ہر آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اس کے ساتھ جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس روح کو ساتویں آسمان پر پہنچایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے کے نامۂ اعمال کو مقام علیّین میں جہاں نیک روحیں رہتی ہیں رکھو اور اس کو زمین کی طرف لے جاؤ یعنی اس کے جسم میں جو مدفون ہے لوٹا دو۔ میں نے زمین ہی سے جسموں کو پیدا کیا ہے زمین ہی میں ان کو واپس بھیجتا ہوں اور زمین ہی سے ان کو دوبارہ نکالوں گا۔ اس کے بعد نبیؐ نے فرمایا کہ اس روح کو پھر اس کے جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ اس کے جواب میں وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ پھر وہ فرشتے پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں یہ کون شخص ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا: وہ کہتا ہے کہ وہ خدا کے رسولؐ ہیں، پھر پوچھتے ہیں تو نے ان کا رسول ہونا کس طرح جانا؟ وہ کہتا ہے میں نے خدا کی کتاب کو پڑھا، اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکار کر کہتا ہے یعنی خدا کی طرف سے اعلان کرتا ہے کہ میرا بندہ سچا ہے، اس کیلئے جنت کا بستر بچھاؤ اور جنت کا لباس اس کو پہناؤ اور جنت کی طرف ایک کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اس سے جنت کی ہوا اور خوشبو آتی ہے پھر اس کی قبر کو حد نظر تک کشادہ کردیا جاتا ہے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کے پاس ایک خوبصورت شخص آتا ہے جو بہترین لباس پہنے اور خوشبو لگائے ہوتا ہے اور اس سے کہتا ہے خوش خبری ہو تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو خوش کرنے والے ہے؛ یعنی تیرے لئے ہر قسم کی نعمتیں موجود ہیں اور یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا، پس میت اس سے پوچھتی ہے کہ تو کون ہے کہ تیرا جسم حسن وجمال میں کامل ہے اور تو بھلائی کو لایا ہے اور خوش خبری سناتا ہے۔ وہ کہے گا میں تیرا عمل خیر ہوں۔ میت یہ سن کر کہتی ہے اے میرے پروردگار: قیامت کو قائم کر کہ میں پھر اہل ومال کی طرف جاؤں۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کافر بندہ جب دنیا سے تعلقات کو ختم کرنے والا اور آخرت کی جانب متوجہ ہونے والا ہوتا ہے تو سیاہ چہروں والے عذاب کے فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور ٹاٹ ان کے پاس ہوتے ہیں۔ وہ اتنی دور جا بیٹھتے ہیں جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔ پھر موت کا فرشتہ آتا ہے اور اس کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے اے خبیث وناپاک روح؛ خدا کے غضب کی طرف نکل۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کافر کی روح [یہ سن کر] بدن میں دوڑتی پھرتی ہے اور جسم سے باہر نکلنے سے ڈرتی ہے۔ پس کھینچتا ہے فرشتۂ موت اس روح کو جس طرح کھینچا جاتا ہے آنکڑہ تر صوف میں سے یعنی سختی کے ساتھ اور اس کو جسم سے نکال لیتا ہے اور پلک مارتے اس سے اس روح کو وہ فرشتے چھین لیتے ہیں جو اس کو لینے آئے تھے۔ یہ فرشتے اس روح کو ٹاٹ میں لپیٹ لیتے ہیں اور اس سے سخت بدبو نکلتی ہے جیسی مردار کی وہ بو جو کہیں زمین پر پائی جاتی ہے۔ پھر فرشتے اس روح کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے یہ روح گزرتی ہے، وہ یہی کہتی ہے کہ یہ کس کی ناپاک روح ہے؟ فرشتے جواب دیں گے کہ فلاں شخص، فلاں کا بیٹا یعنی اس کے ان تمام برے ناموں اور لقبوں کا ذکر کریں گے جن سے دنیا میں اس کو مخاطب کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو لے کر فرشتے آسمان دنیا پر پہنچیں گے اور دروازہ کھلوائیں گے لیکن دروازہ نہ کھولا جائے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک آیت پڑھی۔ ترجمہ: ''نہیں کھولے جاتے کافروں کیلئے دروازے آسمانوں کے اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں جب تک داخل نہ ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں'' یعنی ان کا جنت میں جانا ناممکن ہے۔ پھر خداوند تعالیٰ حکم دے گا اس کے نامۂ اعمال کو سجین میں رکھو جو ایک جگہ کا نام ہے جو ساتویں زمین کے اندر ہے، پھر اس کی روح پھینک دی جائے گی۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے: ''جس شخص نے شریک کیا خدا کے ساتھ کسی کو وہ گویا آسمان سے منہ کے بل گرا، پس اُچک لیتے ہیں اس کو پرندے یا پھینک دیتی ہے اس کو ہوا دور دراز میں''۔ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ پھر ڈالی جاتی ہے روح جسم میں اور دو فرشتے آکر بٹھاتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا۔ پھر اس سے پوچھتے ہیں، تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہے گا ہائے ہائے میں نہیں جانتا۔ پس ایک پکارنے والا خدا کی طرف سے پکار کر کہے گا، یہ جھوٹا ہے، اس کیلئے آگ کا فرش کرو اور ایک دروازہ دوزخ کی جانب اس کیلئے کھول دو؛ چنانچہ دوزخ کی طرف سے دروازہ کھول دیا جائے گا اور دوزخ کی گرمی اور شدید گرم ہوا اس کو پہنچے گی اور اس کی قبر کو تنگ کی جائے گا، یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ادھر کی ادھر نکل جائیں گی، پھر ایک بدصورت شخص گندے میلے کپڑے پہنے اس کے پاس آئے گا جس سے سخت بدبو نکلتی ہوگی۔ وہ اس سے کہے گا، خوشخبری ہے تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو بری معلوم ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ میت اس سے پوچھے گی کہ تو کون ہے؟ تیرا چہرہ نہایت برا ہے اور برائی کو لایا ہے۔ وہ کہے گا میں تیرا عمل ہوں۔ یہ سن کر میت کہے گی، اے میرے پروردگار! تو قیامت کو قائم نہ کر۔

ایک اور روایت میں یہ تمام واقعہ مذکور ہے اور اتنا اور زیادہ ہے کہ جس وقت مومن بندہ کی روح جسم سے نکلتی ہے رحمت بھیجتا ہے اس پر ہر وہ فرشتہ جو آسمان وزمین کے درمیان ہے اور ہر وہ فرشتہ جو آسمان کے اندر ہے اور کھولے جاتے ہیں اس کیلئے آسمان کے دروازے اور ہر دروازہ کے دربان فرشتے خدا سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اس کی روح کو ان کی طرف سے یا ان کے دروازے میں سے آسمان کو لے جائی جائے [تاکہ وہ ان کی زیارت سے مشرف ہوں] ۔ اور نکالی جاتی ہے کافر کی روح اس کی رگوں سے اور لعنت بھیجتا ہے اس پر ہر وہ فرشتہ جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور ہر وہ فرشتہ جو آسمان کے اندر ہے اور بند رکھے جاتے ہیں اس پر آسمان کے تمام دروازے اور ہر دروازہ کے دربان فرشتے خدا تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اس کی روح ان کے دروازوں سے نہ نکالی جائے۔ (احمد)

قبر کی حقیقت: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلئے گھر سے مسجد تشریف لائے تو آپؐ نے لوگوں کو اس حال میں دیکھا کہ گویا وہ کھلکھلا کر ہنس رہے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اگر تم لوگ لذتوں کو توڑ دینے والی موت کو زیادہ یاد کرو تو تمہیں اس غفلت میں مبتلا نہ ہونے دے؛ لہٰذا موت کو زیادہ یاد کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ قبر ہر روز پکارتی ہے کہ میں مسافرت اور تنہائی کا گھر ہوں۔ میں مٹی اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ جب وہ بندہ جو حقیقی مومن ومسلم ہو زمین کے سپرد کیا جاتا ہے تو زمین کہتی ہے: مرحبا؛ خوب آئے اور اپنے ہی گھر آئے، تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ جتنے لوگ میرے اوپر چلتے تھے ان میں سے سب سے زیادہ محبوب اور چہیتے مجھے تم ہی تھے اور آج جب تم میرے سپرد کردیئے گئے ہو تو تم دیکھو گے [تمہاری خدمت اور تمہیں راحت پہنچانے کیلئے] میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ کرتی ہوں۔ پھر وہ زمین بندۂ مومن کیلئے حد نظر تک وسیع ہوجاتی ہے اور اس کیلئے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جب کوئی سخت بدکار قسم کا آدمی یا [آپؐ نے فرمایا کہ ایمان نہ لانے والا آدمی] زمین کے سپرد کیا جاتا ہے تو زمین اس سے کہتی ہے کہ جتنے میرے اوپر چلتے پھرتے تھے تو مجھے ان سب سے زیادہ مبغوض تھا اور آج جب تو میرے حوالے کردیا گیا ہے تو ابھی تو دیکھے گا کہ میں تیرے ساتھ کیا کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر وہ زمین ہر طرف سے اس کو بھینچتی اور دباتی ہے، یہاں تک کہ اس کے دباؤ سے اس کی پسلیاں ادھر سے ادھر ہوجاتی ہیں۔ اس حدیث کے آخر میں حضورؐ نے فرمایا کہ ''اس کے سوا کچھ نہیں کہ قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا دوزخ کی خندقوں میں سے ایک خندق ہے''۔ (جامع ترمذی)

قرآن وحدیث دونوں سے موت اور قیامت کے درمیان کی حالت کا ایک ہی نقشہ معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ موت محض جسم وروح کی علاحدگی کا نام ہے نہ کہ بالکل معدوم ہوجانے کا۔ جسم علاحدہ ہوجانے کے بعد روح معدوم نہیں ہوجاتی بلکہ اس پوری شخصیت کے ساتھ زندہ رہتی ہے جو دنیا کی زندگی کے تجربات اور ذہنی واخلاقی اکتسابات سے بنی تھی۔

موت کی حقیقت: جمہور علماء کے نزدیک موت کی حقیقت روح کا جسد عنصری سے نکل جانا ہے اور روح خود ایک جسم نورانی لطیف ذی حیات متحرک کا نام ہے جو انسان کے پورے جسم میں ایسا سمایا ہوا ہے جیسے عرق گلاب اس کے پھول میں۔

سجین اور علیین کی حقیقت: اللہ کے نافرمانوں اور فرماں برداروں کے نامہ ہائے اعمال الگ الگ دفتروں میں ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں ان کا ذکر آیا ہے: ''ہرگز نہیں، یقیناً بدکاروں کا نامۂ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔ بے شک نیک آدمیوں کا نامۂ اعمال بلند پایہ لوگوں کے دفتر میں ہے''۔ (المطففین: **7-18**)

مولانا شبیر احمد عثمانیؒ فرماتے ہیں کہ سجین ایک دفتر ہے، جس میں ہر ایک دوزخی کا نام درج ہے۔ اور اعمال لکھنے والے فرشتے ان بدکاروں کے مرنے کے بعد ہر شخص کے عمل علاحدہ علاحدہ دفتروں میں لکھ کر اس میں داخل کرتے ہیں۔ کفار کی ارواح بھی اس مقام پر رکھی جاتی ہے۔

اور علیین وہ دفتر ہے جہاں جنتیوں کے نام درج ہیں اور ان کے اعمال کی مسلیں مرتب کر کے رکھی جاتی ہیں اور ان کی ارواح کو پہلے وہاں لے جاکر پھر اپنے ٹھکانے پر پہنچایا جاتا ہے۔ مقربین کی ارواح اسی جگہ رہتی ہیں؛ گویا علیین اور سجین نیک اور بد ارواح کے نامۂ اعمال کا دفتر بھی ہیں اور ان کی اقامت گاہ بھی۔

موبائل: 9831439068

''پس اے عمر! اللہ کی طرف چلو، اللہ کی طرف چلو''

ترتیب: عبدالعزیز

اللہ تعالیٰ کے اپنے الفاظ میں اس زمین پر لوگوں کی ہدایت اور اصلاح کیلئے اب دنیا میں ایک ہی کتاب رہ گئی ہے جس کا نام قرآن مجید ہے۔ اللہ نے اپنے اس کلام کو جو اس وقت کتاب کی شکل میں دنیا کے ہر کونے میں دستیاب ہے اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے (افسوس ہے کہ اسے غور وفکر کے ساتھ کم ہی لوگ تلاوت کرتے ہیں)۔ آج بھی یہ کتاب لوگوں کو بدلنے میں سب سے زیادہ کارگر ہے۔ اسی کتاب کے مندرجات پڑھ کر یا سن کر ہزاروں لوگ اسلام کے آغوش میں آجاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا چراغ بجھانے نکلے تھے اپنی پیاری اور لاڈلی بہن فاطمہ کے عزم وہمت کو دیکھ کر اور سورہ طٰہٰ کو پڑھ کر ایسے بدلے کہ جس کی جان لینے نکلے تھے اس کے عاشق اور شیدائی بن گئے۔ کیسے بدلے اور ایمان لائے ملاحظہ فرمائیے۔

''حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کی سب سے زیادہ مشہور اور معتبر روایت یہ ہے کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی نیت سے نکلے تو راستہ میں ایک شخص نے ان سے کہا کہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو، تمہاری اپنی بہن اور بہنوئی اس نئے دین میں داخل ہوچکے ہیں۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ سیدھے بہن کے گھر پہنچے۔ وہاں ان کی بہن فاطمہؓ بنت خطاب اور ان کے بہنوئی سعیدؓ بن زید بیٹھے ہوئے حضرت خبابؓ بن ارت سے ایک صحیفہ کی تعلیم حاصل کررہے تھے۔ حضرت عمرؓ کے آتے ہی ان کی بہن نے صحیفہ کو فوراً چھپالیا، مگر حضرت عمر اس کے پڑھنے کی آواز سن چکے تھے۔ انھوں نے پہلے کچھ پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد بہنوئی پر پل پڑے اور مارنا شروع کردیا۔ بہن نے بچانا چاہا تو انھیں بھی مارا، یہاں تک کہ ان کا سر پھٹ گیا۔ آخر کار بہن اور بہنوئی دونوں نے کہا کہ ہاں ہم مسلمان ہوچکے ہیں، تم سے جو ہوسکے کرلو۔ حضرت عمر اپنی بہن کا خون بہتے دیکھ کر کچھ پشیمان سے ہوگئے اور کہنے لگے کہ اچھا مجھے بھی وہ چیز دکھاؤ جو تم لوگ پڑھ رہے تھے۔ بہن نے پہلے قسم لی کہ وہ اسے پھاڑ نہ دیں گے۔ پھر کہا کہ تم جب تک غسل نہ کرلو، اس پاک صحیفے کو ہاتھ نہیں لگا سکتے۔ حضرت عمرؓ نے غسل کیا اور پھر وہ صحیفہ لے کر پڑھنا شروع کیا۔ اس میں یہی سورہ طٰہٰ لکھی ہوئی تھی۔ پڑھتے پڑھتے یکلخت ان کی زبان سے نکلا ''کیا خوب کلام ہے''۔ یہ سنتے ہی حضرت خباب بن ارت جو ان کی آہٹ پاتے ہی چھپ گئے تھے، باہر آگئے اور کہا کہ ''بخدا مجھے توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے اپنے نبی کی دعوت پھیلانے میں بڑی خدمت لے گا۔ کل ہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ خدایا! ابوالحکم بن ہشام (ابوجہل) یا عمر بن خطاب دونوں میں سے کسی کو اسلام کا حامی بنادے۔'' ''پس اے عمر! اللہ کی طرف چلو، اللہ کی طرف چلو''۔ اس فقرے نے رہی سہی کسر پوری کردی اور اسی وقت حضرت خبابؓ کے ساتھ جاکر حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام قبول کرلیا۔ یہ ہجرت حبشہ سے تھوڑی مدت بعد ہی کا قصہ ہے۔

سورہ کا موضوع ومبحث: سورہ کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ اے محمدؐ! یہ قرآن تم پر کچھ اس لئے نازل نہیں کیا گیا ہے کہ خواہ مخواہ بیٹھے بٹھائے تم کو ایک مصیبت میں ڈال دیا جائے۔ تم سے یہ مطالبہ نہیں ہے کہ پتھر کی چٹانوں سے دودھ کی نہر نکالو، نہ ماننے والوں کو منوا کر چھوڑو، اور ہٹ دھرم لوگوں کے دلوں میں ایمان پیدا کر کے دکھاؤ۔ یہ تو بس ایک نصیحت اور یاددہانی ہے تاکہ جس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور جو اس کی پکڑ سے بچنا چاہے وہ سن کر سیدھا ہوجائے۔ یہ مالک زمین وآسمان کا کلام ہے۔ اور خدائی اس کے سوا کسی کی نہیں ہے۔ یہ دونوں حقیقتیں اپنی جگہ اٹل ہیں، خواہ کوئی مانے یا نہ مانے۔

اس تمہید کے بعد یکایک حضرت موسیٰ کا قصہ چھیڑ دیا گیا ہے۔ بظاہر یہ محض ایک قصے کی شکل میں بیان ہوا ہے۔ وقت کے حالات کی طرف اس میں کوئی اشارہ تک نہیں ہے، مگر جس ماحول میں یہ قصہ سنایا گیا ہے اس کے حالات سے مل جل کر یہ اہل مکہ سے کچھ باتیں کرتا نظر آتا ہے جو اس کے الفاظ سے نہیں بلکہ اس کے بین السطور سے ادا ہورہی ہیں۔ ان باتوں کی تشریح سے پہلے یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ عرب میں کثیر التعداد یہودیوں کی موجودگی اور اہل عرب پر یہودیوں کے علمی وذہنی تفوق کی وجہ سے، نیز روم اور حبش کی عیسائی سلطنتوں کے اثر سے بھی، عربوں میں بالعموم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدا کا نبی تسلیم کیا جاتا تھا۔ اس حقیقت کو نظر میں رکھنے کے بعد اب دیکھئے کہ وہ باتیں کیا ہیں جو اس قصے کے بین السطور سے اہل مکہ کو جتائی گئی ہیں:

1) اللہ تعالیٰ کسی کو نبوت اس طرح عطا نہیں کیا کرتا کہ ڈھول تاشے اور نفیریاں بجا کر ایک خلق اکٹھی کرلی جائے اور پھر باقاعدہ ایک تقریب کی صورت میں یہ اعلان کیا جائے کہ آج سے فلاں شخص کو ہم نے نبی مقرر کیا ہے۔ نبوت تو جس کو بھی دی گئی ہے، کچھ اسی طرح بصیغۂ راز دی گئی ہے جیسے حضرت موسیٰ کو دی گئی تھی۔ اب تمہیں کیوں اس بات پر اچنبھا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یکایک نبی بن کر تمہارے سامنے آگئے اور اس کا اعلان نہ آسمان سے ہوا نہ زمین پر فرشتوں نے چل پھر کر اس کا ڈھول پیٹا۔ ایسے اعلانات پہلے نبیوں کے تقرر پر کب ہوئے تھے کہ آج ہوتے؟

2) جو بات آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش کر رہے ہیں (یعنی توحید اور آخرت) ٹھیک وہی بات منصب نبوت پر مقرر کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو سکھائی تھی۔

3) پھر جس طرح آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر کسی سروسامان اور لاؤ لشکر کے تن تنہا قریش کے متبادلے میں دعوت حق کا علمبردار بنا کر کھڑا کردیا گیا ہے، ٹھیک اسی طرح موسیٰ علیہ السلام بھی یکایک اتنے بڑے کام پر مامور کر دیئے گئے تھے کہ جا کر فرعون جیسے جبار بادشاہ کو سرکشی سے باز آنے کی تلقین کریں۔ کوئی لشکر ان کے ساتھ بھی نہیں بھیجا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے معاملے ایسے ہی عجیب ہیں۔ وہ مدین سے مصر جانے والے ایک مسافر کو راہ چلتے پکڑ کر بلا لیتا ہے اور کہتا ہے کہ جا اور وقت کے سب سے بڑے جابر حکمران سے ٹکرا جا۔ بہت کیا تو اس کی درخواست پر اس کے بھائی کو مددگار کے طور پر دے دیا۔ کوئی فوج ظفر اثر اور ہاتھی گھوڑے اس کارِ عظیم کیلئے اس کو نہیں دیئے گئے۔

4) جو اعتراضات اور شبہات اور الزامات اور مکر وظلم کے ہتھکنڈے اہل مکہ آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں استعمال کر رہے ہیں ان سے بڑھ چڑھ کر وہی سب ہتھیار فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں استعمال کئے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ کس طرح وہ اپنی ساری تدبیروں میں ناکام ہوا اور آخر کار کون غالب آکر رہا؟ خدا کا بے سروسامان نبی؟ یا لاؤ لشکر والا فرعون؟ اس سلسلہ میں خود مسلمانوں کو بھی ایک غیر ملفوظ تسلی دی گئی ہے کہ اپنی بے سروسامانی اور کفار قریش کے سروسامان پر نہ جائیں جس کام کے پیچھے خدا کا ہاتھ ہوتا ہے وہ آخر کار غالب ہی ہوکر رہتا ہے۔ اسی کے ساتھ مسلمانوں کے سامنے ساحران مصر کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ جب حق ان پر منکشف ہوگیا تو وہ بے دھڑک اس پر ایمان لے آئے اور پھر فرعون کے انتقام کا خوف انہیں بال برابر بھی ایمان کی راہ سے نہ ہٹا سکا۔

5) آگر میں بنی اسرائیل کی تاریخ سے ایک شہادت پیش کرتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دیوتاؤں اور معبودوں کے گھڑے جانے کی ابتدا کس مضحکہ انگیز طریقے سے ہوا کرتی ہے اور یہ کہ خدا کے نبی اس گھناؤنی چیز کا نام ونشان تک باقی رہنے کے کبھی روادار نہیں ہوئے۔ پس آج اس شرک اور بت پرستی کی جو مخالفت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے ہیں وہ نبوت کی تاریخ میں کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔

اس طرح قصۂ موسیٰ کے پیرائے میں ان تمام معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو اس وقت ان کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باہمی کشمکش سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کے بعد ایک مختصر وعظ کیا گیا ہے کہ بہر حال یہ قرآن ایک نصیحت اور یاددہانی ہے جو تمہاری اپنی زبان میں تم کو سمجھانے کیلئے بھیجی گئی ہے۔ اس پر کان دھرو گے اور اس سے سبق لوگے تو اپنا ہی بھلا کرو گے۔ نہ مانو گے تو خود برا انجام دیکھو گے۔

پھر آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کر کے یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ جس روش پر تم لوگ جارہے ہو یہ دراصل شیطان کی پیروی ہے۔ احیاناً شیطان کے بہکائے میں آجانا تو خیر ایک وقتی کمزوری ہے جس سے انسان بمشکل ہی بچ سکتا ہے، مگر آدمی کیلئے صحیح طریق کار یہ ہے کہ جب اس پر اس کی غلطی واضح کردی جائے تو وہ اپنے باپ آدم کی طرح صاف صاف اس کا اعتراف کرلے، توبہ کرے اور پھر خدا کی بندگی کی طرف پلٹ آئے۔ غلطی اور اس پر ہٹ اور نصیحت کئے جانے پر بھی اس سے باز نہ آنا، اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا ہے جس کا نقصان آدمی کو خود ہی بھگتنا پڑے گا، کسی دوسرے کا کچھ نہ بگڑے گا۔

آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ ان منکرین حق کے معاملے میں جلدی اور بے صبری نہ کرو۔ خدا کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر وانکار پر فوراً نہیں پکڑ لیتا بلکہ سنبھلنے کیلئے کافی مہلت دیتا ہے۔ لہٰذا گھبراؤ نہیں، صبر کے ساتھ ان لوگوں کی زیادتیاں برداشت کرتے چلے جاؤ اور نصیحت کا حق ادا کرتے رہو۔

اسی سلسلے میں نماز کی تاکید کی گئی ہے تاکہ اہل ایمان میں صبر وتحمل، قناعت، رضا بالقضا اور احتساب کی وہ صفات پیدا ہوں جو دعوت حق کی خدمت کیلئے مطلوب ہیں''۔ (تفہیم القرآن)

موبائل: 9831439068
azizabdul03@gmail.com

کوہلی کا بڑا کارنامہ، ساتویں بار آئی پی ایل میں 500 رن کا ہندسہ چھولیا

نئی دہلی// رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے بلے باز وراٹ کوہلی نے ساتویں بار انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں 500 رن کا ہندسہ عبور کرلیا۔ اس کے ساتھ وہ آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر کے ساتھ بلے بازوں کی خصوصی گروپ میں شامل ہو گئے ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ سب سے زیادہ مرتبہ انجام دیا ہے۔ وراٹ کوہلی آئی پی ایل کے سات سیزن میں 500 یا اس سے زیادہ رن بنانے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ گجرات ٹائٹنز کے خلاف میچ میں وراٹ زبردست فارم میں نظر آئے اور انہوں نے 44 گیندوں میں چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 70 رن بنائے۔ ان کے رن 159.09 کے اسٹرائیک ریٹ سے آئے۔ موجودہ آئی پی ایل سیزن میں، وراٹ نے 10 اننگز میں 71.42 کی اوسط اور 147.49 کے اسٹرائیک ریٹ سے 500 رن بنائے ہیں، جس میں ایک سنچری اور چار نصف سنچریاں شامل ہیں، جس سے وہ اس سیزن میں اب تک سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں۔ ان کا بہترین اسکور 113 ؔ ہے۔ انہوں نے آئی پی ایل 2011 میں پہلی بار 500 کا ہندسہ عبور کیا۔ وہ کرس گیل (608 رن) کے بعد دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی تھے۔ انہوں نے 16 میچوں میں 46.42 کی اوسط اور 121.09 کے اسٹرائیک ریٹ سے 557 رن بنائے۔ انہوں نے چار نصف سنچریاں اسکور کیں جن میں ان کا بہترین اسکور 1 7 تھا۔ اس کے بعد انہوں نے 2023 میں 500 کا ہندسہ چھو لیا۔ وراٹ، مائیکل ہسی (733) اور کرس گیل (708) کے بعد تیسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز تھے۔ انہوں نے 16 میچوں میں 45.29 کی اوسط اور چھ نصف سنچریوں کی مدد سے 138.73 کے اسٹرائیک ریٹ سے 634 رن بنائے۔ ان کا بہترین اسکور 99 تھا۔ آر سی بی کے لئے بطور کپتان یہ ان کا پہلا سیزن تھا۔ وراٹ نے اس کے بعد 2015 میں 500 کا ہندسہ چھولیا۔ وراٹ کوہلی نے آئی پی ایل میں اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے 16 میچوں میں 45.91 کی اوسط اور تین نصف سنچریوں کے ساتھ 130.83 کے اسٹرائیک ریٹ سے 505 رن بنائے۔ ان کا بہترین اسکور 82 ؔ تھا۔ وراٹ کوہلی پانچویں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز تھے۔ اس کے بعد 2016 کے سیزن میں وراٹ کوہلی نے 16 میچوں میں 81.08 کی اوسط اور 152.03 کے اسٹرائیک ریٹ سے 973 رن بنائے اور اکیلے ہی فرنچائز کو فائنل تک پہنچایا۔ اس دوران انہوں نے چار شاندار سنچریاں اور سات نصف سنچریاں اسکور کیں۔ ان کا ایک سیزن میں رن بنانے کا ریکارڈ آٹھ سال گزرنے کے بعد بھی نہیں ٹوٹا ہے۔ وراٹ کے لئے 2018 کا سیزن بھی بہت اچھا رہا۔ وراٹ نے 48.18 کی اوسط اور 139.11 کے اسٹرائیک ریٹ سے 530 رنز بنائے۔

تھامس کپ بیڈمنٹن

ہندوستان نے انگلینڈ کو 0۔ 5 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

نئی دہلی// دفاعی چیمپئن ہندوستان نے پیر کو گروپ سی کے ایک میچ میں انگلینڈ کو 0۔ 5 سے شکست دے کر بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) تھامس کپ 2024 کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ہندوستانی ٹیم اب اپنے آخری گروپ میچ میں انڈونیشیا کا مقابلہ کرے گی۔ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، ہندوستانی خواتین نے بھی لگاتار دو جیت کے ساتھ اوبر کپ 2024 کے آخری آٹھ میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے اور منگل کو گروپ اے کے اپنے آخری میچ میں ان کا مقابلہ چین سے ہوگا۔ مردوں کے گروپ سی کے میچ میں عالمی نمبر 9 ایچ ایس پرنائے نے میری ہوانگ کو 15-21، 21-15، 21-17 سے شکست دے کر ٹیم کو فاتحانہ آغاز فراہم کیا۔ اشٹین گیمز کے گولڈ میڈلسٹ ستوک سائراج رینکیریڈی اور چراغ شیٹی نے اس کے بعد بین لین اور شان وینڈی کی انگلش جوڑی کو ایک گھنٹہ پانچ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 17-21، 21-19، 21-15 سے شکست دی اور ہندوستان کی برتری 0۔ 2 کر دی۔ ٹیم مینجمنٹ کی جانب سے اگلے سنگلز میچ کے لیے لکشیا سین کو آرام دینے کا فیصلہ کرنے کے بعد، کدامبی سری کانت نے ندیم دوی کو 16-21، 11-21، 21-11 سے شکست دے کر ہندوستان کو 0۔ 3 سے آگے لے لیا۔ اس کے بعد ایم آر۔ جن اور دھرو کپیلا کی جوڑی نے بی ٹی روی اشون اور ایلنگن گرین کی جوڑی کو 17-21، 21-19، 19-21، 18-21، 12-21 سے شکست دے کر ہندوستان کو 0۔ 5 کی برتری دلائی۔

ویلوان سینتھل کمار نے پیچ اوپن اسکواش ٹائٹل جیتا

پیرس// قومی چیمپئن ویلوان سینتھل کمار نے پیچ اوپن اسکواش چیلنجر ایونٹ جیت لیا ہے، جو ان کا آٹھواں پروفیشنل اسکواش ایسوسی ایشن (پی ایس اے) ٹور ٹائٹل ہے۔ اتوار کی رات دیر گئے خطابی مقابلے میں سینتھل کمار نے مقامی کھلاڑی میلویلا ئین میسنیکو کو شکست دی۔ عالمی نمبر 58 سینتھل کمار نے فرانسیسی کھلاڑی کو 35 منٹ میں 11-6، 11-9، 11-9، 6-11 سے شکست دی، یہ ہندوستانی کھلاڑی کا 12 واں ٹور فائنل تھا۔ اس جیت کے ساتھ، 26 سالہ ویلون کو 12,000 امریکی ڈالر کا نقد انعام ملا۔ پلئی کے رہنے والے ٹاپ سیڈ سینتھل کمار نے جیت کے بعد کہا کہ میلول نے واقعی اچھا کھیلا اور ہجوم کی طرف سے زبردست حمایت حاصل کی۔ مجھے شروع سے آخر تک تیز رہنا پڑا اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے ایسا کیا۔ سینتھل کمار نے پانگ کانگ، چین کے 163 ویں رینک کے ایڈیس لنگ کو یکطرفہ مقابلے میں 3- 0 (11-2، 11-1، 11-6) سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ یہ میچ 22 منٹ تک جاری رہا۔ اس سے قبل کوارٹر فائنل میں اس نے جمہوریہ چیک کے کھلاڑی جیکب سوئیٹی پر 3- 0 (11-5، 11-6 اور 11-2) سے کامیابی حاصل کی۔

دیپیکا نے انفرادی ریکرو ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا

شنگھائی// تروندیپ رائے، پروین جادھو اور دھیرج بومادیورا کی ہندوستانی مردوں کی ریکرو ٹیم نے اتوار کو تیراندازی ورلڈ کپ 2024 میں خواتین کے انفرادی ریکرو مقابلے میں سونے کا تمغہ اور دیپیکا کماری نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ چین کے شہر شنگھائی میں منعقدہ بڑے مقابلے میں تینوں ہندوستانی دباؤ میں پرسکون رہے اور کوریا کے تیر اندازوں کے خلاف 5- 1 کی شاندار جیت کے ساتھ پوڈیم پر ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ مردوں کی ریکرو ٹیم تیراندازی میں 14 سالوں میں یہ ہندوستان کا پہلا ورلڈ کپ گولڈ میڈل تھا۔ تینوں ہندوستانی نے جنوبی کوریا کے تیر اندازوں پر جیت درج کی۔ دیپیکا کماری نے خواتین کے انفرادی ریکرو ایونٹ میں جنوبی کوریائی لم سیہ یون سے ہار کر چاندی کے تمغے پر اکتفا کیا۔ لم نے دیپیکا کو شکست دی۔ ہندوستان نے انکیتا بھکت اور دھیرج کی بدولت مکسڈ ٹیم ریکرو میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان نے پانچ سونے، دو چاندی اور ایک کانسے سمیت کل آٹھ تمغوں کے ساتھ مقابلہ ختم کیا۔ ہندوستان کو مردوں کی ٹیم ریکرو فائنل میں ٹاپ سیڈ جنوبی کوریا کے خلاف ایک سخت پینلٹی کا سامنا کرنا پڑا، جس میں لو کیو 2020 اولمپک طلائی تمغہ جیتنے والی ٹیم کے دو ارکان کم وا جین اور کم جائے ڈیوک شامل تھے۔

شاہین آفریدی کی زبردست گیند بازی، ورلڈ کپ سے پہلے دکھایا فارم

نئی دہلی// پاکستان کے تیز گیند باز شاہین شاہ آفریدی نے ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے اپنا فارم دکھایا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو نیوزی لینڈ کے خلاف لاہور میں کھیلے گئے پانچویں ٹی 20 مقابلے میں بہترین گیند بازی کی اور اپنی ٹیم کو میچ جتایا۔ شاہین آفریدی نے چار وکٹ لے کر اپنی ٹیم کو زبردست جیت دلائی۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان لاہور میں پانچواں ٹی 20 میچ کھیلا گیا۔ اس میچ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو نو رن سے ہرا دیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے پاکستان نے مقررہ بیس اوروں میں پانچ وکٹ کے نقصان پر 178 رن بنائے اور جواب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 19.2 اوور میں 169 رن بنا کر سمٹ گئی۔ پہلے بلے بازی کرنے اتری پاکستان کے لئے کپتان بابر اعظم نے بہترین اننگ کھیلی۔ انہوں نے 44 گیند پر چھ چوکے اور دو چھکے کی مدد سے 69 رنوں کی اننگ کھیلی۔ جبکہ فخر زمان نے بھی 33 گیند پر 43 رن بنائے۔ ٹارگیٹ کا تعاقب کرنے اتری نیوزی لینڈ کے لئے ٹم سائفرٹ نے 33 گیند پر 52 رن بنائے اور بعد میں آئے جوش کلارکسن 26 گیند پر 38 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے حالانکہ باقی بلے بازوں کا مظاہرہ اتنا اچھا نہیں رہا اور اسی وجہ سے ٹیم کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس میچ میں پاکستان کی طرف سے شاہین شاہ آفریدی نے زبردست گیند بازی کی۔ انہوں نے اپنے چار اوروں میں اہیل میں صرف تیس رن دے کر چار وکٹ لئے۔ اسی وجہ سے انہیں پلیئر آف دی سیریز منتخب کیا گیا۔ وہیں پوری سیریز کے دوران آفریدی نے آٹھ وکٹ لئے اور اسی وجہ سے انہیں پلیئر آف دی سیریز بھی منتخب کیا گیا۔

پلان پر عمل کر کے بولنگ اور بیٹنگ میں اچھا کھیل پیش کیا/ بابر اعظم

لاہور// نیوزی لینڈ کے ساتھ پاکستان کا پانچواں ٹی 20 سیریز میچ اختتام پذیر ہوگیا۔ اس میچ میں پاکستان نے زبردست مظاہرہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو شکست دے دی۔ کپتان بابر اعظم نے بھی بہترین مظاہرہ کیا۔ کھیل کے اختتام کے بعد پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے کہا ہے کہ پلان پر عمل کر کے بولنگ اور بیٹنگ دونوں میں اچھا کھیل پیش کیا۔ لاہور میں میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے بابر اعظم نے کہا کہ غلطیوں پر قابو پائیں گے، ورلڈ کپ قریب ہے کوشش ہوگی کہ غلطیاں نہ ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے لیے مڈل آرڈر فکرمندی کی بات ہے، فیلڈنگ میں ہمیں ابھی محنت کرنی ہے اور بہتری لانی ہے۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان مائیکل بریسویل نے کہا کہ سیریز سے ہمارے نوجوان کھلاڑیوں نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام پیچ ہاؤس فل تھے، یہاں آنا ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔

ہارڈک پانڈیا کا غلط فیصلہ ممبئی کی شکست کی وجہ بن گیا/ عرفان پٹھان

نئی دہلی// آئی پی ایل 2024 میں ممبئی انڈینز کی شرمناک کارکردگی دہلی کیپٹلز کے خلاف بھی جاری رہی۔ ارون جیٹلی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے باقی اسکورنگ میچ میں ممبئی کو دہلی کے ہاتھوں 10 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس سیزن میں ممبئی کی چھٹی شکست کے بعد عرفان پٹھان نے ہارڈک پانڈیا کی کپتانی پر سوال اٹھائے ہیں۔ پٹھان نے بتایا کہ کس طرح ہارڈک کا ایک غلط فیصلہ ممبئی کی شکست کی وجہ بنا۔ کپتانی کے ساتھ ساتھ ہارڈک پانڈیا بھی گیند سے دہلی کے خلاف بری طرح فلاپ ہوئے۔ ہارڈک نے صرف 2 اوور پھینکے اور اس دوران انہوں نے 41 رنز دیے۔ ہارڈک کا یہ اپیل ممبئی کے لیے بہت مہنگا ثابت ہوا۔ تاہم بیٹنگ میں ایم آئی کے کپتان نے 24 گیندوں پر 46 رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ جیک فریزر کے بلے سے آنے والی طوفانی اننگز ممبئی انڈینز کی شکست کی بڑی وجہ تھی۔ فریزر نے شروع سے ہی ممبئی کے گیند بازوں کی زبردست دھلائی کی۔ فریزر دہلی کو طوفانی شروعات دینے میں کامیاب رہے اور انہوں نے میچ کے پہلے ہی اوور میں 19 رنز بنائے۔ فریزر نے صرف 27 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 84 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی۔ فریزر نے اپنی اننگز کے دوران 11 چوکے اور چھ فلک بوس چھکے لگائے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: نیوزی لینڈ کی ٹیم کا اعلان، اس بڑے کھلاڑی کو ملی کمان

نئی دہلی// ی ٹوینٹی ورلڈ کپ جون میں شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس کے لیے نیوزی لینڈ نے ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم میں کل 15 کھلاڑی شامل کیے گئے ہیں۔ جبکہ ایک کھلاڑی کو ریزرو کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ کین ولیمسن کو ایک بار پھر کپتانی سونپی گئی ہے۔ ولیمسن چوتھی بار نیوزی لینڈ ٹیم کی کمان سنبھالیں گے۔ تو دیں وہ بطور کھلاڑی چھٹی بار ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ میں شرکت کریں گے۔ نیوزی لینڈ کی ہیڈ کوچ گوری اسٹیڈ نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو مبارکباد دینا چاہیں گے جن کے ناموں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کا یہ اچھا وقت ہے۔

کرسٹن اور گلیسپی پاکستان کی ٹسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ

نئی دہلی// پاکستان کرکٹ بورڈ یعنی پی سی بی نے ایک بڑا اعلان اتوار کو کیا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز کے بعد بورڈ نے پاکستان ٹیم کے ہیڈ کوچ کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ پاکستان ٹیم بھی اب انگلینڈ کی راہ پر چل رہی ہے۔ جس طرح انگلینڈ نے کیا اسی طرح پاکستان بھی ٹیسٹ کے لئے الگ اور ونڈے اور ٹی 20 کے لئے الگ الگ کوچ کی تقرری کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں ایک دلچسپ بات یہ رہی کہ جس شخص نے ہندوستان کو ورلڈ کپ جتایا اور اہم کردار ادا کیا اسی کو پاکستان نے بھی اپنا ہیڈ کوچ بنانے کا اعلان کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے کہا ہے کہ آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بولر جیسن گلیسپی کو ریڈ بال کا کوچ لا رہے ہیں جبکہ جنوبی افریقہ کے گیری کرسٹن وائٹ بال کے کوچ ہوں گے۔ لاہور میں محسن نقوی نے اظہر محمود کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ان کو چز کا آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ انہیں ہمارے پوٹینشل پر اعتماد ہے، اظہر محمود دونوں فارمیٹ کے اسسٹنٹ کوچ ہوں گے۔ یہ وائٹ بال اور ریڈ بال کرکٹ ٹیموں کو جوڑیں گے۔

یونان نے پیرس 2024 گیمز کے منتظمین کو سپرد کی اولمپک مشعل

ایتھنز// یونان نے جمعہ کو ایتھنز کے پینا تھینک اسٹیڈیم میں منعقدہ ایک علامتی تقریب کے دوران باضابطہ طور پر پیرس 2024 کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ایک وفد کو اولمپک مشعل سپرد کی۔ یہ وہی مقام ہے جہاں پہلی بار 1896 میں جدید اولمپکس کھیلے گئے تھے۔ سمر اولمپکس اس سال 26 جولائی سے 11 اگست تک پیرس میں منعقد ہوں گے۔ پیرس 2024 کی آرگنائزنگ کمیٹی کے صدر ٹونی ایسٹانگوٹ نے ایتھنز کے پینا تھینک اسٹیڈیم میں اولمپک مشعل حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی یونان میں 11 روزہ اولمپک ریلے پروگرام ختم ہوگیا۔ اب اولمپک مشعل فرانس جائے گی جہاں 8 مئی سے ریلے کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس دوران ہیلینک اولمپک کمیٹی کے صدر اپیسروس کیپیر الوس نے ایک جذباتی خطاب کیا، جس میں انہوں نے قومی ریلے کے دوران مشعل کے پرتپاک استقبال پر اپنے ہم وطنوں کا شکریہ ادا کیا اور فرانس کے لیے اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔ اولمپک کی آفیشل ویب سائٹ نے کیپر الوس کے حوالے سے کہا: ”ہجوم سے بھرے پینا تھینک اسٹیڈیم میں، امید اور فخر کا ایک انوکھا سفر، جس نے پورے یونان کو ایک سرے سے دوسرے سرے تک روشن کر دیا ہے، اختتام کو پہنچا۔

نیشنل ویمن ہاکی لیگ نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا اندازہ لگانے کا موقع فراہم دے گی/ یوگیتا بالی

نئی دہلی// ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کی سابق کول کیپر یوگیتا بالی نے قومی خواتین ہاکی لیگ پر خصوصی زور دینے کے ساتھ ساتھ ہی تمام کھیلوں پر کھیل کو فروغ دینے کے مقصد سے ہاکی انڈیا کی مجموعی پہل کی تعریف کی ہے۔ 30 اپریل سے 9 مئی تک جھارکھنڈ کے رانچی میں اپنا آغاز کرنے کے لیے تیار، نیشنل ویمنز ہاکی لیگ 2024- 25 ہندوستانی خواتین کی ہاکی کا ایک تاریخی ایونٹ ہے۔ 14 ویں ہاکی انڈیا سینئر ویمنز نیشنل چیمپئن شپ 2024 میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں کی یہ لیگ خواتین کی ہاکی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ لیگ کی اہمیت کے بارے میں، یوگیتا نے جمعہ کو ہاکی انڈیا کے حوالے سے کہا: ”نیشنل ویمنز ہاکی لیگ ہندوستان میں خواتین کی ہاکی کی ترقی کے لیے ایک بڑی چھلانگ ہے۔ یہ کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور ہائی پریشر کے حالات میں انمول تجربہ حاصل کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔“ 36 سالہ کھلاڑی نے ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) میں حصہ لینے کی خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک قدم کے طور پر لیگ کے کردار پر بھی زور دیا اور کہا: ”اس سال کے آخر میں ہاکی انڈیا لیگ کی آنے والے ایونٹ کے ساتھ، قومی خواتین ہاکی لیگ کھلاڑیوں کو ان کی صلاحیتوں کا اندازہ لگانے اور دباؤ کے حالات سے نمٹنے کے لیے انمول مواقع فراہم کرتی ہیں۔ خاص طور پر نوجوان کھلاڑیوں کے لیے، یہ ٹورنامنٹ اپنے سینئر کھلاڑیوں سے بصیرت اور سبق کو اپنانے کا ایک انمول موقع فراہم کرتا ہے، جس سے کھیل میں ان کے ترقیاتی سفر کو تقویت ملتی ہے۔“ لیگ کے علاوہ، ہاکی انڈیا کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا عزم اس کے زمینی سطح پر ترقیاتی پروگرام کے ذریعے واضح ہے۔ بالی نے اس اقدام کی تعریف کی، خاص طور پر ملک بھر میں ابھرتے ہوئے گول کیپرز اور ڈریگ فلکرز کے لیے جاری خصوصی کیمپ کی۔ انہوں نے کہا: ”ہاکی انڈیا کی طرف سے یہ ایک بہت اچھی پہل ہے۔ یہ کیمپ نوجوان کھلاڑیوں کو ان سابق کھلاڑیوں سے سیکھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں جنہوں نے ان پوزیشنوں پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور جن کے پاس برسوں کا تجربہ ہے

پی بی کے ایس اور کے کے آر کے درمیان میچ نے رقم کی تاریخ

نئی دہلی// پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے درمیان جمعہ کو کھیلے گئے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2024 کے 42 ویں میچ نے مردوں کی ٹی- 20 کرکٹ کی تاریخ کو پھر سے لکھ دیا، جس سے ایک بار پھر یہ ثابت ہوگیا کہ کرکٹ یہ غیر یقینی صورتحال کا کھیل ہے۔ جمعہ کی رات کھیلے گئے اس میچ میں پلک جھپکتے ہی کئی ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ اس میچ میں دونوں ٹیموں کی جانب سے چھکوں کی بارش ہوئی اور ایک نیا ریکارڈ بنا۔ میچ میں مجموعی طور پر 42 چھکے لگے، جو ٹی- 20 کرکٹ میں ایک نیا ریکارڈ ہے۔ ان چھکوں میں سے 24 پنجاب اور 18 کے کے آر نے لگائے۔ پی بی کے ایس اور کے کے آر کے درمیان ہوئے میچ کے دوران لگے 42 چھکوں نے ممبئی انڈینز-سن رائزرز حیدرآباد اور رائل چیلنجرز بنگلور کے درمیان ہوئے میچوں کے دوران لگنے والے چھکوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔ ان میچوں میں 38- 38 چھکے لگے تھے۔ پرشمرن سنگھ، جونی بیرسٹو، ریلی روسو اور ششانک سنگھ نے مل کر 24 چھکے لگائے، جو اس کیش- رچ لیگ کی تاریخ میں ایک اننگز میں سب سے زیادہ چھکے ہیں۔ پی بی کے ایس سے آگے واحد ٹیم نیپال ہے، جس نے گزشتہ سال ایشین گیمز میں منگولیا کے خلاف ٹی 20 اوورز میں 3 وکٹوں پر 314 رنز کا شاندار اسکور بنایا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,